Gill Ministries

شِفا کے لئے خُدا کا اہتمام

خُدا کی شِفا بخش قُدرت کو حاصل کرنا اور خِدمت میں لانا

ڈاکٹر۔اے۔ایل اور جوئیس گِل

مصنفین کے بارے میں

اے-ایل(AL)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مُقدس کے اساتذہ ہیں۔اے۔ایل کی رسولی سفری خدمت اُنہیں دُنیا کی اسّی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔اُن کی سرِفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔اِن کی تحریریں جن کا بہت زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمنریوں میں استعمال کی جارہی ہیں۔

اِن کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کررہی ہے۔

اِن کے حمدوستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر اِن کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے-ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علمِ الٰہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔اے-ایل (A.L) نے ویژن کرسچن یونیورسٹی سے الٰہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

اِن کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت ور مسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خُدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین(Slain) ہو رہے ہیں۔اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کررہے ہیں۔

ڈاکٹر(A.L)اور جوئیس گلِ (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کررکھا ہے تا کہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لِئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

فہرست مظامین

سبق نمبر 1	بیماری اور کمزوری کے مُتعلق خُدا کا نظریہ	05
سبق نمبر 2	شِفا ہماری مخلصی ہے	17
سبق نمبر 3	یسوع۔۔۔ہمارا نمونہ	29
سبق نمبر 4	پاک روح اور اُس کی قُدرت	42
سبق نمبر 5	ہاتھ رکھنے کے وسیلہ شِفا	54
سبق نمبر 6	اِلفاظ جو ہم بولتے ہیں	66
سبق نمبر 7	عمل اور دُعا کے وسیلہ شِفا	79
سبق نمبر 8	اندر اور باہر سے شِفا	91
سبق نمبر 9	پاک روح اور اُس کی نعمتیں	104
سبق نمبر 10	اپنی شِفا حاصِل کرنا اور قائم رکھنا	117

اساتذہ اور طالب علموں کے لِئے کلام

یہ قوت بھری تعلیم کلام کی ایک مظبوط بُنیا د رکھتی ہے جو طالِب علموں کے ایمان کو جاری کرتی ہے جس سے وہ اپنی شِفا کو حاصِل کر سکتے ،صحت میں چل سکتے اور دوسروں کے لئے دلیری سے شِفا کی خِدمت کر سکتے ہیں۔ جب یہ بھید اُن کی روحوں میں زِندہ ہو جائے گا تو بہتیرے شِفا پا جائیں گے۔

مرقس کی انجیل کے مُطابق، زمین سے جانے سے پہلے یسوع کی آخری ہدایات یہ تھیں،''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے''۔ یہ کتاب علمی ہدایات فراہم کرتی ہے کہ کیسے بیماروں کی شِفا کی خِدمت کی جاسکتی ہے۔

اس نصاب کو پڑھانے سے پہلے ہم تجویز کرتے ہیں کی آپ اس کے متعلق آڈیو اور ویڈیو ٹیپ کو استعمال کریں۔ آپ خود کو جتنا زیادہ شِفا کے متعلق خدا کے کلام کی سچائیوں سے معمور کریں گے، اُتنا زیادہ یہ سچائیاں آپ کے ذہن سے ہوتی ہوئیں آپکی روح میں اُترتی جائیں گی۔

یہ نصاب آپ کو ایک خاکہ فراہم کرے گا تا کہ آپ یہ سچائیاں دوسروں میں منتقل کر سکیں۔

موثر تعلیم کے لئے شخصی مثالیں ضروری ہیں۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تا کہ استاتذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں جب ہم مطالعہ کر رہے ہیں یا سکھا رہے ہیں تو یہ پاک روح ہے جو ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ پاک روح سے بھرنا اور راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ مطالعہ شخصی یا گروپ سٹڈی، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروپ کے لئے بہترین ہے۔ یہ اہم ہے کہ مطالعہ کے دوران استاد اور طاب علموں کے پاس اِس نصاب کی کاپی موجود ہو۔

کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں، اِس پر غور وخوص اور اِسے ہضم کریں۔ ہم نے آپکے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے ۔اِس کی ترتیب اور اس طور سے ڈیزاین کی گئی ہے کہ آپ با آسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کر سکیں۔

پولس نے تیمتھیس کو لکھا:

2۔ تیمتھیس 2:2 آیت۔ ''اور جو باتیں تُو نے بُہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنیں ہیں اُس کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔''

یہ نصاب "MINDS" (MINISTRY DEVELOPMENT SYSTEM) کے میعار کے مطابق عملی بائبل کے نصاب کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سابقہ طالب علم بھی اس کتابچہ کو استعمال کرتے ہوئے با آسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

سبق نمبر 1
بیماری اور کمزوری کے مُتعلق خُدا کا نظریہ

تعرُف

☆خُدا کا نُقطہِ نظر

بعض اوقات کسی مضمون کا مُطالعہ کرتے ہوئے اچھا ہے کہ پیچھے ہٹا جائے اور اُسے خُدا کے نقطہِ نظر سے دیکھا جائے۔خُدا بیماری اور کمزوری کے بارے کیسا محسوس کرتا ہے؟

اس مُطالعہ میں ہم دیکھیں گے کے کیسے پوری بائبل میں شِفا اور صحت خُدا کا منصوبہ تھا اور یہی منصوبہ ہماری زندگیوں اور خِدمات میں جاری ہے۔

شِفا خُدا کے وعدوں میں سے ایک ہے۔جب کسی بھی وعدے پر یقین اور عمل ِکیا جائے تو یہ ہماری زِندگیوں میں خُدا کی قُدرت کو جاری کرتا ہے۔ہمیں اُسکے وعدوں کو لینا،اُن پر یقین اور عمل کرنا ہے۔

اِمثال 4:20-22 ’’اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔میرے کلام پر کان لگا۔اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔کیونکہ جو اِس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جِسم کی صحت ہے۔‘‘

☆بیماری کا وسیلہ

اگر ہم یقین رکھتے ہیں کہ بیماری خُدا کی طرف سے ہو سکتی ہے تو ہم اپنی شِفا کے لئے اُس پر یقین رکھنے کے قابل نہیں ہوں گے۔اس وجہ سے ہمیں بیماری کے وسیلہ کو سمجھنا ہے۔

شِفا کی اہمیت

خُدا کے لئے اہم

خُدا کو مُکمل طور پر جاننے کے لئے ہمیں اُسے بطور شافی جاننا ہے۔

خروج 15:26 ’’۔۔۔۔۔۔اور اس کے حُکموں کو مانے اور اُس کے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مِصریوں پر بھیجیں تُجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں خُداوند تیرا شافی ہوں۔‘‘

اگر ہم خُداوند کو بطور ہمارے شافی نہیں جانتے تو ہم اُسکے ساتھ اپنے تعلُق کے اہم پہلو کو کھو رہے ہیں۔خُدا۔۔۔باپ۔۔۔بیٹے اور پاک

روح کے لئے شِفا اہم ہے۔

☆باپ

پاک روح نے یوحنا کو یہ لکھنے اور ہمیں بتانے کی حوصلہ افزائی کی کہ شِفا خُدا کے مرضی ہے۔

3یوحنا 2:1 ''اے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے۔''

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ شِفا ہمیشہ سے ہی خُدا کی مرضی ہے۔

یسوع کے یہ کہنے کا بیان بھی موجود ہے،

یوحنا 38:6 ''کیونکہ میں آسمان سے اسلئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔''

☆ جب ہم انجیل کے ذریعہ یسوع کی پیروی کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے مُختلف حالات میں شِفا کی خِدمت کی۔ بیماروں کے لئے اُسکا ترس مُستقل ظاہر ہے۔ شِفا اُسکی خِدمت کا ایک بڑا حِصہ تھا۔

مرقس 1:40-41 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی مِنت کی اور اُس کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تو چاہیے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ تو پاک صاف ہو جا۔''

یسوع کے لئے شِفا اہم تھی کیونکہ وہ باپ کی مرضی پورا کرنے آیا تھا۔

عبرانیوں 7:10 ''اُس وقت میں نے کہا دیکھ! میں آیا ہوں۔ (کتاب کے ورقوں میں میری نِسبت لکھا ہوا ہے) تا کہ اے خُدا! تیری مرضی پوری کروں۔''

جب یسوع بیماروں کو شِفا دے رہا تھا تو وہ باپ کی مرضی بجا لا رہا تھا۔

متی 35:9 ''اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔''

☆پاک روح

پاک روح کے لئے شِفا اہم ہے اور اُسکے مسح کے مقصد کا حِصہ ہے۔ لوقا میں ہم پڑھتے ہیں کہ پاک روح نے کیسے یسوع کو مسح کیا کہ وہ شِکستہ دِلوں کو شِفا بخشے۔

لوقا18:4 ’’خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔اس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مَسح کِیا۔اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناوں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

اُس نے یسوع کو اُنہیں شِفا دینے کے لئے مَسح کِیا جو ابلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھا رہے تھے۔

اعمال38:10 ’’کہ خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قُدرت سے کِس طرح مَسح کِیا۔وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پِھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔

خُدا کے کلام کی تصدیق

شِفا اہم ہے کیونکہ یہ کھوئی اور مرتی ہوئی دُنیا کے لئے اُسکے کلام کی تصدیق کا خُداوند کا ایک طریقہ ہے۔

مرقس20:16 ’’پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا آمین۔

آج دُنیا کو یسوع کی ضرورت ہے۔خُدا نے ہمیں حُکم دِیا ہے کہ ہم خُدا کے کلام کی تصدیق کے لئے ہر جگہ معجزات کے ساتھ جائیں۔بدروحوں کو نِکالنا اور بیماروں کو اچھا کرنا اِنجیل کی سچائی کے لئے لوگوں کی آنکھوں کو کھولے گا۔

کیا یسوع نے بے فائدہ تکلیف سہی؟

اگر ہم بیماروں میں شِفا کی خِدمت نہیں کرتے تو جو یسوع نے اپنے بدن پر مار کھانے کے سبب جو تکالیف سہیں وہ بے فائدہ تھیں۔

یسعیاہ5:53 ’’وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔لوگ اُس سے گویا رو پوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کُچھ قدر نہ جانی۔

جب ہم شِفا کے مُتعلق خُدا کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں تو ہم خُدا کے فضل کو نظر انداز کرتے ہیں۔ہم یسوع کے ہماری شِفا کے لئے بدنی دُکھ۔۔۔۔مار کھانے کو بے اثر کردیتے ہیں۔

گلتیوں21:2 ’’میں خُدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ سے مِلتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا۔

زِندگیاں بچاتا ہے

شِفا آپکی، آپکے خاندان کی اور آپکے دوستوں کی زِندگی کو بچاسکتی ہے۔ہوسیع نبی نے لِکھا،

ہوسیع 6:4 ''میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوئے ۔ چونکہ تو نے معرفت کو رد کِیا اس لئے میں بھی تجھ کو رد کروں گا تا کہ تو میرے حضور کاہن نہ ہو اور چونکہ تو اپنے خُدا کی شریعت کو بھول گیا اس لئے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا۔

ہمارے بدن اور جان کے لئے شِفا خُدا کا ایک اہتمام ہے جو اُس نے ہمارے لئے کِیا ہے۔ ہمیں بلکُل داؤد کی طرح مرنا نہیں ہے بلکہ مسیح کے گواہ ہوتے ہوئے لمبی زِندگی اور صحت میں رہنا ہے۔

زبور 17:118 ''میں مروں گا نہیں بلکہ جیتا رہوں گا اور خُداوند کے کاموں کا بیان کروں گا۔

خُدا کی شِفا کے بھید نے بہتوں کو جلدی مرنے سے بچائے رکھا ہے۔

یعقوب 5:14-15 ''اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لئے دعا کریں۔ جو دعا ایمان کے ساتھ ہو گی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔

اِرشادِ اعظم کا حِصہ

☆ شاگردوں کو حُکم

یسوع کے شاگِردوں اور پیروکاروں کی تربیت اور خِدمت میں شِفا ایک اہم حِصہ تھا۔ جیسے یسوع نے بیماروں کو شِفا بخشی، اُس نے بارہ شاگِردوں کو بھی ویسا ہی کرنے کا حُکم دِیا۔

متی 10:1,7,8 ''پھر اُس نے اپنے بارہ شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اِختیار بخشا کہ اُن کو نِکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور کمزوری کو دور کریں۔ 7 اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی۔ 8 بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مفت پایا مُفت دینا۔

یسوع نے کہا جو کوئی اُس پر ایمان رکھتا ہے وہ بھی وہی کام کرے گا جو وہ اُس نے کئے۔ اگر ہم بھی حقیقت میں یسوع کی طرح کام کرنا چاہتے ہیں تو شِفا ہمارے لئے اہم ہونی چاہیے۔

یوحنا 12:14 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اُن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

یسوع نے کہا ہم بھی شِفا کی خِدمت اور اُسی کی طرح معجزات کریں گے۔

☆ ہمارے لئے حُکم

بیماروں پر ہاتھ رکھنا اور شِفا کی خِدمت کرنا اِرشادِ اعظم کا حِصہ ہے جو یسوع نے تمام ایمانداروں کو دِیا۔

یسوع نے کہا،

یوحنا15:14 ''اگر تُم مُجھ سے مُحبت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے۔

یسوع نے آخری حُکم دِیا:

مرقس16:15-18 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پُہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔

ایمانداروں کو یسوع کے آخری اِلفاظ کوئی مشورہ نہیں تھے۔ وہ ایک حُکم تھا! اگر ہم تابعدار بننا چاہتے ہیں تو بیماروں کو شِفا دینا ضروری ہے۔

بیماری کا وسیلہ

- کیا بیماری خُدا یا شیطان کی طرف سے ہے؟

جب تک اِن موضوعات پر ہمارے ذہنوں میں کوئی شک ہے تو ہم شش و پنج میں ہی رہیں گے، شِفا پر تھوڑے ایمان کے ساتھ ہم شِکست خوردہ زندگیاں ہی جیئں گے۔ بیماری کی مُشکل سے مُناسب طریقے سے نمٹنے کے لئے ہمیں اِس کے آغاز، وسیلہ اور مقصد کے بارے ٹھوس عِلم ہونا چاہیے۔

سچائی آزادی لاتی ہے

جب ہم بیماری، کمزوری اور درد کا وسیلہ دریافت کر لیتے ہیں تو ہم دلیری سے شِفا حاصل کرتے اور شِفا کی خِدمت سرانجام دینے کے لئے آزاد ہو جاتے ہیں۔ سچائی یسوع کی شخصیت میں مِلتا ہے۔

یوحنا14:6 ''یسوع نے اُن سے کہا کہ راہ حق اور زِندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

سچائی یسوع کے کلام اور کاموں میں ظاہر ہُوا ہے۔

یسوع نے کہا،

یوحنا8:32 ''اور سچائی سے واقِف ہوگے اور سچائی تُم کو آزاد کرے گی۔

بیماری کے مُتعلق سوالات

بیماری کے آغاز، وسیلہ اور مقصد کی سچائی دریافت کرنے کے لئے ہم کُچھ مخصوص اور اکثر پوچھے گئے

سوالات کے جوابات کی تلاش سے شروع کریں گے۔

☆ کیا یہ خُدا کی مرضی ہے؟

۞ کیا یہ خُدا کی مرضی ہے کہ بیمار کو شِفا دے؟

ہرایک کے لئے خُدا کی شِفا میں سب سے بڑی رکاوٹ خُدا کی مرضی کے بارے بے یقینی ہے۔ شیطان ہمارے مُقابل آتا ہے اور ہمارے ذہنوں میں شکوک بھر دیتا ہے اور اگر ہم مُحتاط نہیں تو ہم اُس شک کو کام میں لے آئیں گے۔

ہم اکثر روایتی دُعاؤں میں شک کے اِس اظہار کے اِلفاظ کو سُنتے ہیں جیسے کہ ''خُداوندا اگر یہ تیری مرضی ہے تو ہم تیرے شافی ہاتھ کو مانگتے ہیں۔۔۔''

ایسی دُعا بے یقینی اور شک کے تاثر کو جنم دیتی ہیں کہ آیا کے یہ خُدا کی مرضی ہے کہ تمام لوگ شِفا پائیں۔ اپنی روحوں میں یقین کئے بغیر کہ شِفا دینا خُدا کی مرضی ہے تو دوسروں کے لئے ایمان سے دُعا کرنا نہ مُمکن ہے۔

ہم ایسے ہی شک کو کوڑھی کی تمثیل میں پاتے ہیں جب اُس نے کہا، ''اگر تُو چاہتا ہے۔''

مرقس 1:39-41 ''اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر مُنادی کرتا اور بدروحوں کو نِکالتا رہا۔ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔''

یسوع نے آسانی سے یہ کہتے ہوئے ''اگر'' کو منسوخ کر دِیا، ''میں چاہتا ہوں۔'' یسوع نے جو کُچھ کِیا وہ باپ کے لوگوں کیلئے اُس کی مرضی کا بھید تھا۔

۞ کیا یہ خُدا کی مرضی ہے کہ میں بیمار ہو جاؤں؟

سب سے بڑھ کر خُدا کی ہمارے لئے یہ مرضی ہے کہ ہم ہر روز اچھی صحت میں رہیں۔

3 یوحنا 1:2 ''اَے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جِس طرح تُو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے۔''

اگر یسوع بیماروں کو شِفا دیتا تھا تو یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ شِفا دے۔ چونکہ شِفا دینا باپ کی مرضی ہے تو پھر یہ باپ کی مرضی ہے کہ آپکو شِفا دے۔

☆ ہماری بھلائی کیلئے؟

۞ کیا بیماری بھی ایک طریقہ ہے جِسے خُدا ہماری بھلائی کیلئے اِستعمال کرتا ہے؟

بہت سارے لوگ یہ سِکھاتے ہیں کہ اُن ''سب چیزوں'' میں سے بیماری بھی ایک ہے جو پولُس نے کہا کہ وہ مِل کر ہمارے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

رومیوں 28:8 ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے موافِق بُلائے گئے۔

New International Version ہمیں اِس آیت کی صاف سمجھ دیتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے،

''اور ہم کو معلوم ہے کہ خُدا سب چیزوں میں اُنکے لئے بھلائی پیدا کرتا ہے جو اُس سے مُحبت کرتے ہیں یعنی اُن کے لئے جو اُس کے اِرادہ کے موافِق بُلائے گئے۔''

خُدا سب چیزوں ''میں'' پر زور دیتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ سب چیزیں مِل کر ہمارے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ اس کی بجائے ''سب چیزوں میں'' یا ''ہماری بیماری میں''، خُدا کی شِفا بخش قُدرت بھلائی پیدا کرے گی۔

☆ اُس کیلئے دُکھ؟

کیا بیماری اُس کیلئے دُکھ سہنے کا ایک راستہ ہے؟

فلپیوں 29:1 ''کیونکہ مسیح کی خاطر تُم پر یہ فضل ہوا کہ نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ اُس کی خاطر دُکھ بھی سہو۔

کلام کی غلط تفسیر سے بچنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم سیاق وسباق اور موضوع کی ترتیب کو دھیان میں رکھیں۔ موجودہ حالات میں پولُس جیل میں اپنی زنجیروں کے دُکھ کا بیان کر رہا ہے جو وہ انجیل کیلئے سہہ رہا ہے۔

فلپیوں 1:12-14 ''اور اے بھائیو! میں چاہتا ہوں تُم جان لو کہ جو مُجھ پر گُذرا وہ خوشخبری کی ترقی ہی کا باعث ہوا۔ یہاں تک کہ قیصری سِپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ میں مسیح کے واسطے قید ہوں۔ اور جو خُداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف خُدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جُرات کرتے ہیں۔

اس پیراگراف کے سیاق وسباق سے واضح ہے کہ پولُس جِس دُکھ کی بات کر رہا ہے وہ بیماری یا مرض کا حوالہ نہیں دے رہا۔ اِس کی بجائے یہ انجیل کی خاطر قید اور ایذا رسانی کا دُکھ تھا۔

☆ نظم وضبط کیلئے؟

کیا خدا لوگوں کی تصحیح، نظم وضبط، سزا یا اُنکو صبر سِکھانے کیلئے بیماری میں ڈالتا ہے؟

یہ شیطان ہے نہ کہ خُدا جو لوگوں کو بیماری یا مرض میں مُبتلا کرتا ہے۔

ایوب 7:2 ''تب شیطان خُداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایوب کو تلوے سے چاند تک دردناک پھوڑوں سے دُکھ دِیا۔

ہم کبھی بھی اپنے جسمانی باپ کے بارے میں یہ تصور نہیں کریں گے کہ وہ اپنے بچوں کو نظم وضبط کرنے کی خاطر اُنہیں کینسر میں مُبتلا کر دے۔ ہم اپنے آسمانی باپ کے بارے کیسے تصور کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں پر بیماری یا مرض بھیجے؟

یوحنا 10:10 ''چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

یسوع نے کہا یہ شیطان ہے جو ہمیں مارنے، ہماری صحت چُرانے اور ہمیں بیماری اور مرض سے برباد کرنے آتا ہے۔

لیکن یسوع ہمیں کثرت کی زندگی دینے آیا، بیماری، مرض اور درد کے بغیر زِندگی۔ وہ سب کُچھ بحال کرنے آیا جس کیلئے اُس نے بنی نوع اِنسان پیدا کِیا جب اُس نے آدم اور حوا کو اپنی صورت پر پیدا کِیا تھا۔

☆پولُس کے کانٹے کے بارے کیا خیال ہے؟

۞ کیا بائبل بیان کرتی ہے کہ پولُس کا کانٹا بیماری تھی؟

کلام کی ایک غلط فہمی کے ذریعہ کُچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ پولُس کے جسم کا کانٹا اُس کی شدید آنکھوں کی بیماری تھی۔ بحر حال پولُس نے لِکھا کہ اُس کا کانٹا ایک بدروح تھی، شیطان کا ایک قاصد جو اُسے ضرب لگانے اور ستانے کو بھیجا گیا۔

2 کرنتھیوں 12:7 ''اور مُکاشفوں کی زیادتی کے باعِث میرے پھُول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تاکہ میرے مُکے مارے اور میں پھُول نہ جاؤں۔''

بائبل میں کہیں ذِکر نہیں مِلتا کہ پولُس کے جسم کا کانٹا اُسکی جسمانی بیماری تھی۔

☆موت لانے کیلئے ضروری؟

۞ جب خُدا ہمیں گھر بُلانے کیلئے تیار ہوتا ہے تو کیا ہمیں مرنے کیلئے بیمار ہونا ضرور ہے؟

اگر یہ خُدا کی مرضی ہے تو ہم اپنی زِندگیوں میں ہر روز صحت میں رہیں گے تو اُس کیلئے کیوں ضروری ہے کہ وہ ہمیں مارنے کیلئے بیماری کو بھیجے؟

موسیٰ ایک شاندار مِثال ہے! وہ ایک سوبیس سال کا تھا جب خُدا نے اُسے گھر بُلا لِیا۔ اُسکی صحت بہت اچھی تھی کہ وہ خُدا سے مِلنے کو ابھی تک پہاڑ چڑھ لیتا تھا۔ اُسکی نہ تو نظر کم ہوئی اور نہ ہی جسمانی قوت۔

اِستثنا 34:7 ''اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سوبیس برس کا تھا اور نہ تو اُس کی آنکھ دُھندلانے پائی اور نہ اُس کی طبعی قُوت کم ہوئی۔''

جب کوئی بُڑھا شخص بیمار ہو جائے تو یہ اُس کے لئے خُدا کی مرضی ہے کہ وہ شِفا پائے۔ جب خُدا کا وقت ہوگا تو اُن کی روح اُن کے بدن کو چھوڑ دے گی اور اُن کا دِل دھڑکنا بند ہو جائے گا۔

☆ کیا خُدا ایسا ہونے دیتا ہے؟

﴿ کیا خُدا اپنے لوگوں پر بیماری اور قبل از وقت موت ''آنے'' دیتا ہے؟

جب بیماری اور موت آتی ہے تو بہت سے لوگ خُدا کو یہ کہتے ہوئے اِلزام دیتے ہیں کہ ''خُدا نے کیوں یہ ہونے دِیا؟''

جب آدم اور حوا خُدا کی شبیہ پر بنائے گئے تو اُنہیں زمین پر ہر شے پر اِختیار اور حکومت دی گئی۔

پیدائش 26:1 ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔۔۔''

گُناہ کے باعث آدم اور حوا نے جو حکومت اور اِختیار کھو دِیا تھا وہ یسوع نے بحال کِیا۔

متی 19:16 ''میں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔''

بیماری شیطان کی قوت سے آتی ہے، لیکن یسوع نے کہا آج ایمانداروں کے پاس دُشمن کے اُوپر قوت (اختیار) ہے۔

لوقا 19:10 ''دیکھو میں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

اس زمین پر خُدا کا دِیا ہوا اِختیار نہ استعمال کرتے ہوئے یہ ہم ہیں، نہ کہ خُدا، جو بدروحوں کو موقع دیتے ہیں کہ ہم اور ہمارے پیاروں پر بیماری، مرض اور موت لے کر آئیں۔

بیماری کا وسیلہ

تمام بیماری اور مرض اِبلیس کی طرف سے ہیں نہ کہ خُدا کی طرف سے۔ بہتیرے بیمار ہیں کیونکہ اُنہوں نے گُناہ، نافرمانی یا اچھی صحت اور غذا کے اصول نظر انداز کر کے کمزوری کی تاثیر کو موقع دِیا ہے۔

اِفسیوں 27:4 ''اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔''

اپنے بحال کردہ اِختیار کو اِستعمال کرتے ہوئے ہم شیطان، کمزوری کی تاثیر، یا جو بیماری آئی ہے کا مُقابلہ کریں تو وہ ہم سے بھاگ جائیں گے۔

یعقوب 7:4 ''اور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو تُم سے بھاگ جائے گا۔''

ایمانداروں کے پاس کمزوری کی تاثیر کو نکالنے اور ہر طرح کی بیماری اور مرض کو شِفا بخشنے کا اِختیار موجود ہے۔

متی 1:10 ''پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اِختیار بخشا کہ اُن کو نِکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔''

آج شیطان صرف وہی کر سکتا ہے جِس کے کرنے کا موقع ہم اُسے دیتے ہیں۔ سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ''خُدا کیوں یہ ہونے دے رہا

ہے؟'' اِس کی بجائے یہ سوال ہونا چاہیے،''ہم کیوں ایسا ہونے دے رہے ہیں؟''

نوٹ: اِس سوال کو مُکمل سمجھنے کیلئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اے۔ایل گل کا کِتابچہ''ایماندار کا اِختیار''اور اُنکی کِتاب''حکومت کے لِئے مُقرر'' پڑھیں۔

شیطان ہمیں شِکست دینے کیلئے بیماری بطور ہتھیار اِستعمال کرتا ہے

شیطان کا زوال

آسمان پر بغاوت کے نتیجہ میں شیطان اور اُس کے فرشتے زمین پر گرا دیے گئے۔ہم یہ بیان پڑھتے ہیں،

مُکاشفہ 12:7-10 ''پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔مِیکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے لڑنے کو نکلے اور اژدہا اُور اُس کے فِرشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرادِیا گیا اور اُسکے فِرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دیے گئے۔ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اِختیار ظاہر ہُوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرادِیا گیا۔''

خُدا کی شبیہ پر اِنسان

خُدا نے اُسی سیارے پر اِنسان کو اپنی شبیہ پر تخلیق کِیا جہاں شیطان اپنے زوال کے بعد گرادِیا گیا تھا۔خُدا نے اُنہیں زمین پر حکومت کرنے کو تخلیق کِیا جِس پر اُس وقت تک شیطان حُکمرانی کر رہا تھا۔

پیدائش 1:26-28 ''پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبِیہ کی مانند بنائیں اور وہ سُمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جان داروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر پیدا کِیا۔خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کِیا۔نر و ناری اُن کو پیدا کِیا۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمُندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اِختیار رکھو۔''

بنی نوع اِنسان کو پیدا کِیا گیا تھا:

☆خُدا کی مانند نظر آنے کو

☆خُدا کی مانند چلنے کو

☆خُدا کی مانند گُفتگو کرنے کو

☆اور زمین پر اِختیار رکھنے کو

شیطان آپ سے نفرت کرتا ہے

خود کو شیطان کی جگہ تصور کریں۔آسمان پر اعلیٰ مُقام سے وہ زمین پر پھینک دِیا گیا۔خُدا کے خِلاف غضبناک نفرت رکھتے ہوئے، یہ وہ تھا جو خود کو قادرِ مُطلق جیسا بنانا چاہتا تھا، اُس نے ضرور بڑے خوف میں خُدا کو اِنسان کو اپنی شبیہ پر بناتے دیکھا ہوگا۔اور پھر خُدا نے اُنہیں ہر چیز پر حکومت بخشی جن پر وہ حُکمرانی کر رہا تھا! جب بھی شیطان مرد و زن کو دیکھتا ہے تو وہ اُسے ضرور خُدا کی یاد دِلاتے ہیں۔جب بھی وہ انسان کو خُدا کی مانند دِکھتے اور کام کرتے دیکھتے ہیں تو اُسکی نفرت شدید ہو جاتی ہے۔اُسکی نفرت کا اِظہار چُرانا، مارنا اور برباد کرنا ہے۔

یوحنا رسول نے لکھا،

یوحنا 10:10 ’’چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔۔۔۔‘‘

شیطان جانتا ہے کہ زمین پر ہم خُدا کے نُمائندے ہیں۔ہم یسوع کا بدن ہیں اور اُسکی سب سے بڑی خواہش ہمیں شِکست دینا ہی ہے۔

☆اِنسان شیطان کے شکار طور پر

نُقصان، موت اور تباہی ہمیشہ سے ہی شیطان کے کام ہیں۔آدم اور حوا کے گِرنے کے چار ہزار سال کے بعد تک بنی نوع اِنسان غُلامی، بندھن اور ابلیس کے ظُلم کے نیچے رہا۔

☆جو اِنسان اِختیار میں چلنے کو پیدا ہوئے تھے اب اپاہج اور اندھے ہو کر سڑک کِنارے بیٹھے بھیک مانگ رہے تھے

☆جو اِنسان راستی سے چلنے کو پیدا ہوئے تھے اب اپاہج درد اور نا اُمیدی میں جھک چُکے تھے

☆مرد و زن خُدا کی مانند (اُسکی شبیہ میں) نظر آنے کو پیدا ہوئے تھے اب اُنکے چہروں کے خُدوخال اور اجسام کوڑھ سے کھائے جا چُکے تھے۔

یسوع اِنسانیت کو غُلامی، بندھن اور بیماری کے ظُلم، مرض اور درد سے چھُڑانے آیا۔

خُدا ہمیں شیطان کے ظُلم سے آزاد کرنا چاہتا ہے۔وہ ہمیں گُناہ کے بندھن سے آزاد کرنا چاہتا ہے۔خُدا ہمیں تندرُست چاہتا ہے!

بیماری اور مرض کا وسیلہ شیطان ہے۔۔۔نہ کہ خُدا!

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔خُدا کیلئے یہ کیوں اہم ہے کہ آپ اپنی شِفا کو حاصل کریں اور دوسروں کیلئے شِفا کی خِدمت کریں؟

2۔کیاخُدا،بطور مُحبت کرنے والاباپ،آپ پر اپنے خود کے بچے ہوتے ہوئے بیماری بھیجے گا؟ کلام کا اِستعمال کرتے ہوئے بیان کریں۔

3۔اگر آپ شیطان ہوتے اور بنی نوع اِنسان پر حملے سے خُدا سے اپنی نفرت کا اِظہار کرنا چاہتے تو تین ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ کرتے۔

4۔یسوع آزاد کرنے آیا۔کیا آپ کوئی وجہ سوچ سکتے ہیں کہ کیوں آپ کو اپنے جسم کی بیماری کے ساتھ رہنا چاہیے؟

سبق نمبر 2

شِفا ہماری مخلصی ہے

اِس سے بڑھ کراور کوئی سچائی نہیں ہے جِسے شیطان نے مسیحیوں سے چھُپانے کی سخت کوشش کی ہے کہ یسوع نے اپنے دُکھ، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ ہمارے لئے شِفا مُہیا کی ہے! ہم جانتے ہیں کہ اُس نے ہمیں نجات مُہیا کی ہے لیکن بہت سارے لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ شِفا کُچھ خاص لوگوں کیلئے خُدا کا ایک خود مُختارانہ عمل ہے۔۔۔یا یہ پُرانے وقتوں کیلئے فراہم کی گئی تھی۔

ہم نے اِس سچائی کو قبول کِیا ہے کہ ''وہ ہماری بدکاریوں کے سبب گھائل ہوا تھا'' لیکن اِس سچائی کو نظر انداز کِیا ہے کہ ''اُس کے مار کھانے کے سبب ہم نے شِفا پائی۔'' حالانکہ دونوں بیان ایک ہی آیت میں ہیں۔

خُدا نے ہم سے عہد باندھا ہے اور اِس عہد میں شِفا بھی شامل ہے!

خُدا کے ساتھ عہد

تمثیلیات کا مُطالعہ اور خُدا کے کلام میں علامتی معنی، خُدا کے منصوبے کی گہری بصیرت دیتے ہیں۔ پُرانے عہد نامہ کی تمثیلیات یسوع کی شخصیت اور کام کو نئے عہد نامہ میں پورا ہوتے ہوئے ظاہر کرتی ہیں۔ لال سمندر کو پار کرتے ہوئے اِسرائیل کی اولاد کی رہائی گُناہوں سے ہماری رہائی کی تمثیل ہے۔

عہد

عہد ایک سنجیدہ ذمہ داری کا وعدہ ہے جو دو گروہوں یا اشخاص یا اِس مُطالعہ میں خُدا اور اُس لوگوں کے درمیان پابند معاہدہ ہے۔ اِسرائیل کے لال سمندر پار کرنے کے فوراً بعد خُدا نے شِفا دینے کا عہد باندھا اور خود کو شافی کے طور پر ظاہر کِیا۔

خروج 26:15 ''کہ اگر تو دِل لگا کر خُداوند اپنے خُدا کے بات سُنے اور وہی کام کرے جو اُس کی نظر میں بھلا ہے اور اُس کے حُکموں کو مانے اور اُس کے آئین پر عمل کرے تو مَیں اُن بیماریوں میں سے جو مَیں نے مِصریوں پر بھیجیں تُجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا شافی ہُوں۔''

عبرانی نام یہواہ رافا کا مطلب، میں خُداوند تُمہارا طبیب یا میں تُمہارا خُداوند جو شِفا بخشتا ہوں کے طور پر اِستعمال ہوتا تھا۔

خُدا کے عہد کے نام

یہوواہ خُدا کیلئے مخلصی کا نام ہے اور اِس کا مطلب: جو خود موجود ہے اور اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔
یہواہ کے مخلصی کے سات مرکب نام ہیں جو اُسے اُس کے عہد کے لوگوں کی تمام ضرویات کو پورا کرتے ظاہر کرتے ہیں۔

☆ یہوواہ شاما۔۔۔ **Jehovah-Shammah**

خُدا وہاں ہے۔

حزقی ایل 35:48 ''۔۔۔اُسی دِن سے یہ ہوگا کہ خُداوند وہاں ہے۔''

☆ یہوواہ سلوم۔۔۔ **Jehovah-Shalom**

خُدا سلامتی ہے۔

قضاۃ 24-23:6 ''خُداوند نے اُس سے کہا تیری سلامتی ہو! خُوف نہ کر۔ تُو مرے گا نہیں۔ تب جِدعون نے وہاں خُداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُس کا نام یہوواہ سلوم رکھا اور وہ ابیعضر یوں کے عُفرہ میں آج تک موجود ہے۔''

☆ یہوواہ راح۔۔۔ **Jehovah-Raah**

خُداوند میرا چوپان ہے۔

زبور 1:23 ''خُداوند میرا چوپان ہے۔ مُجھے کمی نہ ہوگی۔''

☆ یہوواہ یری۔۔۔ **Jehovah-Jireh**

خُداوند مُہیا کرے گا۔

پیدائش 14-13:22 ''اور ابرہام نے نِگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جِس کے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قُربانی کے طور پر چڑھایا۔''

☆ یہوواہ نِسی۔۔۔ **Jehovah-Nissi**

خُدا ہمارا جھنڈا، فتح یا کپتان ہے۔

خروج 15,13,12:17 ''اور جب موسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لے کر موسیٰ کے نیچے رکھ دِیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا اور ہارون اور حور ایک اِدھر سے دوسرا اُدھر سے اُس کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک

مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ 15 اور موسیٰ نے ایک قُربان گاہ بنائی اور اُس کا نام یہوواہ نسی رکھا۔"

☆ یہوواہ صِدقنو۔۔۔Jehovah-Tsidknu

❁خُداوند ہماری صداقت ہے۔

یرمیاہ 6:23 "اُس کے ایام میں یہوداہ نجات پائے گا اور اِسرائیل سلامتی سے سکونت کرے گا اور اُس کا نام یہ رکھا جائے گا خُداوند ہماری صداقت۔"

☆ یہوواہ رافا۔۔۔Jehovah-Rapha

❁میں تُمہارا خُداوند طبیب ہوں یا میں خُداوند ہوں جو شِفا بخشتا ہوں۔

خروج 26:15 "۔۔۔تو مَیں اُن بیماریوں میں سے جو مَیں نے مِصریوں پر بھیجیں تُجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ مَیں خُداوند تیرا شافی ہُوں۔"

عہد میں شِفا کا وعدہ

یہواہ رافا عہد میں اُسکے لوگوں کو شِفا مُہیا کرنے کا بھید ہے۔

داوٗد کے مُطابق اِسرائیلیوں کی جانب سے خُدا بطورِ یہواہ رافا قبول اور مان لِیا گیا تھا تا کہ سب لوگ اچھی صحت سے لُطف اندوز ہوں۔

زبور 37:105 "۔۔۔اور اُس کے قبیلوں میں ایک بھی کمزور آدمی نہ تھا۔"

جب اِسرائیل نے گُناہ کِیا اور اُن کی صحت مُتاثر ہوئی تو اُنہوں نے توبہ کی اور قُربانیاں چڑھائیں تو خُدا مُسلسل اُن سب کا یہواہ رافا رہا۔ آج جب ہم یسوع کے وسیلہ نجات اور کفارے کی انجیل کی مُنادی کرتے ہیں تو ہمارے پاس بیماروں کیلئے وہی وعدہ ہے۔

یسعیاہ کا پیغام۔۔۔ایک شافی نجات دہندہ

کئی سالوں تک یقین نہ کرنے والے عبرانی مُفسرین ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہے کہ یسعیاہ ترپن باب اصلی یہودی صحائف کا حِصہ نہیں تھا۔ بحرحال جب 1947 میں قُمران میں طُومار دریافت ہوئے تو یسعیاہ کی کِتاب واحد کِتاب تھی جو شروع سے لے کر آخر تک مُکمل تھی۔ اِس میں یسعیاہ ترپن باب میں درج یسوع مسیح کے بارے نبوت

شامل تھی۔

کون یقین کرے گا؟

یسعیاہ نے لِکھا،

یسعیاہ 1:53 ''ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟۔۔۔''

''ہمارے پیغام پر کِس نے یقین کِیا ہے؟'' جب ہم اس پیغام کا مُطالعہ کرتے ہیں تو ہمارے پاس ایک اِنتخاب ہے۔ ہم اِس مُکمل پیغام پر یقین کر سکتے ہیں اور اِس کے تمام فوائد حاصل کریں یا ہم اِس پیغام پر شک کریں اور اسکے فوائد حاصل نہ کریں۔

خدا کِتنا طاقتور ہے؟

یسعیاہ 1:53 ''۔۔۔اور خُداوند کا بازو کِس پر ظاہر ہُوا؟''

جو پیغام کا یقین کریں گے وہ، وہ ہوں گے جِن پر خُدا کا بازو ظاہر ہوا ہے۔ خُداوند کا بازو اُسکی عظیم قُدرت کا حوالہ پیش کرتا ہے۔

ہمیں خود سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ ''میرا خُدا کِتنا طاقتور ہے؟''

یسعیاہ خُدا ہمارے لئے خُدا کی قُدرت کو بیان کرتا ہے۔

یسعیاہ 12:45 ''مَیں نے زمین بنائی اور اِس میں اِنسان کو پیدا کِیا اور مَیں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر مَیں نے حُکم کِیا۔''

بعد میں یسعیاہ نے خُدا کے ہاتھ اور کان کے بارے لِکھا۔

یسعیاہ 1:59 ''دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔''

خُدا قادرِ مُطلق ہے! اپنے ہاتھوں اور بازوؤں سے اُس نے آسمانوں کو پھیلایا ہے۔ یسوع، جسم میں خُدا کا ظہور، اپنے ہاتھوں کو بیماروں پر بڑھا کر شِفا دیتا تھا۔ اُس کا بازو ظاہر ہو چُکا ہے اور اُس کا ہاتھ چھوٹا نہیں رہا جو آج ہمیں بچا اور شِفا نہ دے سکے۔

مُکاشفہ

وہ جو یقین کرتے ہیں اِس پیغام کا مُکمل مُکاشفہ حاصل کریں گے۔ وہ اِس بات کا احساس کریں گے کہ خُدا کا شِفا کا اہتمام کرنا ہمارے لئے یسوع کے کفارے کے کام کا حصہ ہے جو کہ نجات کی فراہمی سے ہوا ہے۔

باطنی سمجھ مافوق الفطرت مُکاشفہ سے آتی ہے۔۔۔ ہماری روحوں میں اچانک خُدا کی سچائی کی ایک آگاہی۔ مُکاشفہ دلائل کی قوت یا عقلی شعور سے نہیں آتا۔ لفظ ''ظاہر ہوا'' پر غور کریں۔

یسعیاہ 1:53 ''۔۔۔اور خُداوند کا بازو کس پر ظاہر ہُوا؟''

خُدا کے لکھے گئے کلام کے لئے لاطینی لفظ لوگاس Logas ہے۔ جب خُدا ہمیں اپنے کلام کے کسی خاص حصے کا مُکاشفہ دیتا ہے تو یہ رھیما بن جاتا ہے۔ ''رھیما'' خُدا کے شخصی کلام، یا مُکاشفہ کیلئے لاطینی لفظ ہے جو روح القدس کے وسیلہ ہماری روحوں میں بولا جاتا ہے۔

اکثر جب ہم خُدا کے کلام کو پڑھ یا غور کر رہے ہوتے ہیں تو ایک ''روشنی آجائے گی'' اور اچانک ایک سچائی ہماری سمجھ میں اُچھل آئے گی۔ شائد ہمارے اندر چِلا اُٹھنے کا احساس آئے، ''واہ! خُدا نے ابھی میری بائبل میں ایک نئی آیت ڈال دی!'' یہ وہ جواب تھا جس کی مُجھے تلاش تھی۔ میں نے پہلے اِسے اِسطرح نہیں دیکھا!''

خُدا نے ابھی ہماری روحوں میں ایک سچائی کو ظاہر کِیا ہے۔ لوگاس ہمارے لئے شخصی رھیما بن گیا ہے۔ اِس لمحہ ایمان ہماری روحوں میں اُتر آیا ہے اور ایمان ہمیں اِجازت دیتا ہے کہ ہم بڑھیں اور شفا کو حاصل کریں جو یسوع ہمیں پہلے سے ہی مُہیا کر چُکا ہے۔

رومیوں 17:10 ''پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔''

یسعیاہ کے پیغام کی طرف واپس چلتے ہوئے،

یسعیاہ 3:53-7 ''وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کُچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کِیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔ ہم بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا۔ جس طرح برہ جِسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کُترنے والوں کے سامنے بے زُبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔''

واقعی اُس نے

''تُو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کِیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہُوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔''

چوتھی آیت لفظ ''تو بھی'' سے شروع ہوتی ہے۔ تو بھی کا کیا مطلب ہے؟ Webster Dictionary میں اِس کا مطلب:

☆ یقین دہانی اور اعتماد کے ساتھ

☆ بلا ہچکچاہٹ کے

☆ شک کے بغیر

☆صحیح طور پر

☆یقیناً

☆ایک گہرے اعتقاد پر زور دیتے ہوئے استعمال کرنا

یسوع کا دُکھ

Amplified Version Bible اس پیرا گراف کی زیادہ اور مُکمل سمجھ عطا کرتا ہے۔

یسعیاہ 53:4-5 اس حوالہ کو ایمپلیفائڈ ورژن میں دیکھیں۔

یسعیاہ لِکھتا ہے کہ ''یقیناً اُس نے ہماری بیماری، کمزوری اور غم برداشت کئے اور ہمارے دُکھ اور تکلیفیں اُٹھالیں۔'' یہ چند آیات ہمیں اعتماد اور یقین دہانی کرواتی ہیں۔ جبکہ یسوع نے ہمارے گُناہوں کو اُٹھالیا ہے اب ہمیں اُنہیں برداشت کرنے کی ضرورت نہیں۔ اُس نے ہماری بیماری، مرض اور درد کو برداشت کِیا ہے اب ہمیں مزید اُنہیں برداشت کرنے کی ضرورت نہیں۔

یسعیاہ کا پیغام کیا ہے؟ یسوع نے کِس لئے دُکھ سہا؟

☆ہمارے غم۔۔۔ بیماری، کمزوری، تکلیف

☆ہمارے دُکھ۔۔۔ درد

☆ہماری شرم اور ناراستی

☆ہماری سلامتی اور خوشحالی

☆ہماری شِفا اور ہمیں مُکمل بنانے کے لئے

ہم دلیری سے کہہ سکتے ہیں، ''یقیناً اُس مار سے جو اُس نے اپنے جسم پر کھائی، ہم نے شِفا پائی ہے!''

جبکہ ہم یقیناً جانتے ہیں کہ اُس نے ہمارے گُناہوں کو اُٹھالِیا تاکہ ہمیں اُنہیں اُٹھانا نہ پڑے، ہم جان سکتے ہیں کہ اُس نے ہماری بیماری، مرض اور درد کو بھی اُٹھالِیا ہے۔

یسوع ہمارا عوضی

ہمارے لئے خُداوند یسوع کے نجات کے کام میں وہ ہمارا عوضی بن گیا۔ اُس نے ہماری جگہ لے لی۔ ہمارا عوضی ہوتے ہوئے نہ صرف اُس نے ہمارے گُناہ اُٹھالئے بلکہ اُس نے گُناہ کے نتائج بھی برداشت کئے۔

1 پطرس 2:24 ''وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کے اعتبار سے مرکر راست بازی کے اعتبار سے جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی۔''

یسوع کو صلیب پر چڑھانے سے سے پہلے، اُسے کوڑے لگائے گئے۔

متی 26:27 ”۔۔۔اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا کہ مصلوب ہو۔“

کوڑوں کے دردناک کرب میں اپنی پیٹھ کے گوشت کے ٹکڑے ہونا برداشت کرتے ہوئے وہ ہمارا عوضی بن گیا۔اُس نے بیماری اور کمزوری کی درد کو برداشت کِیا۔

ہمارے لئے اُسکے کفارے کے کام میں نہ صرف اُس نے گُناہوں کی قیمت ادا کی بلکہ اُس نے گُناہ کے جسمانی نتائج کو بھی برداشت کِیا۔

شِفا۔۔۔مخلصی کا حِصہ

مخلصی کا پورا مُکاشفہ دو چیزیں مُہیا کرتا ہے:

☆ مسیح پر بطور نجات دہندہ ایمان کے وسیلہ ابدی نجات۔

☆ مسیح پر بطور شافی ایمان کے وسیلہ ہمارے جسموں کی شِفا

مسیحیوں کے لئے یہ جاننا اہم ہے کہ زوال پذیر اِنسانیت کے لئے شِفا خُدا کے مخلصی کے منصوبہ کا حِصہ ہے۔جب یسوع دُنیا میں آیا اور ہمارے گُناہوں کی قیمت ادا کی تو اُس نے ہماری شِفا کی بھی قیمت ادا کی۔بنی نوع اِنسان کیلئے یہ خُدا کا اِرادہ ہے کہ وہ مُکمل صحت سے لُطف اندوز ہو۔۔۔ذہنی،جسمانی اور جذباتی۔

ان تمام برکتوں سے مُکمل فائدہ اُٹھانے کیلئے ہمیں ان سے آگاہ ہونا اور انہیں خُدا کے کلام میں بذریعہ ایمان قبول کرنا ہے۔

ایمان بمُقابلہ جذبات

جذبات پر اِنحصار

شِفا حاصل کرنے میں سب سے بڑی رُکاوٹ ہمارا جذبات پر اِنحصار ہے۔اگرچہ کِسی کو شِفا یاب کرنے کیلئے ہمارا ایمان جاری ہوتا ہے،لیکن شِفا کیلئے ایمان کی بُنیاد خُدا کا کلام ہی ہونا چاہیے۔ہمیں پتا ہونا چاہیے کہ کلام کیا فرماتا ہے!

یسعیاہ کی جانب واپس چلتے ہیں،

یسعیاہ 1:53 ”ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟۔۔۔“

یہ وہ سوال ہے جِسکا ہمیں اپنے لئے جواب دینا ہے۔کیا میں خُدا کے کلام پر ایمان رکھتا ہوں؟

میرے پاس ایک اِنتخاب ہے۔

☆ کیا میں ڈاکٹر کی رپورٹ پر یقین کروں گا؟ کیا میں خُدا کے پیغام پر یقین کروں گا؟

☆ کیا میں اپنی رسومات پر یقین کروں گا؟ یا میں اُس پر یقین کروں گا جو خُدا نے میری روح سے بولا اور ظاہر کِیا ہے؟

جب ہم خُدا سے رھیما کلام حاصل کرتے ہیں تو ہماری روحوں میں ایمان کُود آتا ہے۔ڈاکٹر کی رپورٹ،اپنی روایات، جذبات، یا ماضی کے تجربات کے قطع نظر ایمان آچُکا ہے اور ایمان خُدا کے پیغام پر یقین کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل موازنہ میں آپ جذبات پر ایمان اور خُدا کے کلام پر ایمان میں فرق کو وضاحت سے دیکھ سکتے ہیں۔

شِفا بذریعہ ایمان

شِفا ایمان سے ہے۔جب ہم جانتے، یقین کرتے اور پھر خُدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں تو ہم شِفا پاتے ہیں۔

پولُس نے لِکھا،

رومیوں 3:3-4 ''اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ خُدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔۔۔''

خُدا وفادار ہے۔وہ اپنے شِفا کے وعدہ کو پورا کرنے کو تیار ہے۔ہمیں اپنی شِفا حاصل کرنے کیلئے صرف یقین کرنا ہے!

☆''اُسکے زخموں سے ہم شِفا پاچُکے ہیں!''

☆''اسکے زخموں سے ہم شِفا پاتے ہیں!''

☆میں بچایا گیا ہوں کیوں کہ خُدا ایسا کہتا ہے!

''بعض اوقات میں بچایا گیا محسوس نہیں کرتا۔۔۔لیکن میں جانتا ہوں کہ میں بچایا گیا ہوں کیونکہ میں خُدا کے پیغام پر یقین رکھتا ہوں۔''

1یوحنا 13:5 ''مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لِکھیں کہ تُمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔''

☆میں شِفا پا گیا ہوں کیوں کہ خُدا ایسا کہتا ہے!

''بعض اوقات میں شِفا محسوس نہیں کرتا۔۔۔لیکن میں جانتا ہوں کہ میں شِفا پاچُکا ہوں کیونکہ میں خُدا کے پیغام پر یقین کرتا ہوں۔''

یسعیاہ 3:53 ''وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔مردِ غم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کُچھ قدر نہ جانی۔''

ہمیں ایمان سے وہ حاصِل کرنا ہے جو قانونی طور پر ہمارا ہے اِس سے قطع نظر کہ ہم کیا دیکھتے یا کیا محسوس کرتے ہیں۔دوسروں کی بے یقینی

ہماری شِفا کو چُرانے کا باعث نا بنے۔

کُچھ پوچھتے ہیں،

☆''اگر سب کیلئے خُدا کی مرضی ہے کہ وہ شِفا پائیں تو وہ کیوں شِفا نہیں پاتے؟''

ہم بھی پوچھ سکتے ہیں،

☆اگر سب کیلئے خُدا کی مرضی ہے کہ وہ بچائے جائیں تو سب کیوں نہیں بچتے؟''

دونوں سوالوں کا جواب یہ ہے،

☆ضرور ہے کہ وہ ایمان رکھیں۔

خُدا کے کلام میں ہم نجات ایمان کو وسیلہ حاصل کرتے ہیں۔ہم خُدا کے کلام میں شِفا بھی ایمان سے حاصل کرتے ہیں۔

رسول ایمان لائے۔۔۔شِفا مخلصی کا حِصہ ہے

رسولوں کے کاموں سے یہ ظاہر ہے کہ اُنہوں نے ایمان رکھا کہ شِفا مخلصی کا حِصہ ہے، جب اُنہوں نے بیماروں کو شِفا بخشی اوار اُنہیں اپنے متاثرکُن پیغامات میں لِکھا۔

متی نے ایمان رکھا

متی نے خُدا کے پیغام پر ایمان رکھا جس کی نبوت یسعیاہ نے کی تھی۔

متی 8:16-17 ''جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھِیں۔اُس نے روحوں کو زُبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دِیا۔ تا کہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کے اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لِیں اور بیماریاں اُٹھا لِیں۔''

یسعیاہ 53:4 آیت یسوع کا سب کیلئے شِفا کے کام سے ہی پوری ہو سکتی ہے،اور''سب''میں آج ہم سب بھی شامل ہیں۔

پطرس نے ایمان رکھا

پطرس نے خُدا کے پیغام پر ایمان رکھا جس کی نبوت یسعیاہ نے کی تھی۔

1 پطرس 2:24 ''وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گُناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی۔''

پطرس نے خُدا کے پیغام پر ایمان رکھا جب یسوع کے زمین کو چھوڑنے کے بعد اُس نے پہلے شخص کو شِفا بخشی۔

اعمال 6:3 ''پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِیے دیتا ہوں یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔''

لنگڑے شخص کی طرح ہمیں بھی ایمان رکھنا ہے کہ خُدا کا کلام سچا ہے۔

خُدا کا کلام

☆ زیادہ پُر اعتماد ہے

پطرس نے نہ صرف خُدا کے پیغام کا یقین کِیا بلکہ وہ جانتا تھا کہ خُدا کا کلام ہر دوسری شے سے زیادہ پُر اعتماد ہے جِسکا وہ تجربہ یا جِسے محسوس کرسکتا ہے۔

2 پطرس 19:1 ''اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا اور تُم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے۔۔۔۔''

☆ ہمیشہ قائم رہتا ہے

پطرس جانتا تھا کہ خُدا کا کلام زندہ اور قائم ہے۔ یہ ہماری زِندگیوں میں اِس وقت بھی زِندہ اور راست ہے۔

1 پطرس 23:1 ''کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کہ وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سِرے سے پیدا ہوئے ہو۔''

میں یقین رکھتا ہوں

کلام میں سے دیکھنا ہمارے لئے واضح ہے:

☆ اگر ہم نے 1 پطرس 24:2 کے مُطابق شِفا پائی ہے،

☆ اگر ہم نے یسعیاہ 5:53 کے مُطابق شِفا پائی ہے،

☆ تو پھر میں سچ مُچ شِفا پا چُکا ہوں۔

سب سے ضروری یہی ہے کہ ہم خُدا کے پیغام پر یقین کریں! چاہے میری روایات، مذہبی راہنما، مَیں جیسا بھی دِکھتا ہوں اور میں کیسا بھی محسوس کرتا ہوں مُجھے الگ ہی کیوں نہ بتاتے ہوں!

☆ مُجھے ایمان سے اپنی شِفا حاصِل کرنی ہے۔

☆ مُجھے اپنے ایمان میں بولنا اور عمل کرنا ہے!

☆ جب میرا ایمان تعمیر ہو رہا ہے تو مَیں عملاً وہ ایمان جاری کروں گا، میں دلیری سے اپنے ایمان پر عمل کرنا شروع کروں گا اور اپنی شِفا حاصِل کروں گا۔

☆ لنگڑے شخص کی طرح میری علامات بتدریج یا فوراً غائب ہو جائیں گی۔ میں بھی چلوں اور اُچھلوں گا اور خُدا کی تمجید کروں گا۔

کیا آپ یقین کریں گے؟

کیا آپ یسعیاہ کے پیغام پر یقین کریں گے؟

خُدا سے حاصل کرنے کا وقت یہی ہے۔ آپ اپنی شِفا کا ظہور اِسی وقت حاصل کر سکتے ہیں!

ہم نے خُدا کے کُچھ ناموں میں ۔۔۔ یہواہ رافا نام دیکھا ہے۔ ہمارے لئے یسوع کے دُکھوں سے، یسعیاہ کی نبوت سے اور رسولوں کی گواہیوں سے ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں شِفا خُدا کے منصوبے کا حِصہ ہے۔

باوجود اِس کے کہ ہمارا جسم کیا محسوس کرتا ہے، خُدا کا کلام بیان کرتا ہے، ''اُسکے مار کھانے سے ہم نے شِفا پائی ہے!''

جیسے ہی یہ مُکاشِفہ ہماری روحوں کے اندر اُتر آتا ہے تو اپنی شِفا کے ظہور کو حاصِل کرنے کا ایمان بھی آ جائے گا۔ دلیری سے اِعلان کریں، ''اُس کے مار کھانے سے میں شِفا پا چُکا ہوں!'' دلیرانہ اُمید کہ ساتھ اپنے جسم کا معائنہ کرنا شروع کریں۔ وہ کریں جو آپ پہلے نہیں کر سکتے تھے۔ ایمان کے ایک گہرے عمل میں آ جائیں اور اپنی شِفا کے ظہور کیلئے خُدا کی حمد کرنا شروع کریں۔

نوٹ: اس سبق میں جو مُکاشفہ سِکھایا گیا ہے وہ آپ کے جسم کی علامت کے قطع نظر ہے۔۔۔ خُدا کا کلام کہتا ہے کہ ہم تقریباً دو ہزار سال پہلے ہی شِفا پا چُکے تھے۔ ابھی یا کسی وقت مُستقبل میں شِفا پانے کی بجائے، سچائی یہ ہے کہ ہماری شِفا اِس وقت ہمارے جسموں میں ظاہر ہو رہی ہے۔ اِس مُطالعہ میں اِس سچائی کا حوالہ ہم اکثر اِن الفاظ کا اِستعمال کرتے ہوئے دیتے ہیں، ''ہماری شِفا کا ظہور۔''

ظہور اِس طرح بیان کِیا جا سکتا ہے ''آنکھوں کے سامنے بظاہر صاف اور سمجھا جانا، یا ظاہر ہونا۔''

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ شِفا کے مُتعلق خُدا کے اپنے لوگوں کیلئے کون سے عہد ہیں؟ یہ کیوں اہم ہیں؟

2۔ یسعیاہ 53 میں پایا جانے والا شِفا کا مُکاشفہ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

3۔ اگر آپکے جِسم کی علامات خُدا کے کلام میں پائی جانے والی سچائی کے بھید کے ساتھ مُتفق نہ ہوں تو آپ کیا سمجھتے ہیں کہ خُدا آپکو کِس طرح کا عمل کرنے کو کہتا؟

سبق نمبر 3

یسوع۔۔۔ہمارا نمونہ

اِنسان بن کر آیا

یہ جاننا اہم ہے کہ جب یسوع اِس زمین پر اِنسان بن کر آیا تو اُس نے عارضی طور پر اپنے خُدا ہونے کے حقوق کو ایک جانب رکھ دیا۔ وہ بطور دوسرا آدم آیا، یعنی اِبنِ آدم۔ ہر وہ کام جو اُس نے زمین پر کِیا، اُس نے اُسی طور پر کِیا جس کو کرنے کو پہلا آدم تخلیق کِیا گیا تھا۔ یسوع نے پاک روح کی نعمتوں میں کام کِیا بلکُل جیسے آج ایماندار کام کر رہے ہیں۔

پُولُس رسول نے یسوع کے بطور اِنسان آنے کے بارے لِکھا۔

فلپیوں 7:2 ''بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صورت اِختیار کیا اور اِنسانوں کو مُشابہ ہو گیا۔''

یسوع کے پہلے دو معجزات

پانی کو مَے بنانا

جو یہ کہتا ہے، وہ کرو!

یسوع کی طرف سے کِیا گیا پہلا معجزہ شادی کی تقریب میں پانی کو مَے میں تبدیل کرنا تھا۔ یسوع کی ماں مریم کے بتانے کے بعد کے اُن کی مَے ختم ہونے کو ہے، اُس نے خادِموں سے بڑے اہم اِلفاظ کہے،

یوحنا 5:2 ''اُس کی ماں نے خادِموں سے کہا جو کُچھ یہ تُم سے کہے وہ کرو۔''

اپنی زندگی میں یسوع کے معجزات کا تجربہ کرنے کیلیئے ضروری ہے کہ ہم خُدا کی آواز سُنیں اور اُسکی تابعداری کرنے میں جلدی کریں چاہے وہ کِتنا ہی عجیب کیوں نہ لگے۔ ''جو بھی وہ کہتا ہے، وہ کرو!'' یہ پاک روح کو اِجازت دیتا ہے کہ وہ ہمارے وسیلہ کام کرے۔

خادِموں نے یسوع کی تابعداری کی؛ اُنہوں نے مٹکوں کو پانی سے بھر دِیا۔ اُنہوں نے تابعداری کو جاری رکھتے ہوئے پانی نِکالا اور پھر اُسے میرِ مجلس کے پاس لے گئے۔ جب میرِ مجلس نے اُسے چکھا تو اُس نے کہا، ''تُو نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔''

اُن کیلیئے شک کرنا کِتنا آسان تھا جب یسوع نے اُنہیں پانی نِکال کر میرِ مجلس تک لے جانے کو کہا۔ خادِموں نے نہ صرف اُس کی تابعداری کی بلکہ وہ مشکل وقت میں بھی کام کرتے رہے!

اپنی زِندگیوں میں معجزات کا تجربہ کرنے کیلیئے، ہمیں بھی ضرور یہ کہنا ہے، ''جو کُچھ بھی وہ مُجھے کرنے کو کہتا ہے، میں کروں گا!''

بادشاہ کے مُلازم کے بیٹے کی شِفا

شِفا یسوع کا دوسرا معجزا تھا!

بادشاہ کے مُلازم نے شادی میں یسوع کے معجزے کے بارے سُنا اور سُننے سے ایمان پیدا

ہوا۔ایمان کے نتیجہ میں اُسکا مرتا ہوا بیٹا زندہ رہا۔

یوحنا 4:46-51 ''پس وہ پھِر قانایِ گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک مُلازم تھا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا۔ وہ یہ سُن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آ گیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شِفا بخش کیونکہ وہ مَرنے کو تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا جب جب تک تُم نِشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نالاؤ گے۔ بادشاہ کے مُلازم نے اُس سے کہا اَے خُداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔اُس شخص نے اُس بات کا یقین کِیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے مِلے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔''

بادشاہ کا مُلازم یسوع کو اپنے طریقے سے شِفا بخشنے پر قائل کرنے میں ناکام رہا۔اُس نے اُس سے اِلتجا کی کے آ کر میرے بیٹے کو شِفا بخش۔اِس کی بجائے آدمی نے یسوع کے بولے گئے کلام پر یقین کر کے شِفا کا معجزا حاصِل کِیا!

بہتیرے معجزے کا تجربہ کرنے میں ناکام رہے ہیں کیونکہ اُنہوں نے یسوع کو اپنے طریقے سے شِفا دینے پر قائل کرنے کی کوشش کی ہے۔وہ مانتے ہیں کہ وہ تب شِفا پا جائیں گے جب کوئی خاص شخص کِسی خاص طریقے سے اُن کیلئے دعا کرے گا بجائے کے وہ خُدا کے کلام پر اپنا ایمان رکھیں۔

خادِموں اور بادشاہ کے مُلازم کی طرح ہم بھی معجزے کا تجربہ کر سکتے ہیں اگر ہم یسوع کی آواز سُنیں، جو کلام وہ بولتا ہے اُس کا یقین کریں اور جو کُچھ وہ ہمیں کرنے کو کہتا ہے اُسکی تابعداری کریں۔

یسوع آیا تاکہ

آزاد کرے!

یسوع کو پاک روح کی طرف سے مسح کِیا گیا تھا تاکہ وہ قیدیوں میں رہائی کی مُنادی کرے اور کُچلے ہوؤں کو آزاد کرے۔تمام بندھن، بشمول بیماری اور کمزوری کے بندھن کبھی بھی خُدا کی مرضی نہیں رہے کیونکہ روح القدس کا مسح شِفا دینے اور آزاد کرنے کیلئے تھا۔

لوقا 4:18 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کِیا۔اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔''

ہر جُوا توڑے

یسعیاہ نے یسوع کی خِدمت کے بارے نبوت کی کہ وہ کُچلے ہوؤں کو آزاد کرے گا۔

یسعیاہ 6:58 ''کیا وہ روزہ جو مَیں چاہتا ہوں:

۔کہ ظُلم کی زنجیریں توڑیں،

۔اور جُوئے کے بندھن کھولیں،

۔اور مظلوموں کو آزاد کریں اور،

۔بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟

شیطان کے کاموں کو برباد کرے

یوحنا کے مُطابِق یسوع کے آنے کی وجہ یہ تھی،

1 یوحنا 8:3 ''خُدا کا بیٹا اس لئے ظاہر ہوا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔''

کثرت کی زِندگی دے

شیطان کے کاموں کو برباد کرکے یسوع نے اپنے لوگوں کیلئے کثرت کی زِندگی فراہم کی۔ یسوع نے کہا،

یوحنا 10:10 ''مَیں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

سبھوں کو شِفا دے

کلام یسوع کی شِفا یا خدمت پر زور دیتا ہے کہ جو بھی یسوع کے پاس آیا اُس نے اُن سب کو شِفا بخشی۔

بائبل میں خاص قِسم کی شرائط ہیں جو نجات اور شِفا کو بیان کرتی ہیں۔ جو شرائط بیان کرتی ہیں کہ کون شِفا پائے گا وہی ہیں جو شرائط یہ بیان کرتی ہیں کہ کون نئے سرے سے پیدا ہوگا۔

نجات کیلئے:	شِفا کیلئے:
+سب	+سب
+ ہر کوئی	+ جو کوئی بھی

﴿ایسے حوالہ جات موجود ہیں جو بیان کرتے ہیں کہ شِفا سب کیلئے ہے۔جب آپ ان کو پڑھیں تو اِن شرائط کے زور پر غور کریں یہ ہر کسی اور سب کیلئے ہے۔

☆ہر کسی

متی 35:9 ''اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر اُس سارے گرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اُس کے پاس لائے۔''

☆جتنے بھی

متی 36:14 ''اور وہ اُس کی مِنت کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں اور جتنوں نے چھوا وہ اچھے ہو گئے۔''

☆سب

متی 15:12 ''یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دِیا۔''

☆سب

متی 16:8 ''جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جِن میں بدروحیں تھیں۔اُس نے روحوں کو زُبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دِیا۔''

☆سب

لوقا 19:6 ''اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔''

☆سب

اعمال 38:10 ''کہ خُدا نے کِس طرح یسوع ناصری کو روح القدس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا۔وہ بھلائی کرتا اور اُن سے کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پِھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔''

وہ تبدیل نہیں ہوا!

عبرانیوں کی کِتاب کا مُصنف لکھتا ہے کہ یسوع تبدیل نہیں ہوا؛ وہ آج بھی ویسا ہی ہے۔

عبرانیوں 8:13 ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''
اگر وہ تب شِفا دیتا تھا جب وہ زمین پر تھا تو وہ آج بھی شِفا دے گا! ہر کوئی جو ایمان سے اُس کے پاس آتا ہے وہ شِفا حاصل کر سکتا ہے۔

یسوع نے اِرشادِ اعظم دیا

آخری ہدایات

یسوع کے آسمان پر جانے سے پہلے اُس نے اپنی آخری ہدایات دِیں۔ہم اِسے اِرشادِ اعظم کہتے ہیں۔یسوع کے اپنے ایمان لانے والوں کے لئے اہم آخری اِلفاظ مرقس قلمبند کرتا ہے۔

مرقس 19-15:16 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پُہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔ غرض خُداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔''
یہ ایک عظیم صلاح نہیں ہے۔۔۔ یہ ایک حُکم ہے!

یسوع، ہمارا نمونہ

جب ہم اُسکی شِفا یا اور معجزات کی خِدمت کی بات کریں تو بہتیروں کیلیۓ یہ ماننا مُشکل ہو جاتا ہے کہ یسوع ہمارا نمونہ ہے۔وہ یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سب مافوق الفطرت ظہور اُس کے خُدا کے بیٹا ہونے کے باعث تھا۔یہ سچ نہیں ہے۔
یسوع ہمارا نمونہ بننے کیلیۓ مُنفرد طور پر اہل ہے کیونکہ دوسرا آدم ہوتے ہوئے وہ اپنے خُدا کا بیٹا ہونے کے حقوق کو عارضی طور پر ایک جانب رکھ کر اِس زمین پر رہنے اور بطور اِنسان خِدمت کرنے آیا۔حالانکہ ابھی بھی وہ حقیقی خُدا تھا مگر اس زمین پر وہ بطور اِنسان خِدمت کرتا اور رہتا رہا۔
جب تک دریائے یردن پر بپتسمہ پانے کے بعد اُس پر روح القدس نازِل نہ ہوا تب تک اُس کی زِندگی میں کِسی معجزے کا بیان نہیں مِلتا۔اُسکی خِدمت روح القدس کی قوت اور مافوق الفطرت نعمتوں کے اثر سے کام کر رہی تھی، بلکُل ایسے جیسے ہمیں روح سے بھرے ایماندار کے طور پر رہنا اور خِدمت کرنا ہے۔

☆ روح القدس سے مسح کِیا ہوا

یسوع نے کہا کہا اُسے روح القدس نے مسح کیا تھا۔

لوقا 18:4 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناوٴں۔ کُچلے ہووٴں کو آزاد کروں۔''

☆ تین خاص حصے

یسوع کی خدمت میں شامل تھی،

☆تعلیم

☆مُنادی

☆شِفا اور رہائی

متی 35:9 ''اور یسوع سب شہروں اور گاوٴں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔''

☆ محدود

ایک وقت میں یسوع کی خِدمت ایک گاوٴں یا ایک شہر تک محدود تھی۔ اُس کیلئے مُمکن نہیں تھا کہ وہ ہر شہر میں بھیڑ کی ضرورت کو پورا کرے۔ اُس نے شاگردوں کو ہدایت کی کے وہ دوسروں کیلئے دعا کریں کہ اُنہیں فصل کیلئے بطور مزدور بھیجا جائے۔

متی 9:36-38 ''اور یسوع سب شہروں اور گاوٴں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بِھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالِک کی مِنت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیج دے۔''

یسوع نے دوسروں کو مقرر کیا

شاگرد

یسوع کی مافوق الفطرت خِدمت کئی گُنا بڑھ گئی جب اُس نے بارہ شاگردوں کو مقرر کیا۔ اُنہوں نے وہی خدمت کرنا تھی جس کا اُس نے مُظاہرہ کیا تھا۔

متی 10:1،7،8 ''پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر

طرح کی بیماری اور ہرطرح کی کمزوری کو دُور کریں۔ 7 اور چلتے چلتے یہ مُنادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔''

نئے مُقررکردہ شاگردوں نے یہ کرنا تھا:

☆ مُنادی

☆ بیماروں کو شِفا

☆ کوڑھیوں کو پاک

☆ مُردوں کو زِندہ

☆ بدروحوں کو نِکالنا

اُنہیں یہ کام مُفت اور اُسی مُحبت اور ترس میں کرنا تھا جِس میں یسوع کرتا تھا۔ اُن کی خِدمت یسوع کی مانند ہونی تھی۔

ستّر

بارہ کو مُقرر کرنے اور اُنکے بڑھنے کے بعد، یسوع نے ستّر لوگوں کو بھیجا۔

لوقا 9,1:10 ''اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستّر آدمی اور مُقرر کئے اور جِس جِس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔ 9 اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔''

حُکم تبدیل نہیں ہوا تھا۔ ستّر کو بھی:

☆ بیماروں کو شِفا دینا تھی

☆ خُدا کی بادشاہت کی اِنجیل کی مُنادی کرنا تھی

خِدمت بڑھ رہی تھی۔ پہلے یسوع نے اپنی خصوصیات بارہ شاگردوں کی زِندگیوں میں مُنتقل کیں اور پھر ستّر کی زندگیوں میں۔ یقینی طور پر ابھی بھی اُنکے کیلیئے سیکھنے کو بہت کُچھ تھا مگر وہ بڑھ رہے تھے۔ سب سے بڑھ کر وہ یسوع کی تابعداری میں تھے۔ نتیجتاً وہ معجزات، خوشی اور فتح کا تجربہ کر رہے تھے۔

لوقا 17:10 ''وہ ستّر خوش ہو کر پھِر آئے اور کہنے لگے اِے خُداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔''

تمام ایماندار

اِرشادِاعظم کی ہدایات کے ساتھ یسوع نے تمام ایمانداروں کو بھیجا۔ جتنے انئے سِرے سے پیدا ہوئے ہیں اُنکے پاس یسوع کے نام میں جانے کا وہی حُکم ہے۔

مرقس 18,17,15:16 ''اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ 17 اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے ؀ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پُہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے ؀''

جب شاگرد مر گئے تو کیا شِفا رُک گئی؟

نہیں، اِرشادِاعظم اُن کیلئے تھا ''جو ایمان لائیں'' نہ محض اِبتدائی رسولوں کیلئے۔ ایمانداروں کو تب اور اب دُنیا میں شِفا لے جانا اور جاری رکھنا ہے۔

ایمانداروں کو سِکھانا اور مُنادی کرنا ہے کہ یسوع نجات دہندہ اور شافی ہے اور جب وہ سچائی کی تعلیم دیں گے تو شِفا حاصل کرنے اور شِفا کی خِدمت کرنے کا ایمان جاری ہو جائے گا۔

ایماندار بھیجے گئے تا کہ:

☆ جائیں اور مُنادی کریں

☆ بدروحوں کو نِکالیں

☆ نئی زُبانیں بولیں

☆ بیماروں پر ہاتھ رکھیں

جتنے ایمان رکھتے ہیں (نہ صرف رسول، انبیاہ، مُبشر، پادری اور اُستاد) اُنہیں بیماروں پر ہاتھ رکھنے ہیں اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔

سب ایمانداروں کو روزانہ کی بُنیاد پر وہی کرنا ہے جو یسوع نے کِیا۔

یوحنا 12:14 ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں ؀''

سب ایمانداروں کو انجیل سُنانی اور توقع کرنی ہے کہ خُداوند اُن کے ساتھ کام کر رہا ہے اور کلام کو نشانات کے ذریعہ ثابت کر رہا ہے۔

مرقس 20:16 ''پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین ؀''

تمام ایمانداروں کو روح القدس سے بھر کر گواہ بننا ہے۔ اُنہیں اپنے شہر سے شروع کرتے ہوئے دُنیا تک جانا ہے۔

اعمال 8:1 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا

تک میرے گواہ ہوگے۔"

متی 14:24 "اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تا کہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔تب خاتمہ ہوگا۔"

یسوع مسیح خُدا کا بیٹا تمام بنی نوع اِنسان کو خلاصی بخشنے آیا۔اِس مخلصی میں شِفا بھی شامل ہے۔یسوع نے اپنی شخصی زندگی میں شِفا کا کام شروع کیا۔پھر اُس نے اِس کام کوئی گُناہ بڑھانے کیلئے شاگردوں کو مُقرر کیا اور تربیت دی۔یہ عمل آج تک جاری ہے۔ہم بطور ایماندار کھوئی اور مرتی ہوئی دُنیا تک انجیل لے جانے کیلئے مُقرر ہوئے ہیں۔تمام ایمانداروں کو یسوع کی مانند کام کرنا جاری رکھنا ہے۔

اِبتدائی کلیسیا کے راہنُماؤں نے شِفا جاری رکھی

یسوع کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد کیا شِفا رُک گئی؟ نہیں، شاگردوں نے انجیل سُنانا اور بیماروں کو شِفا دینا جاری رکھا۔یہاں ہم پطرس، فِلپّس اور پولُس کی مِثالیں دیکھتے ہیں۔

پطرس

پطرس نے لنگڑے شخص کیلئے یسوع کا نام بولا اور وہ شِفا پا گیا۔

اعمال 3:1-8 "پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خُوب صورت کہلاتا ہے تا کہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہُوا۔ پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہوں۔یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔"

فلِپّس

فلِپّس ایک ڈیکن جو بعد از مُبشر بن گیا، اُس نے سامریہ میں یسوع کی انجیل کی مُنادی کی اور شِفا اور معجزات رونما ہوئے۔

اعمال 8:5-8 "اور فِلپّس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فِلپّس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چِلا چِلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔"

پولُس

پولُس نے یسوع مسیح کی انجیل لنگڑے شخص کوسُنائی اور وہ شخص شِفا پا گیا۔

اعمال 14:8-10 ''اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شِفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔''

اُس نے بُخار اور پیچش میں مُبتلا شخص کو شِفا بخشی۔

اعمال 28:8-9 ''اور ایسا ہوا کہ پُبلیُس کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپُو میں بیمار تھے آئے اور اچھے کئے گئے۔''

مندرجہ بالا آیات سے ہم یہ نتیجہ اَخذ کر سکتے ہیں کہ اِبتدائی کلیسیا کے راہنماؤں نے شِفا کی خِدمت کی۔

شِفا مُنادی کے دروازوں کو کھولتی ہے

شِفا کھوئے ہوؤں سے انجیل بانٹنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس سے پہلے کے کوئی انجیل کا جواب دے ضروری ہے کہ پہلے ہم اُس کی توجہ حاصل کریں۔ اِس درد بھری اور ذہنی کرب کی دُنیا میں شِفا کِسی کی توجہ حاصل کر لیتی ہے اور جلدی ہی خُدا کے کلام کی صداقت کو قائم کر دیتی ہے۔

جی اُٹھنے کے بعد معجزہ

جی اُٹھنے کے بعد پہلی بشارتی عبادت شِفا سے شروع ہوئی۔ خوبصورت دروازے پر لنگڑے شخص کی معجزانہ شِفا نے پانچ ہزار کی نجات کیلئے دروازہ کھولا۔

اعمال 3:8-11 ''اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اِس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔ جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھا تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہے اُن کے پاس دوڑے آئے۔''

اعمال 4:4 ''مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار ہو گئی۔''

آیئے پطرس اور یوحنا کے کام اعمال پر نظر ڈالیں۔

☆ وہ معمول کے مُطابق کام کررہے تھے۔۔۔معجزہ گرجے کے باہر رونما ہوا۔

☆ اُنھوں نے اُس شخص پر غور کیا اور اُس سے بات کی۔ اُنھوں نے شِفا دینے کی پیشکش میں پہل کی۔

☆ شروع میں وہ پیسے کی ضرورت سے اپنے مقصد سے نہیں ہٹے۔

☆ اُنھوں نے وہ دِیا جو اُنکے پاس تھا۔۔۔خُدا کا کلام اور یسوع کے نام کی قُدرت۔

☆ اُنھوں نے اِختیار سے بات کی۔

طریقہ کار تبدیل نہیں ہوا!

دُنیا تک پہنچنے کا طریقہ تبدیل نہیں ہوا۔

یسوع نے خِدمت کی:

☆ تعلیم سے

☆ مُنادی سے

☆ شِفا سے

بارہ بھیجے گئے:

☆ مُنادی کرنے

☆ شِفا دینے

☆ پاک کرنے

☆ مُردوں کو زِندہ کرنے

☆ بدروحوں کو نِکالنے

ستر بھیجے گئے:

☆ بیماروں کو شِفا دینے

☆ اُنہیں بتانے کہ ''خُدا کی بادشاہی آچُکی ہے''

ہمیں حُکم مِلا ہے:

☆ جانے اور مُنادی کرنے کا

☆ بدروحوں کو نِکالنے کا

☆ نئی زُبانیں بولنے کا

☆ بیماروں پر ہاتھ رکھنے کا

۞ شِفا صرف اُن کیلئے دستیاب نہیں جو ایمان رکھتے ہیں، یسوع چاہتا ہے کہ ہم کھوئے ہوؤں میں شِفا کی خِدمت کریں تا کہ وہ جانیں کہ خُدا کا کلام سچا ہے اور وہ نجات پا جائیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ یسوع کے پہلے دو معجزات سے ہم کون سی اہم چیزیں سیکھتے ہیں؟

2۔ مرقس کی انجیل میں دِیا گیا اِرشادِ اعظم کیا ہے؟ ''برائے مہربانی اُسے یاد کریں''

3۔ دُنیا تک پہنچنے کا یسوع کا کیا طریقہ تھا؟ ہمارا طریقہ کیا ہونا چاہیے؟ اور کیوں؟

سبق نمبر 4

پاک روح اور اُس کی قُدرت

پولُس رسول نے لِکھا،

1 کرنتھیوں 4:2 ''اور میری تقریر اور میری مُنادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی۔''

یقیناً ہم بھی خُدا کی اُسی قُدرت کو حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ کیا ہے؟

یسوع کی زِندگی میں شِفا کی قُدرت

جب دریائے یردن پر بپتسمہ لینے کے بعد جب پاک روح یسوع پر نازل ہوا تو فوراً یسوع کی خِدمت میں پاک روح کی قُدرت کا مُظاہرہ ہونا شروع ہو گیا۔

یسوع کے اندر جو قوت تھی وہ اُنکے بدنوں میں مُنتقل ہونا شروع ہو گئی جن کو شِفا کی ضرورت تھی اور جب اُنہوں نے اُسے ایمان سے چھُوایا جسے اُس نے چھُوا۔ اُس عورت کی کہانی جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا اِس قوت کی ایک مِثال ہے۔

مُجھے کِس نے چھُوا؟

مرقس 5:25-34 ''پھِر ایک عورت جِس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا چُکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کُچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں سے اُس کے پیچھے سے آئی اور اُسکی پوشاک کو چھُوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُسکی پوشاک ہی چھُو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم کِیا کہ میں نے اِس بیماری سے شِفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مُجھ میں سے قوت نِکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا کِس نے میری پوشاک چھُوئی؟۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تُجھ پر گِری پڑتی ہے پھِر تُو کہتا ہے مُجھے کِس نے چھُوا؟۔ اُس نے چاروں طرف نِگاہ کی تاکہ جِس نے یہ کام کِیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ عورت جو کُچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گِر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دِیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تُجھے شِفا مِلی سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔''

وہ قوت جو یسوع میں سے نِکلی اِتنی حقیقی اور واضع تھی کہ اُس نے اُسے روکا اور اُس نے پوچھا ''میرے کپڑوں کو کِس نے چھُوا؟''

ڈیونامِس (Dunamis) قوت

تیس آیت میں لفظ ''قوت'' یونانی لفظ ''ڈیونامِس'' سے ترجمہ کیا گیا ہے جس کا مطلب خُدا کی قوت ہے۔ڈیونامِس یونانی زُبان میں دھماکہ خیز قوت کیلئے سب سے بامعنی لفظ ہے۔دراصل ہم اِس لفظ سے واقف ہیں کیونکہ انگریزی میں dynamic(مُتحرک) ---dynamo(برقی مشین) ---dynamite(تباہ کُن مادہ) اِسی لفظ سے نکلے ہیں۔یسوع جانتا تھا کہ ایک بڑی قوت اُس کے اندر سے نکلی ہے۔یہ یونانی لفظ متعدد بار استعمال ہوا ہے۔

لوقا 14:4 ''پھر روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل سے لوٹا اور سارے گردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔''

یسوع جانتا تھا کہ یہ قوت اُس کے اندر سے نکلی ہے۔وہ ایک محسوس کی جانے والی، طاقتور قوت تھی جو چھُونے سے مُنتقل ہوتی تھی۔چھُونا رابطے کا ایک مُقام ہے۔

لوقا 19:6 ''اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔''

یہ شِفا یا قوت یسوع پر اُسکے بپتسمہ کے وقت نازِل ہوئی۔یوحنا اُس قوت کی گواہی دیتا ہے۔

یوحنا 32:1 ''اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔''

الگ لگ مسَح

جب یسوع روح کی قوت میں خِدمت کر رہا تھا وہ الگ الگ مسَح میں کام کر رہا تھا۔مِثال کے طور پر، اُس میں تعلیم دینے اور مُنادی کرنے کا الگ اور بدروحوں کو نِکالنے اور شِفا دینے کیلئے الگ مسَح تھا۔

لوقا میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہ وقت تھا جب یسوع تعلیم دے رہا تھا اور وہ بیماروں کو شِفا دینے کیلئے مسَح کیا گیا تھا۔

لوقا 17:5 ''اور ایک دِن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرح کے معلم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قدرت شِفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔''

ہمیں بھی خاص اوقات کے مسَح میں چلنا چاہیے۔ہمیں یسوع کی مانند خُدا کے روح کی راہنمائی میں چلنا چاہیے۔

یوحنا 19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کرسکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔''

شِفا کی قوت اور پولُس رسول

ڈیونامِس قوت

یونانی لفظ ڈیونامِس قوت کیلئے تب بھی اِستعمال کِیا گیا جب پولُس نے اپنی خِدمت میں پاک روح کے اِظہار اور قوت کے بارے میں لِکھا۔

1 کرنتھیوں 4:2 ''اور میری تقریر اور میری مُنادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی۔'' پولُس رسول نے یسوع جیسی ہی قوت میں خِدمت کی۔۔۔ ڈیونامِس قوت۔۔۔ روح القدس کی قوت میں۔

اعمال کی کتاب میں ہمیں پولُس رسول کی خِدمت میں ڈیونامِس قوت کی کئی مِثالیں مِلتی ہیں جب اُس نے بیماروں پر اپنے ہاتھ رکھے اور حتیٰ کہ اِس قُوت کو رومال اور پٹکوں سے مُنتقل ہوتے دیکھتے ہیں۔

اعمال 19:11-12 ''اور خُدا پولُس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھُوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں اُن میں سے نِکل جاتی تھیں۔''

ہمارا نمونہ

اِس مِثال سے ہم کئی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔

☆ خُدا کی شِفا کی قوت حقیقی اور واضع ہے، یہ کپڑوں کے ذریعہ بھی مُنتقل ہو سکتی ہے۔

☆ پولُس شِفا کا یہ طریقہ اِس لئے اِستعمال کرسکا جب وہ خود بیماروں تک یا بیمار اُس تک نہ لائے جاسکے۔

☆ کپڑا ایمان کو جاری کرنے کیلئے رابطے کا نُقطہ تھا۔

☆ اِس کا اُتنا ہی اثر تھا اگر پولُس شخصی طور پر آتا اور اُن پر اپنے ہاتھ رکھتا۔

☆ پولُس نے خُدا کی خِدمت میں شِفا کی دھماکہ خیز قوت میں خِدمت کی۔

یسوع کی طرح پولُس کی زِندگی میں روح القدس کی شِفا دینے کی قُدرت موجود تھی اور بذریعہ ایمان لوگوں نے شِفا حاصِل کی۔

روح سے معمور ایمانداروں میں شِفا کی قوت

ہمارے پاس قوت ہے

بہتیرے کہتے ہیں'' میں جانتا ہوں کہ یہ دھماکہ خیز قوت یسوع کے ہاتھ میں تھی! میں جانتا ہوں کہ یہ دھماکہ خیز قوت عظیم پولُس رسول کے ہاتھ میں تھی۔ مگر آج اِس سے میرا کیا تعلق ہے؟ میں تو ایک معمولی ایماندار ہوں۔ میں اِس قُدرت کو اپنی زِندگی اور خِدمت میں ظاہر ہونے کی توقع کیسے کرسکتا ہوں؟''

اِن مخصوص سوالوں کے جواب میں آیئے اعمال کی کتاب میں یسوع کے جُدا ہوتے وقت اِلفاظ دیکھیں۔

اعمال 8:1 "لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

قوت کیلئے یہ وہی لفظ ڈیونامِس ہے جو یسوع اور پولُس میں شِفا کی قوت کیلئے بیان کِیا گیا تھا۔ روح سے بھرے ایماندار ہوتے ہوئے ہمارے پاس بھی وہی دھما کہ خیز قوت ہے جو اُن کے اندر تھی۔

مسیح کے گواہ ہوتے ہوئے ڈیونامِس قوت جاری ہونی چاہیے جو شِفا کی قوت کو اِجازت دے کہ وہ دوسروں تک بہتی چلی جائے۔ جبکہ خُدا ہمارے وسیلہ بیماروں کو شِفا دینے کی خِدمت کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے تو یہ انجیل کو ہمارے یروشلیم، یہودہ، سامریہ اور زمین کے اِنتہائی حصوں تک لے جانے میں پُر اثر ہوگا۔

عظیم قوت

جیسا کہ اعمال کی کتاب میں آیا ہے کہ ہم گواہ بننے کیلئے بڑی قوت پائیں گے۔

اعمال 33:4 "اور رسُول بڑی بڑی قُدرت سے خُداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔"

اعمال 8:6 "اور سِتفنُس فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کِیا کرتا تھا۔"

ہمارے لئے اور ہمارے وسیلہ خُدا کے بڑے کام کرنے کی صلاحیت روح القدس کی قوت ہے جو ہمارے اندر رہتا ہے۔

بے حد عظیم قُدرت

کئی روح سے بھرے ایماندار بار بار اور جوشیلے انداز میں خُدا سے اور قوت بھیجنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اگر خُدا اِس درخواست کا جواب دے کر اور قوت بھیجے تو پھر جو ہم پہلے حاصل کر چکے ہیں اُس حساب سے شائد ہم پھٹ جائیں گے۔ ہمارے پاس پہلے ہی دھما کہ خیز قوت کام کر رہی ہے۔ ہم سب پہلے ہی "ایک چلتے پھرتے بارودی چھڑی ہیں!"

افسیوں 20:3 "اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت (ڈیونامِس) کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بُہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔"

جب ہم خُدا سے مانگتے ہیں کہ آسمان سے شِفا کی قوت کو بھیج تو اکثر ہم اپنی مانگی گئی شِفا کا تجربہ حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، اِس کی بجائے ہمیں ایمان سے شِفا کی قُدرت کو جاری کرنا ہے جو روح القدس کے وسیلہ ہم میں پہلے ہی موجود ہے۔

اِسے بہنے دیں

یوحنا 38:7 ''جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مُقدس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔''

خُد شخصیات کا احترام کرنے والا نہیں ہے۔ ہمارے اندر یسوع اور پولُس جیسی قوت ہے جو روح القدس کا بپتِسمہ حاصل کرنے سے ہمارے اندر ہے موجود ہے۔

وضاحت

کُچھ جھوٹے مذاہب اندر بسی قوت کے بارے تعلیم دے رہے ہیں اور اِسے انسانی روح سے جوڑ رہے ہیں۔ جب ہم اپنے اندر کی قوت کے بارے بات کرتے ہیں تو ہم روح القدس کی قوت کی بات کرتے ہیں جو ہمارے اندر یا ہمارے وسیلہ یسوع کے نام میں شِفا کا کام کرتی ہے۔ ہمارے اندر روح القدس کی بسنے والی حضوری یا یسوع نام کے اِختیار کے بغیر ہم کُچھ نہیں کر سکتے۔

روح القدس کی قوت کو حاصِل کرنا

روح القدس کے بپتِسمہ کا وعدہ سب ایمانداروں سے کِیا گیا تھا۔

اعمال 1:4-5 ''اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے مُنتظر رہو جس کا ذکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔''

ایمانداروں کو گواہ بننے کیلئے قوت حاصل کرنا ہے وہ قوت جو نشانات، عجائبات اور شِفا کے معجزوں کے ظہور سے خُدا کے کلام کو ثابت کرے۔

اعمال 8:1 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے۔''

یہودی

یروشلیم کے اندر ایمانداروں نے سب سے پہلے اِس قوت کو حاصل کِیا جب پنتیکُست کے دِن اُنہوں نے روح القدس کا بپتِسمہ پایا۔

اعمال 2:1-4 ''جب عیدِ پنتیکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دِکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

سامری

پھر اِس قوت کوسامریوں نے حاصِل کِیا۔

اعمال 8:14-17 ''جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبول کرلیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ اِنہوں نے جا کر اُن کے لئے دعا کی کہ روح القدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازِل نہ ہُوا تھا۔ اُنہوں نے صِرف خُداوند یسوع کے نام پر بپتِسمہ لِیا تھا۔ پھر اِنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے روح القدس پایا۔''

غیراقوام

قَیصریہ کی غیراقوام اس قوت کو حاصل کرنے والی پہلی غیراقوام تھیں۔

اعمال 10:44-46 ''پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر نازِل ہوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جِتنے مختون ایمان دار آئے تھے وہ سب حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی روح القدس کی بخشِش جاری ہوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔''

پھر افسیوں کے ایمانداروں نے اِس قوت کو حاصل کِیا۔

اعمال 19:2-6 ''اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا انہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازِل ہُوا ہے۔ اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتِسمہ لِیا؟ اُنہوں نے کہا یوحنا کا بپتِسمہ۔ پولُس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر تُوبہ کا بپتِسمہ دِیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یسوع کے نام کا بپتِسمہ لِیا۔ جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازِل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

قوت میں خِدمت کرنا

مٹی کے برتن

ہم بطور مٹی کے برتن روح القدس کے خزانہ کو رکھتے ہیں۔ معجزانہ شفا ہماری قوت سے نہیں آتی مگر خُدا کی اُس قوت سے جو ہمارے اندر ہے۔

2 کرنتھیوں 4:7 ''لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حد سے زیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کے طرف سے معلوم ہو۔''

میکاہ 3:8 ''لیکن میں خُداوند کی روح کے باعِث قُوت وعدالت اور دلیری سے معمور ہُوں۔۔۔''

روح القدس کے اِختیار سے

شِفا کی نعمت کی خِدمت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم روح القدس کی راہنمائی اور اِختیار میں چلیں۔ ہماری اپنی طاقت میں ناکام ہو جائیں گے۔

زکریاہ 6:4 ''تب اُس نے مُجھے جواب دِیا کہ یہ زرُبابل کے لئے خُداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے۔''

جی اُٹھنے کی قوت

روح القدس کی یہ شِفایا قوت جو ایماندار کے ہاتھ سے بہتی ہے وہی قوت ہے جِس نے یسوع کو مُردوں میں سے زِندہ کِیا تھا۔

افسیوں 1:19-20 ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کے بڑی قُوت کی تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا۔''

اعمال 4:33 ''اور رسول بڑی قُدرت سے خُداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔''

اعمال 5:12 ''اور رسولوں کے ہاتھوں سے بُہت سے نِشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔۔۔''

کلام کو ثابت کرتی ہے

اعمال کی کتاب اِبتدائی ایمانداروں کی خِدمت میں روح القدس کے اِظہارا اور خُدا کی قوت کے کئی واقعات سے بھری پڑی ہے۔ پولُس رسول نے کہا،

1 کرنتھیوں 2:4-5 ''اور میری تقریر اور میری مُنادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تاکہ تُمہارا ایمان اِنسان کی حِکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقوف ہو۔''

پولُس رسول کی دونوں خِدمات یعنی تعلیم اور مُنادی اس لئے موثر نہیں تھی کیونکہ وہ دوسروں کو منطق اور اِنسانی حِکمت سے قائل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ اُس کی خِدمت کے موثر ہونے کی وجہ خُدا کی اُس زبردست قُدرت کے ظہور کی بدولت تھی جو اُسکے اندر تھی۔ اُس نے اُس کا بہاؤ اُن کے بدنوں کے لئے جاری کِیا جنہیں شِفا اور رہائی کی ضرورت تھی۔

پولُس رسول نے انجیل کے جِس کلام کی مُنادی کی وہ عملی مِثالوں سے ثابت ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں لوگوں میں ایمان پیدا ہوا۔

مرقس 16:20 ''پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔''

قوت کو رد کرنا

بہتیرے مسیحی آج اپنی زندگیوں میں خُدا کی اس قوت کا تجربہ نہیں کرتے کیونکہ اُنہیں ٹھیک سے سِکھایا نہیں گیا یا غلط سِکھایا گیا ہے اِسلئے وہ روح القدس کی قوت کو رد کرتے ہیں۔

2 تیمتھیس 5:3 ''وہ دِین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔''

ہمارے لئے

وہ قُدرت جو یسوع اور رسولوں میں تھی روح القدس کے بپتسمہ کے ذریعہ ہم تک بھی آئی۔ ہم اپنی کم ایمانی اور اُس کے ساتھ کم وابستگی کی بدولت زیادہ کُچھ کرنے میں محدود ہیں۔

ہمیں آسمان سے بااِختیار بنایا گیا ہے!

روح القدس کی راہنمائی

یسوع باپ کی راہنمائی میں چلا

اصلی شِفا کی خِدمت روح القدس کی قوت کے ذریعہ اور یسوع پر ایمان رکھنے سے ہوتی ہے۔ بحر حال بہت دفعہ لوگ مُختلف وجوہات کی بنا پر شِفا کی قوت کو حاصل نہیں کرتے۔ اِس کے مُطلق ہم دوسرے سبق میں مطالعہ کریں گے۔

یسوع نے ''تمام''، ''ہر ایک کو'' اور ''بہتوں کو'' شِفا بخشی، مگر یسوع نے کہا اُس نے وہی کِیا جو اُس نے باپ کو کرتے دیکھا۔

یوحنا 30,20,19:5 ''پس یسوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کرسکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دِکھائے گا تا کہ تُم تعجب کرو۔'' 30 مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کرسکتا۔ جیسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں۔''

تِیس آیت میں یسوع کہتا ہے کہ وہ اپنی نہیں بلکہ باپ کی مرضی پوری کرتا ہے۔

یسوع روح القدس کی راہنمائی میں چلا

یوحنا کی انجیل میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب یسوع نے شِفا کی خِدمت کی تو وہ روح القدس کی راہنمائی میں چلا۔ مندرجہ ذیل مِثالوں میں بہتیرے ایسے تھے جنہیں شِفا کی ضرورت تھی۔

یوحنا5:1-9 ''اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عِید ہوئی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔ اِن میں بُہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ [جو پانی کے ہِلنے کے مُنتظر ہوکر] پڑے تھے۔ [کیونکہ وقت پر خُداوند کا فرِشتہ حوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہِلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شِفا پاتا اُس کی جو کُچھ بیماری کیوں نہ ہو۔] وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مُبتلا تھا۔ اُس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مُدت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرُست ہونا چاہتا ہے؟۔ اُس بیمار نے اُسے جواب دِیا۔ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہِلایا جائے تو مُجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پُہنچتے پُہنچتے دوسرا مُجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندرُست ہوگیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

جب ہم شِفا یا خِدمت کریں تو ہمیں بھی یسوع کی مانند روح القدس کی راہنمائی میں چلنے میں حساس ہونا چاہیے۔ جیسے یسوع اُس ''خاص شخص'' تک گیا، ایسے روح القدس بھی ہمیں ہمارو روزمرہ زندگی کے کاموں کے دوران اُس شخص تک لے جائے گا جو شِفا حاصل کرنے کیلئے تیار ہے۔

شِفا کی قوت ایمان سے جاری ہوتی ہے

بہتیرے یہ پوچھتے ہیں، ''اگر یہ دھماکہ خیز قوت میرے اندر ہے تو میں اپنی زندگی میں زیادہ معجزات کا تجربہ حاصل کیوں نہیں کرتا؟'' ہمیں سیکھنا ہے کہ کیسے روح القدس کی راہنمائی میں چلا جا سکتا ہے۔ ہمیں سیکھنا ہے کہ کیسے ایمان کا بٹن آن کِیا جا سکتا ہے تاکہ روح کی دھماکہ خیز قوت بیمار لوگوں کے اندر بہتی چلی جائے۔

ایمان کا سوئچ

اِس کی مِثال آج ہمیں شہروں اور عمارتوں کے بجلی کے نِظام میں مِلتی ہے۔ طاقتور جنریٹر (برقی قوت پیدا کرنے کی مشین) ہائی وولٹیج بجلی بڑی تاروں کے ذریعہ ٹرانسفامر تک پہنچاتا ہے۔ وہاں سے یہ دوسری تاروں میں تقسیم ہوکر عمارتوں اور بلآخر وہاں بجلی پہنچتی ہے جہاں ہم ہیں۔

ہمارے اِردگرد بجلی ہونے کے باوجود یہ مُمکن ہے کہ ہم اندھیرے میں بیٹھے رہیں جب تک کہ کوئی سوئچ آن نہ کرے تاکہ بجلی بہتی ہوئی کمرے کو روشن نہ کردے۔ ایمان بھی اُس سوئچ کی مانند ہے۔

یسوع نے شِفا کا معجزہ حاصل کرنے کی کُنجی اُس عورت میں جس کے خون جاری تھا ظاہر کی۔

مرقس5:34 ''اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے اِیمان سے تُجھے شِفا مِلی۔ سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔''

یہ اُس کا ایمان تھا جس نے یسوع میں سے دھماکہ خیز قوت کو جاری کِیا اور وہ اُس کے بدن میں داخل ہوگئی۔ ایمان ہمیشہ وہ سوئچ ہے جو خُدا

کی قوت کو جاری کرنے کی اِجازت دیتا ہے۔ یہ شِفا حاصل کرنے والے شخص کا ایمان ہوسکتا ہے یا اُس شخص کا ایمان جو شِفا کی خِدمت کر رہا ہے۔

ایمان آتا ہے

یہ جاننے کیلیئے کے ایمان کیسے آتا اور کیسے مُتحرک ہوتا ہے ہم اُس عورت کہ کہانی میں واپس جائیں گے۔

مرقس 27:5 ''یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھُوا۔''

وہ عورت جِس کے خون جاری تھا اس کے اندر ایمان تب آیا جب اُس نے یسوع کے بارے سُنا۔ ایمان ہمیشہ سُننے سے آتا ہے۔

رومیوں 17:10 ''پس اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔''

اپنی ثابت قدمی میں چلتے ہوئے اُس نے تمام رُکاوٹوں کا سامنا کِیا، اِس عورت نے ضرور یسوع اور اُس کی معجزاتی قوت کا شخصی بھید حاصل کرر کھا تھا۔

وہ ایک سے دوسرے طبیب کے پاس جاچکی تھی اور ہر بار مایوس ہوکر ہی لوٹی تھی۔ اب اُسکی دولت جاچکی تھی اور وہ بدتر ہوتی جارہی تھی۔

اور پھر اُس کی روح میں ایمان آگیا، وہ اپنے گھر کے پاس جانے کیلیئے اپنے گھر سے نِکلی۔ شائد اُس کے خاندان نے اُسے روکنے کی کوشِش کی یہ جانتے ہوئے کہ شریعت کے مُطابق وہ ایک ''ناپاک'' عورت ہے اور اگر مذہبی راہنماؤں نے اُسے دیکھ لِیا تو وہ سنگسار کی جاسکتی تھی۔

جب اُس کی روح میں ایمان آگیا تو وہ نہ رُک سکی۔ حتیٰ کہ اپنی کمزوری کی حالت میں اُس نے یسوع کے گِرد ہجوم کو دھکیلتے ہوئے راستہ بنایا اور اُسے چھُونے کیلیئے جلدی کی۔ جب وہ یسوع تک پہنچی تو ہیکل کا ایک سردار یسوع کے ساتھ چل رہا تھا مگر وہ پھر بھی نہ رُکی۔

جب ہماری روحوں میں ایمان آجاتا ہے تو ہم اِس عورت کی مانند رُکتے نہیں۔ ہمارے احساسات، ہمارے ماضی کی مایوسیاں اور ہماری مذہبی رسومات ہمیں روک نہیں سکتیں!

ایمان بولتا ہے

پولُس رسول نے لِکھا،

رومیوں 6:10 ''مگر جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان کون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو)۔''

اُس عورت نے یہ نہیں کہا کہ ''میں نے تمام طبیب آزمائے اور وہ میری مدد نہ کرسکے۔'' اُس نے یہ بھی نہیں کہا، ''میں یہ اُمید اور دعا کررہی ہوں کہ یسوع مُجھے شِفا بخش سکتا ہے۔'' اِس کی بجائے اُسنے اپنے نئے حاصل کردہ ایمان کا دلیرانہ اقرار کِیا۔ اُس نے کہا، ''اگر میں اُسے

چھُو ہی لوں گی تو شِفا پاؤں گی!''

اب ایمان سے

بذریعہ ایمان وہ جانتی تھی کہ وہ شِفا پائے گی۔

جب ایمان آتا ہے تو موجودہ عالم میں مُستقبل کی وہ چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں جِن کی ہم اُمید کر رہے ہوتے ہیں۔

عبرانیوں 1:11 ''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''

عبرانیوں کی کتاب کا مُصنف ایمان کی تعریف شروعات لفظ، اب سے کرتا ہے۔ اگر یہ ایمان ہے تو یہ ہمیشہ اب ہے! وہ جانتی تھی کہ اُس کا معجزہ تب آئے گا جِس لمحہ وہ یسوع کو چھُوئے گی۔ ایمان نے اُس کے معجزے کو اِتنا حقیقی کر دِیا تھا کہ جو اُس کی روح میں ظاہر کِیا گیا تھا اُس نے پہلے ہی اُس حقیقت پر یقین کر لیا تھا اِس سے پہلے کہ وہ اپنے جِسم میں اُسکے ظہور کو حاصل کرتی۔

ایمان عمل کرتا ہے

عورت نے اپنے ایمان پر عمل کِیا اور اُس کی پوشاک کو چھُوا۔

☆ چھُونا رابطے کا نُقطہ ہے

☆ اِس نے حاصل کرنے کیلئے اُسکے ایمان کو جاری کِیا

☆ اِس نے شِفا کو اُسکے بدن میں بہنے کی اِجازت دی

ایمان ہمیشہ ایمان سے بھرے اعمال سے جُڑا ہوتا ہے۔ یعقوب رسول نے لِکھا،

یعقوب 20:2 ''۔۔۔کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟''

جب رھیما کلام کا بھید ہماری روحوں میں ایمان کی وجہ بنتا ہے تو وہ جِن چیزوں کی ہم اُمید کر رہے ہوتے ہیں وہ موجودہ عالم میں کُود آتی ہیں۔ جب ہم عمل میں بڑھتے ہیں تو ہم دلیری سے اپنے ایمان کو بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

ایمان وہ سوئچ ہے جو یا تو خُدا کی شِفا کو حاصل یا ڈیونامِس دھماکہ خیز قوت کو جاری کرتا ہے۔ اپنے ایمان کے سوئچ کو آن کرنے سے ہم اپنے اندر دھماکہ خیز قوت کو جاری کرتے ہیں تا کہ وہ اُن کے بدنوں میں مُنتقل ہوں جنہیں شِفا کی ضرورت ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ تین پیراگراف لِکھیں جِس میں یسوع کے اندر، پولُس کے اندر اور اپنے اندر ڈیونامِس قوت کا جائزہ لیں۔

2۔ بیان کریں کہ معجزہ وجود میں لانے کیلیئے ڈیونامِس قوت اور ایمان کیسے مِل کر کام کرتے ہیں۔

3۔ یہ سچائی کیسے آپکی زندگی میں مُتحرک ہوسکتی ہے؟

سبق نمبر 5

ہاتھ رکھنے کے وسیلہ شِفا

شِفا کی خِدمت کرنے کئی طریقے ہیں، بحرحال نئے عہد نامہ میں ہاتھ رکھنا سب سے زیادہ اِستعمال ہونے والا طریقہ ہے۔ جب ہم روح القدس کی سُنتے ہیں تو وہ موقع کی مناسبت سے ظاہر کرے گا کہ ہمیں کیسے شِفا کی خِدمت کرنا ہے۔

جب ہم بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں تو ہم رابطے کا نُقطہ فراہم کرتے ہیں جس سے خُدا کی قوت ہم میں سے ہو کر دوسروں میں مُنتقل ہوتی ہے۔ یہ ایسا ہے جیسے دو گرم تاروں کو ایک ساتھ جوڑنا تاکہ بجلی کی قوت بہہ سکے۔ ہاتھ رکھنا، تیل سے مسح کرنا، رومال کا یا دوسرے کپڑوں کا استعمال کرنا رابطے کا نُقطہ فراہم کرتا ہے جس سے ایمان جاری ہوتا ہے۔

اگلے سبق میں ہم ایمان کے الفاظ کے بارے سیکھیں گے جو ہمیں شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے استعمال کرنے چاہییں۔ زیادہ تر بیمار شخص پر ہاتھ رکھنے سے پہلے ہمیں تھوڑا وقت اسکا ایمان جاری کرنے کیلئے شِفایا حوالاجات یا اُنکی گواہیاں بتانے کیلئے نِکالنا چاہیے جنہوں نے ایسی ہی بیماری سے شِفا پائی ہو۔

ہاتھ رکھنے کیلئے ایمان کی بُنیادیں

ہاتھ رکھنے کی جڑیں پُرانے عہد نامہ میں ہیں۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہاتھ رکھنے کے وسیلہ حقیقی اور ظاہری مُنتقلی ہوتی ہے۔

پُرانے عہدے کی مِثالیں

☆ گُناہ بکرے میں مُنتقل ہو گیا

احبار کی کتاب میں گُناہ بکرے میں مُنتقل ہو گیا۔

احبار 16:21-22 ”اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس زِندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُس کے اوپر بنی اِسرائیل کی سب بدکاریوں اور اُن کے سب گُناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور اُن کو اُس بکرے کے سر پر دھر کر اُسے کِسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کے لئے تیار ہو بیابان میں بھجوا دے۔ اور وہ بکرا اُن کی سب بدکاریاں اپنے اوپر لادے ہوئے کِسی ویرانہ میں لے جائے گا۔ سو وہ اُس بکرے کو بیابان میں چھوڑ دے۔“

☆حِکمت مُنتقل ہوئی

موسیٰ کے ہاتھ رکھنے کے باعث یشوع میں حِکمت کی روح مُنتقل ہوئی۔

اِستثنا34:9 ''اور نُون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور تھا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اِسرائیل اُس کی بات مانتے رہے اور جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حُکم دِیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کِیا۔''

ابتدائی اصول

عبرانیوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہاتھ رکھنا مسیح کے ابتدائی اصولوں میں سے ایک تھا۔

عبرانیوں6:1-2 ''پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر ایمان لانے کی۔ اور بپتِسموں اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بُنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔''

ہاتھ رکھنا ہمیشہ سے ہی ایک دوسرے میں مُنتقل اور داخل کرنے کیلئے استعمال کِیا گیا ہے۔

روح القدس پایا

جب پولُس رسول اِفسس میں آیا تو اُس نے ایمانداروں پر ہاتھ رکھے اور اُن پر روح القدس آٹھہرا۔

اعمال19:6 ''جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازِل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

پولُس نے تیمُتھیس سے کہا کہ جو نعمت تجھے ہاتھ رکھنے کے سبب مِلی تھی اُسے چمکا دے۔

2 تیمُتھیس 1:6 ''اِسی سبب سے میں تُجھے یاد دِلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعِث تُجھے حاصل ہے۔''

جیسا کے یہ مثالیں واضع کرتی ہیں کہ کلام سِکھاتا ہے کہ ہاتھ رکھنے کے وسیلہ روحانی نعمتیں مُنتقل ہوتی ہیں۔

ہلکا نہ لیں

ہاتھ رکھنے کی خِدمت کو ہلکا نہیں لِیا جا سکتا۔ جو ہمارے درمیان یہ خِدمت کرتے ہیں ہمیں اُنکو ماننا اور اُنکا احترام کرنا ہے۔

1 تھسلنیکیوں5:12 ''اور اے بھائیو! ہم تُم سے درخواست کرتے اور خداوند میں تُمہارے پیشوا ہیں اور تُم کو نصیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو۔''

ہاتھ رکھنا جو کے زیادہ تر روح القدس کی نعمتوں، یا مسح اور خِدمت کی پہچان کو مُنتقل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے یہ کوئی اچانک تحریک نہیں ہے بلکہ جیسے خُدا کا روح راہنمائی کرتا ہے۔

1 تیمُتھیس 22:5 ''کِسی دوسرے شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا۔۔۔''

یسوع نے ہاتھ رکھنے کی خِدمت کی

جب یسوع نے شِفا یا خِدمت کی تو وہ ہمیشہ لوگوں پر ہاتھ رکھنے سے اُن تک پہنچتا اور اُنہیں چھوتا۔

کوڑھی

کوڑھ ایک ایسی بیماری تھی جِسے چھوت کی بیماری سمجھا جاتا تھا۔ جب کوڑھی شخص نے شِفا کی درخواست کی تو یسوع نے ہاتھ رکھنے کے ذریعہ خِدمت کی۔۔۔ اُس نے اُسے چُھوا۔

مرقس 1:40-41 ''اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کے مِنت کی اور اُس کے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہُوں۔ تو پاک صاف ہو جا۔''

یائیر کی بیٹی

جب یسوع کو یائیر کی بیٹی کے بسترِ مرگ کے پاس بُلایا گیا تو اُس نے اُسکے ہاتھ کو پکڑا (ہاتھ رکھا) اور اُس کے جسمانی بدن میں زِندگی کو بولا۔

مرقس 5:35-42 ''وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانہ کے سرداروں کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مرگئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟۔ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عِبادت خانہ کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اِعتقاد رکھ۔ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سِوا اور کِسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اِجازت نہ دی۔ اور وہ عِبادت خانہ کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بُہت رو پیٹ رہے ہیں۔ اور اندر جا کر اُن سے کہا تُم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نِکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قُومی۔ جِس کا ترجمہ ہے اے لڑکی مَیں تُجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھِرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بُہت حیران ہوئے۔''

گونگا اور بہرہ شخص

گونگے اور بہرے شخص کی مثال میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اُس کے جسم کے اُس حِصہ کو چھوا جو کمزوری کے باعث مُتاثر ہوا تھا۔ اُس نے اپنی اُنگلیاں اُس شخص کے کانوں میں ڈالیں اور اُسکی زبان کو چھوا۔

مرقس 7:31-35 ''اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نِکل کر صَیدا کی راہ سے دِکپُلِس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر اُس کی زُبان چھوئی۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتح یعنی کُھل جا۔ اور اُس کے کان کُھل گئے اور اُس کی زُبان کی گرہ کُھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔''

یہ غور کرنا بڑا دِلچسپ ہے کہ یسوع نے لوگوں پر کیسے اپنے ہاتھ رکھے۔ کئی دفعہ یہ وہ حِصہ تھا جسے شِفا کی ضرورت تھی۔ اگر ہماری روایت ہمیشہ لوگوں کے سر پر ہاتھ رکھنے کی ہے تو ہم یسوع کی مثال سے سیکھ سکتے ہیں۔

تمام ایمانداروں کو ہاتھ رکھنے کی خِدمت کرنی ہے

پولُس رسول

پولُس نے بھی ضرورت مندوں پر ہاتھ رکھے۔

اعمال 28:8 ''اور ایسا ہُوا کہ پُبلِیُس کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔''

آج کے ایماندار

یسوع اور پولُس نے بُہتوں کو شِفا دی۔ شِفا دیتے ہوئے زیادہ تر اُنہوں نے لوگوں کو چُھوا۔ ہم، ایمانداروں کو بھی بیماروں پر ہاتھ رکھنے کی ہدایات مِلی ہیں۔

مرقس 16:17-18 ''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔۔۔۔۔18۔۔۔۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

مرقس کی انجیل کے مُطابق یسوع کی کہی گئی آخری ہدایات بیماروں کیلئے عظیم مُحبت اور ترس ظاہر کرتی ہیں۔ وہ الفاظ آج ایمانداروں کیلئے ہیں۔ ہمیں بھی اپنے ہاتھ بیماروں پر رکھنے ہیں۔

ہاتھ رکھنے کی عملی ہدایات

نوٹ: بیماروں کو شِفا دینے کے مندرجہ ذیل طریقے بتانے میں ہم شِفا دینے کے بس یہی طریقے لاگو نہیں کر رہے اور ضروری نہیں کے بس آپ یہی طریقے اِستعمال کریں۔ بحر حال یہ طریقے ہمارے اور ہزاروں دوسرے لوگوں کیلئے پوری دُنیا میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

ہمارے ہاتھ رکھنے کیلئے کُچھ خاص عملی راہنما اصول ہیں۔ یہ دونوں خُدا کے کلام اور سالوں کے تجربہ پر مُبنیا درکھتے ہیں۔

کہاں کھڑے ہوں

جبکہ شِفایا قوت ہمارے پورے جسم میں ہے تو جتنا ممکن ہو سکے ہمیں بیمار شخص کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ یہ بہت ساری مُداخلت کو بھی روک دے گا اور اُس شخص کو موقع دے گا کے جو کُچھ ہم کہہ اور کر رہے ہیں اُس پر توجہ کرے۔ اپنا ایک یا دونوں ہاتھ اِستعمال کریں جیسے بھی روح القدس آپکی راہنمائی کرتا ہے۔

ضرورت کو تلاش کریں

بیمار سے پوچھیں کہ وہ کِس خاص شِفا کیلئے خُدا پر یقین کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک شخص وہیل چیئر پر ہے اور ہم خیال کرتے ہیں اُسے اسی جگہ شِفا کی ضرورت ہے لیکن شائد اُسے شدید سر درد ہو جس کیلئے وہ ہم سے دعا کروانا چاہتا ہو۔ اپنے سوال کو اِس طرح کہیں کہ شِفا کی ضرورت والا شخص مُثبت ایمان کے ساتھ جواب دے سکے۔

اُس شخص کو منفی باتوں کی ایک لمبی فہرست پیش کرنے کا موقع نہ دیں۔ ایسا کرنے سے درحقیقت وہ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ’’میری حالت فرق ہے۔ خُدا کیلئے شِفا دینا مُشکل ہوگا۔‘‘ ایسے بیان کو ٹوک دیں۔ اُن سے دوبارہ پوچھیں، ’’آپ کِس چیز کیلئے ایمان رکھ رہے ہیں کہ خُدا ابھی آپ کیلئے کرے؟‘‘

حساس بنیں، مگر مُثبت رہیں اور اُنہیں موقع نہ دیں کہ وہ اپنی منفی باتوں کو جاری رکھ سکیں۔ اس سے ایمان جاتا رہتا ہے اور شِفا رُک جاتی ہے۔

فرق نہیں پڑتا کہ وہ آپ سے کیا کہتے ہیں، ہمیشہ یہ کہتے ہوئے جواب دیں، ’’خُدا کیلئے یہ آسان ہے!‘‘ ہاں ایسا ہی ہے۔ اپنا ذہن اس پر رکھیں کہ خُدا کِتنا طاقتور ہے اور وہ کِس حد تک چاہتا ہے کہ وہ شِفا پائیں!

متی 26:19 ’’یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔‘‘

منفی بیان شک کو تعمیر کرتے ہیں۔ خُدا کے کلام پر مُنحصر مُثبت بیان ایمان کو تعمیر کرتے ہیں۔

شِفا کی ضرورت والے حِصہ کو چھوئیں

روح القدس کی شِفایا قوت کی براہ راست مُنتقلی کیلئے اُس حِصہ کو چھوئیں جِسے شِفا کی ضرورت ہے۔

متی 29:9 ''تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا تُمہارے اِعتقاد کے موافق تُمہارے لئے ہو۔''

کبھی بھی کِسی کے بدن کے نجی حصوں پر ہاتھ نہ رکھیں۔ اگر جنسِ مُخالف کو اُنکے نجی حصے میں شِفا کی ضرورت ہے تو اُسی جنس کے ایماندار کو کہیں کہ وہ آپکی مدد کرتے ہوئے اُسکے بدن کے حصے پر ہاتھ رکھے جِسے شِفا کی ضرورت ہے۔

یا متاثرہ شخص سے کہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے مُتاثرہ حصے پر رکھے اور آپ اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اُوپر رکھیں۔ اگر اِن میں سے کوئی طریقہ عملاً مُمکن نہ ہو تو آپ اپنا ہاتھ اُن کے سر پر رکھ سکتے ہیں۔

خُدا کی قوت جاری کریں

جب آپ اپنا ہاتھ کِسی شخص پر رکھیں تو خُدا کے کلام کے وعدہ کے مُطابق اپنے ذہن میں اُسے شِفا پاتا دیکھیں۔ دلیری سے بولتے اور عمل کرتے ہوئے روح القدس کی قوت کو اُنکے بدنوں میں بہنے کیلئے جاری کریں اور مطلوبہ ظہور کی توقع کریں۔

بہت سے لوگوں میں خِدمت

جب خِدمت کیلئے بہت سارے لوگ ہوں اور شِفایا قوت بھی بہت زیادہ ہو تو ایسی صورت میں بہتر ہے کہ جِتنا جلدی ہو سکے آپ اُن کی ضرورت سُنے بغیر اُن کیلئے دعا کرتے جائیں۔

لوگ شائد آپکی توجہ حاصل کرنے کیلئے آپکو روکنے کی کوشش کریں۔ وہ ایسا اِس لئے کریں گے کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ اُنکی صورتحال دوسروں سے زیادہ مُشکل ہے اسلئے خُدا کو زیادہ وقت لگے گا لیکن یہ اُنکی کم اعتقادی اور مغروری کا ثبوت ہے۔ لوگوں کو اپنے مضبوط ایمان کو خالی نہ کرنے دیں یا اُس لمحہ کے تیز مسح کو بُجھانے نہ دیں۔

روح القدس کے طاقتور مسح میں چلیں اور جِتنا مُمکن ہو سکے تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں پر ہاتھ رکھیں۔

اپنا ایمان جاری کریں

جب آپ بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں تو اُنکی شِفا کیلئے اپنے ایمان کو جاری کریں نہ کہ اِسلئے کہ وہ قوت

کے نیچے آ جائیں یا روح میں سلین (گر) ہو جائیں۔
لوگ روح میں سلین ہو سکتے ہیں اور خُدا کی قوت کے نیچے فرش پر گر سکتے ہیں تاہم پھر بھی شِفا یاب نہیں ہو سکتے۔شائد کُچھ لوگ خُدا کی قوت کے نیچے گرے بغیر شِفا پا جائیں۔ کُچھ لوگ صرف روح میں سلین ہونے کے تجربہ کی تلاش میں ہوتے ہیں اسلیئے وہ حاصل نہیں کر پاتے۔
ہمیشہ دوسروں کی شِفا کیلیئے اپنے ایمان کو جاری کریں۔

کمر، گردن اور ناف کے نیچے کے حِصہ کی شِفائیں

کئی لوگ ریڑھ کی ہڈی کی بے ترتیبی کے باعث رگوں کے دب جانے یا کمر کی ڈِسک کے پھسل یا ٹوٹ جانے سے کمر درد کا تجربہ کرے ہیں۔دبی ہوئی رگ دماغ سے دوسرے پٹھے یا عضو کو بہتر اشارے بھیجنے کے قابل نہیں ہوتی جس کی وجہ سے بدن کمر درد کے علاوہ بھی مُشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔
کمر درد کا شِکار لوگ اکثر اپنی کمر کی بے ترتیبی کی وجہ سے ایک بازو یا ایک چھوٹی ٹانگ میں نظر آتے ہیں۔جیسے ہی کمر ترتیب میں آتی ہے تو خُدا کی شِفایا قوت کے ظاہری ثبوت کو اُس شخص کی اُنگلیوں یا اُسکے ٹخنوں اور ایڑھیوں کی ترتیب سے دیکھا جا سکتا ہے۔

اُوپری کمر کی شِفائیں

کمر کے اُوپر والے حِصہ کی شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے متاثرہ شخص کو پیروں کو ترچھا کر کے کھڑا ہونے کو کہیں، اُنکو کہیں کو وہ اپنے بازوؤں کو اپنی طرف گھمائیں تاکہ وہ پُرسکون ہو جائیں اور پھر اُنکی کُہنیوں کو ایک جگہ ٹِکا کر اُنکے بازوؤ پھیلا دیں۔پھر اُنکی ہتھیلیاں جو ایک دوسرے کا سامنا کر رہی ہیں آہستہ آہستہ اُنکے ہاتھوں کو مِلانے کا کہیں جب تک کے اُنکی اُنگلیاں آپس میں نہ مِل جائیں۔زیادہ تر ایک بازو دوسرے سے چھوٹا نظر آئے گا۔
متاثرہ شخص اور جتنے وہاں موجود ہیں اُنہیں اپنی آنکھیں کھُلی رکھنے کی ہدایت کریں۔اُن سے کہیں کے اپنے ہاتھوں کے درمیان ایک اِنچ کے چھوتھے حِصے تک کا فاصلہ رکھیں تاکہ اُنکے ہاتھ آپس میں رگڑ نہ کھائیں۔اپنے ہاتھوں کو کھُلا اور سیدھا رکھتے ہوئے اُنہیں اپنے ہاتھ آپکے ہاتھوں پر رکھنے دیں (یہ بھی ہاتھ رکھنا ہے)۔
خُدا کی قُدرت کو جاری کریں اور دلیری سے ریڑھ کی ہڈی، ڈِسکوں، پٹھوں اور کمر کی نسوں کو حُکم دیں کہ وہ شِفا پاتے ہوئی اپنی اصلی جگہ پر آ جائیں۔سیدھ میں آنے کے بعد اُن سے کہیں کہ اِدھر اُدھر گھومیں اور اپنی کمر کو جانچیں۔دلیری سے کہیں پوچھیں ''درد کا کیا ہوا؟'' خُدا کو جلال دیں۔
جو کُچھ اُس نے کِیا ہے اُس کے لئے جب ہم خُدا کی تعریف کرنا شروع کر دیتے ہیں تو ہمارا ایمان بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔شِفا جو ہونا شروع ہوئی تھی اچانک وہ مُکمل ہو جاتی ہے۔سِتائش کرنا شِفا کا ایک اہم حِصہ ہے۔

کمر کے نچلے حِصے کی شِفا

کِسی شخص کے کمر کے نچلے حِصے کی خِدمت کرتے ہوئے اُسے کُرسی پر ایسے بٹھادیں کے کُولھے پیچھے تک کُرسی کے ساتھ لگ جائیں۔ اُس شخص کے سامنے کھڑے ہوکر جُھکیں اور اُسکے پاؤں پر ہاتھ رکھ لیں۔ اُنکے ٹخنے کی ہڈیوں یا جوتوں کی ایڑیوں پر غور کریں۔

خُدا کی قُدرت کو جاری کریں اور دلیری سے ریڑھ کی ہڈی، ڈِسکوں، پٹھوں اور نسوں کو حُکم دیں کہ وہ شِفا پاتے ہوئی اپنی اصلی جگہ پر آجائیں۔ جب وہ اپنی اصلی جگہ پر آجائیں تو اُنہیں جُھکنے یا ملنے یا وہ کرنے کو کہیں جو وہ پہلے نہیں کر سکتے تھے۔ دوبارہ دلیری سے کہیں ''درد کا کیا ہوا'' دوبارہ خُدا کو جلال دینے کو یقینی بنائیں۔

گردن کی شِفائیں

گردن کی شِفا کی ضرورت والے شخص کی خِدمت کرتے ہوئے اُس شخص کے سامنے کھڑے ہوکر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو گردن کے دونوں اطراف رکھتے ہوئے اپنی اُنگلیوں کو گردن سے شروع ہوتی ہوئی ریڑھ کی ہڈی پر رکھیں۔

خُدا کی قُدرت کو جاری کریں اور دلیری سے ریڑھ کی ہڈی، ڈِسکوں، پٹھوں اور گردن کی نسوں کو حُکم دیں کہ وہ شِفا پاتے ہوئی اپنی اصلی جگہ پر آجائیں۔ اُن سے کہیں کے بڑی آہستگی سے اپنی گردن چاروں جانب ہلائیں۔ دلیری سے کہیں پوچھیں ''درد کا کیا ہوا؟'' خُدا کو جلال دیں۔

ناف کے نیچے حِصہ کی شِفا

ناف کے نیچے کی ہڈیوں کی بے ترتیبی اکثر پیروں کی بے ترتیبی کی وجہ بنتی ہے، یہ ناف کے گِرد موجود عضو میں خرابی، ریڑھ کی ہڈی کے خم یا پوری ٹانگ میں درد کی وجہ بنتی ہے۔ متاثرہ شخص کے مُقابل کھڑے ہو جائیں، اُنکی ناف کی ہڈیوں (پسلی کے ذرا نیچے) کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھیں۔ اگر متاثرہ شخص جِنسِ مُخالِف ہے تو اُسکے ہاتھوں کے اُوپر اپنے ہاتھ رکھیں۔ ایمان میں خُدا کی قوت کے بہاؤ کو جاری کریں۔

جیسے آپ ناف کی ہڈیوں، تکونی ہڈی (کمر کی بُنیاد اور دُمچی کی ہڈی کے اُوپر چوڑی چپٹی ہڈی) کو اپنی دُرست جگہ پر آنے کا حُکم دیں گے تو اکثر اُنکے بدن ایک جانب سے دوسری جانب حرکت کرنا شروع ہوجائیں گے۔ پھر دوبارہ اُنہیں ادھر اُدھر ہلنے اور اپنے بدن کی جانچ کرنے کو کہیں۔ پوچھیں ''درد کا کیا ہوا؟'' اور خُدا کو جلال دیں!

تیل سے مسح متاثرہ شخص کے سر پر تیل ڈال کر یا اپنی اُنگلی سے اُسکے ماتھے پر لگا کر بھی کِیا جا سکتا ہے۔

بزرگ تیل سے مسح کریں

شِفا کا یہ طریقہ خاص طور پر کلیسیا کے بزرگوں کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ طریقہ پُر اثر نظر آتا ہے جب گُناہ شیطان کیلئے بیماری سے حملہ کرنے کا کُھلا دروازہ رہا ہو۔ اگر گُناہ وجہ ہے توشِفا حاصل کرنے کیلئے گُناہ کا اِقرار کرنا ضروری ہے۔

یعقوب 5:14-16 ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلِیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لئے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔ پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بُہت کُچھ ہو سکتا ہے۔''

یہ وعدہ اُن سب بیمار لوگوں کیلئے ہے جو کلیسیا کے بزرگوں کو اُنکی شِفا کیلئے تیل سے مسح کرنے کیلئے بلائیں یا دعوت دیں گے۔

شاگردوں نے تیل سے مسح کِیا گیا

شاگردوں نے تیل سے مسح کِیا گیا۔

مرقس 6:13 ''اور بُہت سی بدروحوں کو نِکالا اور بُہت سے بیماروں کو تیل مَل کر اچھا کِیا۔''

دورِ حاضرہ میں تیل سے مسح کرنا

پوری بائبل میں ہمیشہ سے ہی تیل روح القدس کی علامت ہے۔ جب کوئی شخص روح القدس کے بپتِسمہ کو حاصل کر لیتا ہے تو اُسکے پاس خُدا کی شِفا دینے کی قوت موجود ہے اور کِسی علامت کی ضرورت باقی نہیں ہے؛ مگر ایمان جاری کرنے کیلئے اِسے رابطے کے مُقام کیلئے استعمال کِیا جائے!

تیل سے مسح کرنے ساتھ بیمار کو ٹھیک کرنے کیلئے ایمان سے کی گئی دعاؤں کا بھی ساتھ ہونا چاہیے۔

یعقوب 5:15 ''جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بیمار بچ جائے گا۔۔۔''

تیل کے ساتھ مسح کرنا محض خالی پن کے ساتھ نہ ہو۔ ضروری ہے کہ یہ فعل ایمان سے کِیا جائے تا کہ خُدا کی قوت کے بہاؤ کو جاری کِیا جا سکے۔

ایک حوالہ

مسح کردہ کپڑوں کا حوالہ نئے عہدنامہ میں صرف ایک ہی بار استعمال ہوا ہے۔

اعمال 19:11-12 ''اور خُدا پولُس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھُوا کے بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری رُوحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں۔''

روح القدس کی شِفایا قوت پولُس کے بدن سے رومال اور پٹکوں میں مُنتقل ہوگئی۔ بیماری ٹھیک ہوگئی اور بدروحوں نے اُنہیں چھوڑ دیا۔

دورِحاضرہ کیلئے حقیقی؟

کیا مسح شُدہ کپڑے آج کارگر ہیں؟

خُدا کسی شخص کو ایمان کے مُقام تک لانے کیلئے مُختلف طریقے اِستعمال کرتا ہے۔ اُسے محدود نہ کریں! خُدا کی شِفا کی قوت بڑی حقیقی اور ظاہری ہے حتیٰ کے یہ کپڑوں کے ذریعہ بھی مُنتقل ہوسکتی ہے۔

یہ شِفایا قوت کم ازکم ایک شخص کے وسیلہ جاری ہوتی ہے جو خُدا کی شِفا دینے والی قوت پر مُکمل ایمان میں شامل ہے۔ جب ایک شخص دوسرے شخص کے پاس ایک کپڑا لاتا ہے اور اُسکو مسح کرنے کے بارے بات کرتا ہے تو دو یا زیادہ لوگ مِل کر کسی مخصوص شخص کی شِفا کیلئے مُتفقہ دعا کرتے ہیں۔ اُس کے بعد اُسی ایمان میں وہ شخص وہ کپڑا بیمار شخص کے اوپر رکھ دیتا ہے۔

مسح شُدہ کپڑا رابطے کا مُقام بن جاتا ہے اور خُدا کی شِفایا قوت کیلئے ایمان دوبارہ مُتحرک ہوجاتا ہے۔ یہ ایمان کا وہ عمل ہے خُدا جِس کی قدر کرتا ہے۔

یہ کیسے اِستعمال کئے جاتے ہیں؟

آج مسح شُدہ کپڑے کیسے استعمال کئے جائیں؟

کوئی بھی روح سے بھرا ایماندار جو روح القدس کی شِفایا قوت پر ایمان رکھتا ہے وہ کپڑے پر ہاتھ رکھ سکتا ہے اور ایمان سے خُدا کی قوت کو جاری کرسکتا ہے۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ صرف قُدرتی کپڑا استعمال کیا جائے، (نہ کہ مصنوعی، کاغذ یا کوئی دوسری شے)۔

یہ طریقہ تب بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جب بدروحیں یا کمزوری کی بدروحوں کا معاملہ ہو۔

بعض اوقات کوئی شخص اِتنا بیمار ہوسکتا ہے کہ وہ روح سے بھرے ایمانداروں کے پاس خود نہ جاسکے۔ مسح شُدہ کپڑا خِدمت کرنے کا ایک ذریعہ ہے جب شخصی طور پر اُن تک پہنچنا مُمکن نہ ہو۔

تیل سے مسح کرنا اور مسح شُدہ کپڑوں سے شِفا دینا کلام کے مُطابق ہے اور آج بھی کارگر ہے۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔ بیمار کی شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے چھُونا کیوں ضروری ہے؟

2۔ بعض اوقات جِسم کے اُس حِصہ پر ہاتھ رکھنا کیوں بہتر ہے جہاں شِفا کی ضرورت ہے؟

3۔ کِن حالات میں شِفا کا بائبلی طریقہ تیل سے مسح کرنا استعمال کِیا جاسکتا ہے؟

4۔ کِن حالات میں بیمار شخص کی شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے کپڑے کا استعمال کرنا معقول ہے؟

سبق نمبر 6

اِلفاظ جو ہم بولتے ہیں

ایمان ہمارے جاری کردہ یا بولے گئے الفاظ سے محدود ہے۔سبق نمبر چار میں ہم نے سیکھا تھا کہ ایمان وہ سوچ ہے جو روح القدس کی ڈیونامس قوت کے بہاؤ کو جاری کرتا ہے۔ہم نے یہ بھی سیکھا کہ ایمان ہمیشہ ایمان سے بھرے بولے گئے اِلفاظ ہیں۔ہم نے اُس عورت کی مِثال دیکھی جس کا خون جاری تھا، یہ کہتے ہوئے اُس نے اپنے ایمان کو بولا ''میں شِفا پا جاؤں گی۔''

ایمان سے بھرے اِلفاظ کی چار اِقسام ہیں جنہیں ہمیں بولنا ہے تا کہ ہم اپنے ایمان کے اِقرار کی مزید مُثبت توقع کر سکیں۔خُدا کی شِفا کی قوت جاری ہوتی ہے،

☆یسوع کا نام بولنے سے

☆ کمزوری کی روح کو ڈانٹنے سے

☆تخلیقی معجزات کو بولنے سے

☆اور خُدا کا کلام بولنے سے

یسوع کا نام بولنا

کیا یسوع کا نام بولنے میں کوئی خاص بات ہے؟ کیا واقعی یسوع کا نام بولنے میں قُدرت ہے؟

درحقیقت ''یسوع'' نام کا مطلب ایک دعا ہے، ''خُدا ہمیں بچا'' یا یہ ایک اعلان ہے ''یہواہ نجات ہے۔'' یسوع کا نام بولنے میں واقعی قُدرت ہے۔

نام میں اِختیار

یسوع نام میں کون سا اِختیار ہے؟

آسمان اور زمین کا کُل اِختیار۔

متی 18:28 ''یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کِیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے۔''

سب ناموں سے اعلیٰ

یسوع نام سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

فلپیوں 2:5-11 ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کے قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بُہت سربُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا جھُکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زُبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خُداوند ہے۔''

ہر بیماری اور مرض کا ایک نام ہے۔کینسر، جوڑوں کا درد اور دماغی فالج نام ہیں۔یسوع نام اِن بیماریوں کے ناموں سے اعلیٰ ہے اور جب ہم ایمان سے ''یسوع'' بولتے ہیں تو ضرور ہے کہ یہ بیماریاں جھک جائیں!

شِفا بذریعہ نام

ابتدائی مسیحیوں نے یسوع کے نام میں شِفا کو بولا۔ پطرس اور یوحنا کی مثال پر غور کریں جب اُنہوں نے جنم کے لنگڑے کو شِفا دی۔اُنہوں نے یہ یسوع کے نام سے کِیا۔

اعمال 3:6 ''پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔''

☆ اُس کے نام میں ایمان

پطرس ہمیں بتاتا ہے کہ روح القدس کے مسح کے نیچے بذریعہ ایمان یسوع کے نام سے اُس شخص نے شِفا پائی۔

اعمال 3:16 ''اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو مضبوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی ایمان نے جو اُس کے وسیلہ سے ہے یہ کامِل تندرُستی تُم سب کے سامنے دی۔''

☆ نام استعمال کرنے سے دھمکائے گئے

اِس شِفا کے نتیجہ میں پطرس اور یوحنا گرِفتار کئے گئے، ساری رات جیل میں رہے اور یہودی راہنماؤں کی جانب سے دھمکائے گئے کے دوبارہ یسوع نام کا استعمال نہ کریں۔مذہبی راہنما یسوع نام کی قُدرت پہچان گئے تھے۔

پطرس نے دلیری سے لنگڑے شخص کی شِفا کے بارے اُنکے سوالوں کا جواب یہ کہتے ہوئے دِیا،

اعمال 10:4 ''توتُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمت کومعلوم ہو کہ یسوع مسیح ناصری جِس کوتُم نے مصلُوب کِیا اور خُدا نے مُردوں میں سے جلایا اُسی کے نام سے یہ شخص تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے۔''

☆اُس کے نام میں معجزات اور عجائبات

جب پطرس اور یوحنا واپس اپنے لوگوں میں گئے اور جو ہوا تھا اُس کے بارے اُنہیں بتایا؛ اُنہوں نے خُدا سے دعا کرنے میں اکٹھے مِل کر آوازیں بُلند کیں۔ اُنہوں نے اِس دعا کا اِختتام اور زیادہ معجزات اور عجائبات کرنے کی درخواست کے ساتھ کِیا۔

اعمال 31-29:4 ''اب اے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادِم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔ جب وہ دعا کر چُکے توجِس مکان میں جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔''

☆سب کُچھ اُسکے نام میں کریں

کُلسیوں میں ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ ہم سب کُچھ یسوع کے نام سے کرنا ہے۔

کُلسیوں 17:3 ''اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجالاؤ۔''

☆اُس کے نام میں اعتقاد

مرقس 18-17:16 '' اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔ نئی نئی زُبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کُچھ ضرر نہ پُہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

اصل یونانی زُبان میں اوقاف استعمال نہیں کیئے گئے۔ ہم اس عبارت کو درست طریقے سے ایسے پڑھ سکتے ہیں،

یہ معجزے اُن میں ہوں گے جو میرے نام پر ایمان رکھیں گے:

☆وہ بدروحوں کو نِکالیں گے۔

☆وہ نئی زُبانیں بولیں گے۔

☆وہ سانپوں (ابلیس) کو اُٹھالیں گے۔

☆ اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے تو وہ اُنہیں کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچائے گی۔
☆ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔

یسوع نام میں اِختیار ہے یہ نام سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ ابتدائی مسیحیوں نے ایمان سے یسوع نام میں شِفا کو بولا۔ حتیٰ کے موت کی دھمکی کے باوجود بھی پطرس نے پُر زور طریقے سے کہا کہ شِفا یسوع کے نام سے ہوئی ہے۔

کمزوری کی روح کو نِکالنا

یسوع کی خِدمت

یسوع کی زیادہ تر خِدمت کی تکمیل بدروحوں کو نِکالتے ہوئے ہوئی۔ حتیٰ کے آج بھی بہتیرے بیماری اور مرض سے رہائی پا رہے ہیں اُس اِختیار کی بدولت جو ایمانداروں کے پاس اُن بدروحوں کے اُوپر ہے جو دشمن نے چُرانے، ہلاک کرنے اور برباد کرنے کو تعینات کر رکھی ہیں۔

لوقا میں ہم ایک عورت کے بارے پڑھتے ہیں جِسے شیطان کیلئے ایک کمزوری کی تاثیر نے باندھ رکھا تھا۔

لوقا13: 11-13، 16 ''اور دیکھو ایک عورت تھی جِس کو اٹھارہ برس سے کِسی بدروح کے باعِث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اور کِسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔ 16 پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جِس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی؟۔''

لفظ ''کمزوری'' کا مطلب بیماری یا ناتوانی ہے۔ کمزوری کی تاثیر ایک بیماری یا ناتوانی کی تاثیر ہے۔ یہ بیماری کِسی بھی قِسم کی ہو سکتی ہے۔

لاعلاج بیماری

خُدا کیلئے کوئی بھی بیماری لاعلاج نہیں ہے۔ تقریباً وہ تمام بیماریاں جنہیں ڈاکٹر لاعلاج بتاتے ہیں وہ بدروحوں کے باعث ہیں۔ اِن میں خِدمت کرتے ہوئے یا تو ہم کمزوری کی بدروح سے بات کر سکتے ہیں یا اُنہیں اُس مخصوص بیماری کے نام سے پُکار سکتے ہیں۔ مِثال کے طور پر ہم سرطان، جوڑوں کے درد یا خون کے سرطان کی بدروح کا نام لے سکتے ہیں۔

کمزوری کی تاثیر سے ہونے والی بیماریوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

ایڈز

شراب، تمباکو، نشے کی عادت

الرجی

جوڑوں کا درد

دمہ

اندھاپن

سرطان

دماغ فالج

بہرہ پن

ذہنی دباؤ

ذیابیطس

مِرگی

انفیکشن (متعدی مرض)

پاگل پن

کوڑھ

خون کا سرطان

جلد کی بیماری

اعصابی بیماری

پٹھوں کا نُقص

رعشہ کی بیماری

درد

معذوری

نسیج کی سختی

رسولی

بائبلی مِثالیں

☆ گونگا

متی 9:32-33 ''جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جِس میں بدروح تھی اُس کے پاس لائے۔ اور جب وہ

بدروح نِکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا۔۔۔۔"

☆ گونگا اور بہرا

مرقس 25:9 "جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک رُوح کو جِھڑک کر اُس سے کہا اے گونگی رُوح! مَیں تُجھے حُکم کرتا ہوں۔ اِس میں سے نِکل آ اور اِس میں پھر کبھی داخِل نہ ہو۔"

☆ مِرگی کا دورہ

متی 18-15:17 "اے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہُت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس لئے کہ اکثر آگ اور پانی میں گِر پڑتا ہے۔ اور مَیں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے۔ یسوع نے جواب میں کہا اے بے اِعتقاد اور کجرو نسل مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا۔"

☆ اندھا اور گونگا

متی 22:12 "اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جِس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دِیا۔ چُنانچہ وہ گُونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔"

☆ جوڑوں کی جکڑن

لوقا 12-11:13 "اور دیکھو ایک عورت تھی جِس کو اٹھارہ برس سے کِسی بدروح کے باعِث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہو گئی تھی اور کِسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔"

کھولنا اور بند کرنا

کمزوری کی تاثیر سے نپٹنے ہوئے ہمیں موثر خِدمت کیلئے اِختیار اور ہدایات دونوں دی گئی ہیں۔

متی 19:16 "مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔"

☆باندھنا

باندھنے کا مطلب روک دینا یا رسی یا زنجیروں سے باندھنا یا صلاحیت اور عمل میں محدود کر دینا ہے۔ مِثال کے طور پر:

☆''اے شیطان میں تُجھے اِس شخص کے جِسم کے باہر باندھتا ہوں ۔۔۔''

☆سرطان کی تاثیر میں تُجھے باندھتا ہوں ۔۔۔''

☆کھولنا

کھولنے کا مطلب کِسی شخص کو بندھن یا بیماری سے آزاد کرنا ہے۔

لوقا 12:13 ''۔۔۔اے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔''

بدروحوں کو نِکالنا

ہمیں دِئے گئے اِرشادِ اعظم کا ایک حِصہ بدروحوں کو نِکالنا ہے۔

مرقس 17:16 ''۔۔۔وہ میرے نام سے بدروحوں کو نِکالیں گے۔''

متی 33:9 ''اور جب وہ بدروح نِکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجُب کر کے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔''

☆سرطان۔۔۔ایک مِثال

جب کسی شخص کو سرطان ہوتا ہے تو سرطان کی تاثیر نے اُنکے جِسم میں بیج بویا ہوتا ہے۔ آیئے سرطان کو ٹھیک کرنے کیلئے کُچھ عملی مِثالوں کو دیکھیں۔

☆پہلے شیطان کو یسوع کے نام میں باندھیں۔

☆سرطان کی تاثیر کو باندھیں اور اُسے یسوع کے نام میں باہر آنے کا حُکم دیں۔

☆سرطان کے بیج یا ٹیومر (گلٹی) پر لعنت کریں کہ وہ مر جائے۔

ضروری ہے کہ ہم خُدا کے کلام کے ہتھوڑے کو سرطان کی جڑوں پر رکھیں۔

متی 10:3 ''اور اب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔''

بلاشبہ سرطان اچھا پھل نہیں ہے۔ہم دلیری سے اُسے حُکم دے سکتے ہیں کہ وہ مرجائے اور اُسکے جڑیں برباد ہو جائیں۔
جِسم کے متاثرہ حِصہ پر ہاتھ رکھیں، ایمان سے شِفایابی قوت کو جاری کریں، تخلیقی معجزے کو بولیں اور مُردہ ہو چُکے خُلیوں اور اعضا کو زِندہ ہو جانے یا یسوع کے نام میں بحال ہو جانے کا حُکم دیں۔

بیماری کے پہاڑوں سے بولنا

بعض اوقات حادثات، سرجری، پیدائشی نُقص یا بیماری کی خرابی کی وجہ سے جِسم کے حِصے غائب ہو جاتے ہیں۔ہم بیماری کے ''پہاڑوں سے بول'' کر یا خُدا کے کلام کی تخلیقی قدرت کو بول کر نئے اعضا کو بننے کا حُکم دے کر معجزات کی خِدمت کر سکتے ہیں۔
مرقس 23:11 ''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سُمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔''
پچھلے دن یسوع نے انجیر کو درخت پر لعنت کی تھی۔جب شاگرد دوبارہ وہاں سے گُذرے تو وہ اُ درخت کو مُردہ دیکھ کر حیران ہوئے۔تیئسویں آیت اُن کیلئے یسوع کی وضاحت کا حِصہ ہے۔اصل میں یسوع کے کہنے کا یہ مطلب تھا کہ ''انجیر کا درخت تو ایک چھوٹی چیز ہے تُم پہاڑوں کو بھی حُکم دو تو وہ ہٹ جائیں گے!''
آپکی زندگی کے پہاڑ روحانی، جذباتی یا جسمانی ہو سکتے ہیں۔پہاڑ قوت اور مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں مگر خُدا اور اُسکا کلام پہاڑوں سے زیادہ مضبوط اور قُدرت والا ہے۔

حُکم دیں!

یسوع نے کہا ''جو کوئی کہے۔'' اُس نے یہ نہیں کہا کہ ''جو کوئی دعا کرے اور خُدا سے ایسا کرنے کو کہے۔'' کہنے کا مطلب حُکم جاری کرنا ہے۔
پاک روح کے نزول کے بعد کلام میں کہیں نہیں لِکھا کے شاگردوں نے بیماروں کیلئے دعا کی ہو۔اُنہوں نے شِفا کی خِدمت قوت کے ذریعہ کی۔۔۔وہی شِفایابی قوت جو آج ہمارے اندر ہے۔

بیماروں کو شِفا دیں!

ہم میں سے کئی ایسے بیماروں کیلئے دعا کرتے ہیں جیسے وہ ناراض خُدا سے شِفا کی بھیک مانگ رہے ہوں اور انہیں اسکے بڑے کم نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ہمیں خُدا سے کُچھ کرنے کی درخواست نہیں کرنا ہے اُس نے ہمیں اپنی قُوت کے وسیلہ کرنے

کو کہا ہے۔

متی 8:10 ''بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو نِکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا۔''

مرقس 18:16 ''۔۔۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔''

اِختیار کو لیں

خُدا نے بنی نوع اِنسان کو اختیار اور حُکمرانی بخشی۔

پیدائش 26:1 ''پھر خُدا نے کہا ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سُمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرِندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جان داروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اِختیار رکھیں۔''

ہمیں یسوع کی مانند اِختیار اور قوت میں بولنا ہے کیونکہ اُس نے ہمیں یہ قوت دی ہے۔

لوقا 32:4 ''اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام اِختیار کے ساتھ تھا۔''

لوقا 19:10 ''دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اور تُم کو ہرگِز کِسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔''

یسوع کا پیغام اور اور اِختیار ہمارے اندر ہے اور اِس میں آج بھی قدرت ہے!

کلام کو بولیں

ہم بیماری کے درخت سے بول سکتے ہیں۔

لوقا 6:17 ''خُداوند نے کہا کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سُمندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا۔''

یسوع نے پطرس کی ساس کے تیز بُخار کو ڈانٹا۔ اُس نے اُس پر اِختیار پالیا۔

لوقا 39:4 ''وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جُھکا اور تپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دَم اُٹھ کر اُنکی خِدمت کرنے لگی۔''

مِثال کے طور پر ہم جِسم کو حُکم دیتے ہیں کہ وہ نارمل ہو جائے۔

☆ ''بلڈ پریشر۔۔۔ نارمل ہو جائے!''

☆ ''میں اِن گُردوں کو یسوع کے نام میں حُکم دیتا ہوں کہ وہ دُرست کام کریں!''

ہم تخلیقی معجزات کو بولتے ہیں۔

☆''میں اِس بدن میں نئے دِل کو بولتا ہوں!''

☆''میں اِن اُنگلیوں کو بڑھنے کا حُکم دیتا ہوں!''

مرقس 5b,3,1:3 ''اور وہ عِبادت خانہ میں پھر داخِل ہوا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ 3 اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔ 5۔۔۔اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا اور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا۔''

دلیری اور زور سے بولیں

جب ہم نئے عہد نامہ میں شِفا کے واقعات پڑھتے ہیں تو ہم اکثر ایسی پُر جوش اصطلاح پڑھتے ہیں:

یوحنا 43:11 ''اور یہ کہہ کر اُس بُلند آواز سے پُکارا کہ اے لعزر نِکل آ۔''

اعمال 6:3 ''۔۔۔یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔''

پولُس نے لُسترا میں لنگڑے شخص کی خدمت کی۔

اعمال 10-9:14 ''وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شِفا پانے کے لائق ایمان ہے۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اُچھل کر چلنے لگا۔''

ہمارے پاس شِفا کے اِلفاظ بولنے کی مِثالیں اور ہدایات موجود ہیں۔ چاہے یہ ہماری روایات سے مُختلف کیوں نہ ہوں، آیئے خُدا کے کلام کی پیروی کریں۔

خُدا کا کلام بولنا

ہم جو کہتے ہیں وہ خُدا کے لوگوں کیلئے شِفا مُہیا کرنے میں بڑا اہم ہے۔ ہمارے الفاظ زندگی اور موت یا بیماری یا صحت لا سکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہم خُدا کا کلام بولیں۔ خُدا کا کلام شِفا لے کر آتا ہے۔

زندگی یا پھر موت

سلیمان بادشاہ نے یہ واضع کر دیا ہے کہ زندگی اور موت زبان کے قابو میں ہیں۔

اِمثال 21:18 '' موت اور زندگی زُبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پھل کھاتے ہیں۔''

بہتیرے خود اور دوسروں کو اپنے الفاظ سے مار رہے ہیں۔ بعض خُدا کے کلام کو ایمان سے بول کر زندہ رہنا سیکھ رہے ہیں۔

نجات کا اقرار کریں

دل ایمان رکھتا ہے اور مُنہ نجات کا اقرار کرتا ہے۔

رومیوں 10-8:10 ''بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔ کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔'' کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔''

کامل نجات میں شِفا اور رہائی بھی شامل ہوتی ہے۔ جیسے ہم اپنے دل سے ایمان اور مُنہ سے نجات کا اقرار کرتے ہیں ایسے ہی ہمیں اپنے شِفا کا اپنے دل میں ایمان اور مُنہ سے اقرار کرنا چاہیے۔

کلام کو بولیں

جب صوبیدار یسوع کے پاس آیا اور اپنے خادم کی شِفا مانگی تو وہ قوت اور اِختیار اور الفاظ سے واقف تھا۔ اُس نے یسوع سے کہا'' اگر تُو کہہ ہی دے گا تو میرا خادم شِفا پا جائے گا۔''

متی 13,10-5:8 ''اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی مِنت کر کے کہا۔ اے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔ اُس نے اُس سے کہا میَں آ کر اُس کو شِفا دوں گا۔ صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خُداوند مَیں اس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پا جائے گا۔ کیونکہ مَیں بھی دوسرے کے اِختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر تعجب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔ 13 اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُو نے اِعتقاد کِیا تیرے لئے ویسا ہی ہو۔''

یسوع نے اُس صوبیدار کے ایمان کی وجہ سے اُس کے بڑی تعریف کی کیونکہ وہ کہتا تھا کہ اگر یسوع کہہ دے گا تو اُس کا خادم شِفا پا جائے گا۔ وہ نہ صرف اِختیار کو بلکہ بولے گئے الفاظ کی بھی قوت سے واقف تھا۔ اگر ہم صرف کلام کو بولیں تو ہم اپنے جذبات، اپنے شکوک اور اپنی بے اعتقادی کو نہیں بول رہے۔

کلام کو سُنیں

ہمیں ہدایت مِلی ہے کہ ہم اُس کے کلام کو سُنیں۔

اِمثال 22-20:4 ''اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔ اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے

دے۔ اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔ کیونکہ جو اِس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جِسم کی صحت ہے۔''

اپنا کلام نازل کِیا

زبور میں ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے اپنے کلام کو نازل کر کے اُنہیں شِفا بخشی۔

زبور 20:107 ''وہ اپنا کلام نازِل فرما کر اُن کو شِفا دیتا ہے اور اُن کو اُن کی ہلاکت سے رہائی بخشتا ہے۔''

اُس نے اپنے الفاظ بولنے سے بھیجے۔ ہمارے پاس یسوع کا اختیار ہے۔ ہم بھی ایمان اور اختیار میں بولتے ہوئے خُدا کے کلام کو بھیج سکتے ہیں۔

بے تاثیر نہیں لوٹتا

خُدا نے ہم سے وعدہ کِیا ہے کہ اُس کا کلام بغیر نتائج کے نہیں لوٹے گا۔ یہ بے تاثیر نہ لوٹے گا۔

یسعیاہ 55:10-11 ''کیونکہ جِس طرح آسمان سے بارِش ہوتی اور برف پڑتی ہے اور پھِر وہ وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے اور اُس کے شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ اُسی طرح میرا کلام جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہے ہوگا۔ وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کُچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اُس کام میں جِس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا مُوثر ہوگا۔''

ہم واضع طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ خُدا کا کلام ایک مقصد کے تحت دِیا جاتا ہے اور یہ ناکام نہیں لوٹتا۔ خُدا کے منصوبے کا یہ حصہ ہے کہ وہ قوموں میں شِفا کو نازل کرے۔ آج ہم خُدا کا مُنہ اور ہاتھ ہیں۔ اُسکی آواز سُنیں، اُسکے نجات کے کلام کو بولیں اور اُسکے لوگوں کیلئے شِفا کو لے جائیں۔

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔جب آپ بیماروں کی شِفا کی خِدمت کیلئے یسوع کا نام اِستعمال کرتے ہیں تو آپ کیا ہونے کی توقع کرتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

2۔اگر آپکو کسی ایسے شخص پر دعا کیلئے بُلایا جائے جسے ڈاکٹر نے سرطان یا کسی اور ''لاعلاج'' بیماری کے باعث مر جانے کا کہہ دِیا ہو، آپ اُنکی شِفا کی کیسے خِدمت کریں گے؟

3۔بائبل میں سے پُر زور طریقے سے بولتے ہوئے شِفا کی خِدمت کی پانچ مِثالیں دیں۔

سبق نمبر 7

عمل اور دعا کے وسیلہ شِفا

ہم نے پچھلے اسباق میں یہ سیکھا ہے کہ یہ سمجھنا اہم ہے کہ بیماروں کو شِفا دینے کا تعلق خُدا کے کلام سے ہے۔ بحر حال اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ ہم کِتنا جانتے ہیں ہماری طرف سے اگر کوئی عمل نہ ہو تو شِفا رونما نہیں ہوگی۔ ہمیں اپنے ایمان کو بولنا ضروری ہے۔ ہمیں عمل کرنا ضروری ہے۔ ہمیں بیماروں تک جانا ضروری ہے۔

خُدا کا کِردار۔۔۔ ہمارا کِردار

معجزات ہونے کیلئے ہمیں اپنا حِصہ ادا کرنا ضروری ہے
اور ضروری ہے کہ ہم توقع کریں کہ خُدا اپنا حِصہ ادا کرے۔

نوح نے کشتی بنائی۔۔۔ خُدا نے زمین پر طوفان بھیجا
موسیٰ نے عصا بڑھایا۔۔۔ خُدا نے پانیوں کو دو حِصے کر دیا
یشوع نے یریحو کی دیواروں کے گرد چکر لگائے۔۔۔ خُدا نے انہیں نیچے گرا دیا
الیشع نے دریا میں چھڑی پھینکی۔۔۔ خُدا نے کُلہاڑی کے سرے تیرتا دِکھا دیا

خُدا کا کِردار

بیماروں کی شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے کُچھ عمل ہیں جو ہم نے کرنے ہیں اور اُسی کے مُشابہ عمل ہیں جو خُدا کرے گا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ دو طرفہ عمل ہے۔ جب ہم یسوع کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے ایمان پر مُشتمل عمل کرتے ہیں تو خُدا اپنا کِردار ادا کرتے ہوئے شِفا کے ظہور کو نازل کرے گا۔

☆سب کُچھ مُمکن ہے

یسوع کے ساتھ یہ کہنا آسان ہے، ''خُدا کے ساتھ سب کُچھ مُمکن ہے!''

لوقا 27:18 ''اُس نے کہا جو اِنسان سے نہیں ہوسکتا وہ خُدا سے ہوسکتا ہے۔''

مرقس 27:10 ''یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں سکتا لیکن خُدا سے ہوسکتا ہے کیونکہ خُدا سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔''

یسوع کے ساتھ اس بات میں متفق ہونا مُشکل ہے جب اُس نے کہا، ''سب کُچھ اُس کیلئے مُمکن ہے جو اعتقاد رکھتا ہے۔''

مرقس 23:9 ''یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کُچھ ہوسکتا ہے۔''

فطرتی طور پر شائد یہ نامُمکن لگے، لیکن اگر ایسا خُدا نے کہا ہے تو یہ کرنا مُمکن ہے، ہماری اپنی قوت میں نہیں مگر خُدا کی قوت میں۔ خُدا کبھی ہمیں ایسا کرنے کو نہ کہے گا جو کرنا مُمکن نہیں۔

متی 20:17 ''اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لئے نامُمکن نہ ہو گی۔''

ہمارا کردار

☆ تابعدار رہنا

یسوع نے ہمیں حُکم دیا کہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں۔ ہمیں خوف کو موقع نہیں دینا کہ ہم اِس حُکم کی نافرمانی کریں!

1 سیموئیل 22:15 ''سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حُکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔''

اگر ہم اپنی زندگی میں شِفا کے معجزات کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں خُدا کے کلام کی ہدایات اور احکامات کی تابعداری کرنا ہے۔ روح القدس کوئی بھی ہدایت کرے ہمیں تابعداری کرنے میں جلدی کرنا ہے، فرق نہیں پڑتا کہ وہ کِتنا بھی عجیب کیوں نہ لگے۔

☆ ''میں کر سکتا ہوں'' والا مزاج تعمیر کرنا

اگر ہم اپنا ایمان تعمیر کریں تو ہم وہ سب کر سکتے ہیں جو خُدا ہمیں کرنے کا حُکم دیتا ہے: اگر ہم ''میں نہیں کر سکتا'' کہنا چھوڑ کر یہ کہتے ہوئے خُدا کے کلام کے ساتھ مُتفق ہو جائیں کہ ''میں کر سکتا ہوں!''

فلپیوں 13:4 ''جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہوں۔''

☆خوف پر غالب آنا

ناکامی کا خوف یا حتیٰ کے جھجھک خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ ہمیں خُدا کے اُس کام سے دور رکھے گا جو اُس نے ہماری زِندگیوں کیلئے منصوبہ بنا رکھا ہے۔ غیر معمولی خوف شیطان کی طرف سے بھیجی گئی خوف کی تاثیر ہے جو ہمیں خُدا کی تابعداری سے روکتی ہے۔

2 تیمُتھیس 7:1 ''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قُدرت اور مُحبت اور تربیت کی روح دی ہے۔''

خُدا کے کلام پر عمل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم ناکامی کے خوف پر غالب آئیں اور اگر معجزہ نہ بھی ہو تو ہمیں اپنی عزت اور وقار کے بارے کبھی خوف زدہ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر یسوع نے اپنی عزت اور وقار ہمارے لئے دے دِیا ہے تو پھر ہمیں اپنی عزت اور وقار کے بارے کیوں پریشان ہونا ہے؟

فلپیوں 7:2 '' بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادِم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔''

خود سے کبھی یہ نہ پوچھیں، ''اگر کُچھ بھی نہ ہوا؟'' اِسکی بجائے یہ پوچھیں، ''اگر میں تابعداری کروں اور وہ اپنی شِفا حاصل کر لیں تو؟''

ایمان میں عمل کریں نہ کہ اپنے جذبات میں

خوف، شرم، ناکافی پن اور احساسِ کمتری کا احساس شائد ہمیں ہماری اپنی ہی شِفا کو حاصل کرنے یا ایمان میں چلنے اور دوسروں کی شِفا میں رُکاوٹ پیدا کرے۔

ایماندار ہوتے ہوئے ہمیں روح میں رہنا ہے۔ ہمارے ذہن خُدا کے کلام کے مُکاشفہ سے نئے ہونے چاہییں۔ ہمارے اعمال خُدا کے اُس کلام کی تابعداری میں ہونے چاہییں جو ہماری روحوں میں اُس کے کلام کہ وسیلہ بولا اور ظاہر کیا گیا ہے۔

چونکہ ہماری روحیں بحال ہو چکی ہیں تو ہمارے محسوسات اور جذبات ہماری روحوں کی تابعداری میں جواب دیں گے نہ کے ماضی کے منفی تجربات میں۔ شیطان مزید ہمیں خُدا کی تابعداری سے روکنے کے قابل نہیں ہے۔

کلام پر ایمان

اگر ہمیں خُدا کے شِفا یا معجزات پر یقین رکھنا ہے تو ہمیں خُدا کے کلام میں سے جاننا ہے کہ اُس نے کیا کہا ہے کہ وہ کرے گا۔

ایمان:

☆ایمان کبھی بھی جذبات نہیں ہیں اور جذبات کبھی بھی ایمان نہیں ہے

☆ جذبات کے ساتھ اسکا کوئی تعلق نہیں۔۔۔جذبات کونظر انداز کرتا ہے

☆خُدا کے کلام کے ذریعہ آتا ہے

☆ جو کُچھ خُدا نے اپنے کلام میں ظاہر کیا ہے یہ اُسے جانتا، یقین کرتا اور قبول کرتا ہے۔

جذبات کہتے ہیں، ''میں بہت تھکا ہوا ہوں۔'' ''میں نہیں جانتا کیسے۔۔۔شائد میں ناکام ہو جاؤں گا۔''''میں نے اسے پہلے بھی کرنے کی کوشش کی ہے اور۔۔۔''''میں دوبارہ کروں گا لیکن آپ جانتے ہیں کہ میں اتنا دلیر نہیں ہوں۔۔۔''

ایمان کہتا ہے، ''میں یقین کروں گا اور خُدا کے کلام پر عمل کروں گا''''میں ایمان رکھوں گا اور حاصل کروں گا''''میں شک نہ کروں گا اور شک کے بغیر کروں گا!''

کوئی شخص کُچھ محسوس کیئے بغیر شِفا کو خُدا کی قدرت سے حاصل کرسکتا ہے۔دوسرے شائد خُدا کی شِفا کی قوت کی بڑی لہریں، گرمی، ٹھنڈک، یا بجلی کے کرنٹ جیسا جھٹکا محسوس کریں۔

شِفا کے ظہور کیلیئے، ہمیں محسوسات کو نہیں دیکھنا لیکن ایمان، یقین اور خُدا کے وعدہ کے نتائج کو دیکھنا ہے۔

خُدا کے کلام پر عمل کریں

یسوع نے دلیری سے خِدمت کی

اکثر یسوع نے شِفا کا کام دلیری کے عمل سے کِیا۔

☆''ہاتھ بڑھاؤ''

یسوع نے سوکھے ہاتھ والے شخص کو یہ کہہ کر شِفا بخشی کو اُسے وہ کرنا ہے جو اُس نے پہلے کبھی نہیں کِیا۔

متی 13,10a:12 ''دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔۔۔13 تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درُست ہو گیا۔''

یہی کہانی مرقس 3:1-5 اور لوقا 6:6-10 میں بھی بتائی گئی ہے۔یہ آیات عمل کے بارے میں بتاتی ہیں۔یسوع نے اس شخص کو کُچھ کرنے کا حُکم دِیا۔اُس شخص نے بلکل وہی کِیا جیسا یسوع نے کرنے کو کہا، اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔یسوع کے کہنے پر عمل کرنے سے وہ شِفا پا گیا۔

☆''جاؤ دھولو''

یسوع نے اندھے شخص کو یہ کہتے ہوئے شِفا بخشی کے ایک خاص تالاب میں دھولو۔

یوحنا 9:6-7 ''یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھُوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۔ اُس سے کہا جا شیلوخ

(جِس کا ترجمہ ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھو لے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپس آیا۔''

کیا اُشخص نے تب شِفا پائی جب یسوع نے مٹی کو گوندھا، جب یسوع نے اُس کی آنکھوں کو مسح کِیا یا جب اُس نے تالاب میں آنکھوں کو دھویا؟

اُس شخص نے اپنی بینائی پائی جب اُس نے ایمان رکھا، خُدا کی تابعداری کی اور ایمان سے عمل کِیا۔

☆''اپنی چارپائی اُٹھا''

یسوع نے فالج والے شخص کو حُکم دِیا، ''اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا اور جا۔''

مرقس 2:11-12 ''مَیں تُجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چُنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔''

فطرتی طور پر اُس شخص کیلئے اُٹھنا، اپنی چارپائی اُٹھانا اور کہیں بھی جانا ناممکن تھا۔ لیکن جو خُدا نے کہا تھا وہ اُس سے واقِف تھا۔ اُس نے فوراً اُس پر عمل کِیا اور وہ شِفا پا گیا۔

شاگردوں نے نمونے کی پیروی کی

پطرس اور یوحنا نے اُس شِفا کے نمونے کی پیروی کی جو یسوع نے دے رکھا تھا۔ اُنہوں نے لنگڑے شخص کو اُٹھنے اور چلنے کا حُکم دِیا۔

اعمال 3:6-7 ''پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔''

ایمان اور عمل

یعقوب ہمیں بتاتا ہے کہ ایمان عمل کے بغیر مُردہ ہے۔

یعقوب 2:14,17,18,20 ''اے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں ایمان دار ہوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟۔ 17 اِسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ 18 بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایمان دار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہوں۔ تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مُجھے دِکھا اور مَیں اپنا ایمان اعمال سے تُجھے دِکھاؤں گا۔ 20 مگر اے نِکمے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟۔''

ضروری ہے کہ ہم خُدا کے کلام پر عمل کریں کیونکہ ایمان بغیر عمل کے مُردہ ہے۔ جب ہمارے ایمان میں عمل شامِل ہو جاتا ہے تو ہم خُدا کی

شِفایا قوت کوعمل کرنے کیلئے جاری کرتے ہیں۔ جب خُدا کی قوت کو اِجازت دی جاتی ہے کہ وہ عمل میں بہتی جائے تو بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

شِفا کی خِدمت کیلئے عملی ایمان اہم ہے۔ بعض اوقات شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے یہ ایک ہی بار میں ہو جائے گا۔ دوسرے اوقات میں جسے شِفا کی ضرورت ہے اُسے تابعداری میں ہدایات پرعمل کر کے شِفا کی توقع کرنا ہے۔

عمل کیلئے تجاویز

جس لمحہ آپ شِفا کی خِدمت کریں تو اُن سے کہیں کہ وہ کریں جو وہ پہلے نہیں کر سکتے تھے۔ مِثال کے طور پر:

☆ ''اپنا بازو ہلائیں''۔۔۔''نیچے جھکیں''۔۔۔''اُسے دیکھیں''

☆ دلیری سے پوچھیں، ''درد کے ساتھ کیا ہوا؟''

❁ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا کا کلام سچا ہے! اُس کے مُطابق عمل کریں! خُدا کے کلام پر عمل کریں۔ اپنے ایمان کے درجے پر عمل کریں۔

☆ ایمان عمل میں داخل ہوتا ہے۔

☆ خُدا کی شِفایا قوت جاری ہوتی ہے۔

☆ شِفا آتی ہے!

☆ اِنتباہ

ہمیں کِسی سے یہ نہیں کہنا کہ وہ دانتوں میں لگی تاروں کو اُتار دیں یا دوائی کھانا چھوڑ دیں نہ ہی ایسا کوئی اشارہ دینا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اُنکا ایمان کِتنا ہے اور نہ یہ کہ اگر اُنکی زندگیوں میں کوئی رکاوٹ ہے جو شِفا کے ظہور پذیر ہونے کو روکے رکھی ہے۔ ہمیں مُثبت انداز میں بولنا ہے اور اُن میں ایمان کو بڑھنے دینا ہے۔ اگر اُن میں دانتوں میں لگی تاروں کو اُتارنے کا ایمان ہے تو یہ شاندار ہے!

نوٹ: آپ پر قانونی طور پر اس کی ذمہ داری عائد ہو جائے گی اگر آپکی ہدایات کی بدولت جو کہ طبی ڈاکٹر کی ہدایات کے مُتضاد ہوں اُنکی زندگی میں فوراً یا مُستقبل میں کوئی منفی اثرات رونما ہو جائیں۔

دعا اور شِفا کو سمجھنا

غلط فہمیاں

دُعا کے بارے کُچھ غلط فہمیاں ہیں اور یہ بیماروں کی شِفا کی خِدمت کا حِصہ ہیں۔ بعض سمجھتے میں کہ ہمیں دُعا کرنا اور مانگنا ہے، یا حتیٰ کے خُدا سے بھیک مانگنی ہے جیسے وہ شِفا دینے میں ناراض ہو۔ وہ خُدا کو شِفا دینے کی وجہ دیتے نظر آتے ہیں، ''وہ تو مسیحی آبادی میں ایک اچھارا ہنما ہے۔۔۔ وہ تو بہت اچھا اِنسان ہے، خُدا تُجھے اُسے شِفا دینی چاہیے۔''

خُدا شِفا دینے میں نا رضامند نہیں ہے! اُس نے اپنا کِردار ہزاروں سال پہلے ادا کر دیا ہے، جیسا کہ یسوع نے ہماری تکلیفیں اور ہماری بیماریاں مار کھانے کے باعث اپنے بدن پر لے لیں۔ اب، وہ ہمیں وہ کرنے کو کہتا ہے جو اُس نے کِیا؛ بیماروں کو اچھا کرو اور مُردوں کو زندہ کرو؛ اپنے ہاتھ بیمار لوگوں پر رکھو اور وہ تندرُست ہو جائیں گے!

ہمارے روائتی دعا یا طریقے بذریعہ فون کالز بیماروں کیلئے دعا ہو سکتے ہیں، مگر خُدا نے کہا کہ اُنہیں شِفا دو۔

یعقوب 14 اور 15 کے علاوہ، جہاں بیمار بزرگوں کو بُلا کر اُن سے تیل سے مسح کروا سکتے ہیں اور ایمان سے کی گئی دعا بیمار کو بچا سکتی ہے، پنتیکُست کے دِن کے بعد ہمیں اور کوئی ایسی شِفا کی مِثال نہیں ملتی جہاں ایماندار ''بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔''

دُعا کی تعریف

دُعا ایسی چیز نہیں ہونی چاہیے جس میں ہم خُدا سے کُچھ کرنے کی بھیک مانگیں۔

﴾ خُدا کے کلام میں دعا ایمان کا ایک اِظہار ہے، خُدا کی صلاحیت پر کے وہ اپنے کلام مظاہرہ کر سکتا ہے اور اُس وعدہ کے ساتھ مُتفق ہونا کہ جو خُدا نے کہا ہے وہ کرے گا۔

جب ہم خُدا کے کلام کی دعا کرتے ہیں تو ہماری اُمیدیں ہمارا ایمان بن جاتی ہیں اور ہمارا ایمان ہمیں خُدا کی تابعداری کیلئے مُتحرک کرتا ہے تا کہ ہم عملی ایمان سے بھرے عمل کر سکیں۔ جب ہم ایمان کے اِظہار میں دعا کرتے ہیں تو اُسے حاصل کرنا شروع کرتے ہیں جو خُدا نے پہلے سے ہی کہا ہے کہ وہ ہمارا ہے۔ ہم یسوع کے کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ دعا ہمارے ایمان کو مُثبت اعمال میں داخل کر دیتی ہے۔

خُدا کے کلام میں دعا ایمان کا ایک اِظہار ہے یہ وہ وقت ہے جب ہم خُدا کی سُنتے ہیں اور جو ہمیں اُس وقت کیلئے تیار کرتا ہے جب ہم خُدا کے کلام کی تابعداری میں رہتے ہوئے بیماروں کو شِفا دیں گے۔

مُتفقہ دُعا

آپ میں سے دو مُتفق

کلام کے مُطابق مُتفقہ دعا کے اصول کو سمجھنا اور بیماروں کی شِفا میں اِسکا اطلاق کرنا بڑا اہم ہے۔

متی 18:19-20 ''پھِر میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کِسی بات کے لئے جِسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکھٹے ہیں وہاں میں اُن

کے بیچ میں ہوں۔''

مُتفِق ہونا

جب آپ مُتفق ہیں تو آپ دوسرے شخص کے ساتھ مُکمل ہم آہنگی میں ہیں۔ جہاں دو مُتحد ہیں اور یسوع کے نام میں شِفا پر یقین رکھ رہے ہیں تو دُعا جواب دینے کی پابند ہے کیونکہ خُدا وہاں موجود ہے!

جب ہم دوسرے کے ساتھ مُتفق ہو کر دعا کرتے ہیں تو وہاں زیادہ قوت ہیں۔

یشوع 10:23 ''تُمہارا ایک ایک مرد ایک ایک ہزار کو رگیدے گا کیونکہ خُداوند تُمہارا خُدا ہی تُمہارے لئے لڑتا ہے جیسا اُس نے تُم سے کہا۔''

اِستِثنا 30:32 ''کیونکر ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا اور دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے۔۔۔''

ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ یاد رکھیں ایک آدمی ایک ہزار کا پیچھا کرسکتا ہے ایک ساتھ آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے ہیں مُتفقہ دعا ہماری کارگردگی کو دس گُناہ بڑھا دیتی ہے۔ جب مُمکن ہو ہم بیمار شخص کو خُدا کے کلام کی تعلیم دے کر شِفا پر اُن کا ایمان تعمیر کرسکتے ہیں تا کہ وہ ہمارے درجے کے مُطابق ہمارے ساتھ مُتفق ہو جائیں۔

کُچھ ایسے واقعات بھی ہیں جہاں کوئی شخص شِفا کے مُتعلق بائبل کی سچائیوں کو سمجھنے یا حتیٰ کے خُدا کے کلام کو سُننے بہت زیادہ بیمار ہو اور یہ ایسی حالت نہیں ہے جہاں دو شخص بڑے پُر زور طریقے سے اُس شخص کیلئے دعا میں مُتفق ہوں۔

جب ہم ساتھ مُتفق ہیں تو ہمارا ایمان بڑھ جاتا ہے اور خِدمت میں ہماری کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔

ایمان کی دعا

خُدا کے کلام میں پر ایمان

دعا خِدمت میں ایک بُنیادی عنصر ہے۔ ہماری دعا موثر ہونی چاہئے نہ کے بے معنی دوہرائی۔ ایمان کی دعا کرنا زیادہ تر طاقتور نتائج کی کُنجی ہے۔

﴾ ایمان کی دعا کرنا سچائی، احکام اور خُدا کے وعدوں کا ساتھ مُتفق ہونا ہے۔ ایمان کی دعا نادیدنی عالم میں دیکھتی ہے اور کام کو پورا کرتی ہے۔ ایمان کی دعا تکمیل کرتی ہے۔

یعقوب 5:14-15 ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لئے دعا کریں۔ جو دعا ایمان کے ساتھ ہو گی اُس کے باعِث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔''

مرقس 11:22-24 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔ اس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔''

ایمان کے دُشمن

ہمارے ایمان کے سب سے مضبوط دُشمن ہمارے غیر تجدید شُدہ ذہن ہیں۔ ہم ایک ہی وقت میں روح اور عقل میں کام نہیں کر سکتے۔

☆نہ معافی

موثر ایمان کی دعا تب تک نہیں ہو سکتی اگر ہماری زندگیوں میں کوئی نہ معافی ہو۔ نہ معافی ہمارے اور خُدا کے درمیان رکاوٹ ہے۔ ہم ایک ہی وقت نہ معافی کو تھام کر ایمان میں کام نہیں کر سکتے۔

مرقس 11:25 ''اور جب کبھی تُم کھڑے ہوئے دعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ معاف کرے۔''

☆بے اعتقادی

بے اعتقادی ایمان کے متضاد ہے۔ ایمان کی دعا ''ایمان رکھو کے تمہیں مِل گیا ہے۔'' بے اعتقادی ہمیں وہ حاصل کرنے سے روکتی ہے جو خُدا پہلے سے ہی ہمارے لئے کر چُکا ہے۔

اصلی ایمان کی بُنیاد کسی دوسرے کی گواہی نہیں ہے حالانکہ گواہیاں یقینی طور پر ہمارے ایمان کی حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہیں۔ سچے اعتقاد کی بُنیاد خُدا کے کلام پر ہے۔

☆شک

شک بھی ایمان کے مُتضاد ہے۔ اگر آپ خُدا کی شِفا دینے کی مرضی پر شک کریں تو آپ شِفا کیلئے ایمان کی دعا نہیں کر سکتے۔ ایسی تعلیم جو خُدا کے کلام کے مُتضاد ہے بے اعتقادی اور شک پیدا کرتی ہے۔ بے اعتقادی اور شک ذہن کے ہی تمام مُقام ہیں۔

اگر شائد یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ہم بیمار ہوں تو کیا شِفا کیلئے ایمان کی دعا کرنا غلط نہ ہو گا؟ اور کِسی بھی قِسم کی پیشہ ورانہ طِبی مدد کی تلاش یا دوائی

کھانا بھی غلط نہ ہوگا؟

اگر خُدا ہمیں کسی سزا کے طور پر یا کُچھ سِکھانے کیلیئے بیمار کرنا چاہتا ہے تو کیا ہمیں بیماری کو قبول نہیں کر لینا چاہیے اور ہمیں کُچھ نہیں کرنا چاہیے تا کے خُدا کی مرضی پوری ہونے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو؟

خُدا کی تعریف ہو! اُس نے یہ نہیں کہا کو وہ ہمیں اپنی خاطر بیماری سے گُذارنا چاہتا ہے، اُس نے کہا وہ ہماری بیماری، تکلیف اور دُکھ کے لئے اذیت سے گُذرا!

فوری نتائج؟

کیا ایمان کی دعا ہمیشہ فوری ظاہری نتائج لاتی ہے؟

جب ہم ایمان کی دعا کرتے ہیں تو اگر ہم فوری نتائج کا تجربہ نہ کریں، ہم پھر بھی یقین کرتے ہیں کہ ہم اُسے حاصل کر چُکے ہیں۔ خُدا کا کلام سچا ہے۔ یہ ہمارے اوپر ہے کہ ہم یقین کریں نہ کے شک، اُس پر مُکمل بھروسہ کرنا بیماری کی علامات کو پوری طرح دور کر دیتا ہے۔ کئی دفعہ ہم شِفا کو کُچھ وقت میں ظہور پذیر ہوتا دیکھتے ہیں نہ کے فوری معجزے کو طور پر۔

ایمان کی دعا شِفا کے عمل میں ایک اہم حِصہ ہے۔ اگر ہم خُدا کے کلام کے ساتھ مُتفق ہو جائیں اور اسے سچا مان کر عمل کریں تو بڑے پہاڑ بھی ہٹ جائیں گے۔

باقی بچی کسی بھی منفی علامت پر نظر مرکوز کرنے کی بجائے خُدا کی تعریف کرنا شروع کریں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ اُس کا کلام سچا ہے۔ کسی بھی مُثبت علامات کی تبدیلی کیلیئے اُس کی تعریف کرنا شروع کریں، اس سے فرق نہیں پڑتا کے وہ کتنی بھی ہلکی کیوں نہ معلوم ہوں۔ اپنا اعتماد نہ کھوئیں۔ یقین اور حاصل کرتے رہیں جب تک کہ آپ پر پورا ظہور نہ آ جائے۔

کلام کی دعا کرنا

تعریف

﴾ کلام کی دعا کرنے کا مطلب ہے کہ اصل کلام کو لینا اور واپس خُدا سے دعا کرنا لیکن کلام کو تبدیل کر کے اِسے شخصی بنا لینا۔ یہ ہمارے ایمان کو خُدا میں جاری کرے گا تا کہ جو اُس نے کہا ہے وہ اُسے پورا کرے۔ مِثال کے طور پر،

باپ تو نے یسعیاہ 5:53 میں کہا ہے کہ یسوع میری خطاؤں کے سبب سے گھائل کِیا گیا، میری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا: میری سلامتی کے سبب اُس پر سیاست ہوئی؛ اور اُس کے مار کھانے سے میں نے شِفا پائی۔ اب میں یقین رکھ رہا ہوں کہ تو ویسا ہی کرے گا جیسا تو نے لکھا ہے۔ میں شِفا پا چُکا ہوں!

جب آپ اُس سے دعا کرنے جائیں تو خُدا کا کلام بھی ساتھ لے جائیں۔

افسیوں 18a,17:6 ''اور نجات کا خُود اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور مِنت کرتے رہو۔۔۔۔''

روح کی تلوار خُدا کا کلام ہے۔آئیں خُدا کے ہتھیار لے لیں جو اُس نے ہمیں دیے ہیں اور شیطان کو شکست دیں۔جب ہم کلام کی دعا کرتے ہیں تو خُدا کے ساتھ مُتفق ہو کر دعا کر رہے ہیں۔

موثر دعا

موثر طریقے سے خُدا کے کلام میں ایمان اور مُتفقہ دعا یسوع جیسے کام اور بیماروں کی شِفا کی خِدمت میں ایک اہم حِصہ ہے۔

مرقس 35:1 ''اور صبح ہی نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی۔''

یعقوب 16:5 ''پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دعا کے اثر سے بہت کُچھ ہو سکتا ہے۔''

ہدایات کیلئے دعا

ہم اپنے اور دوسروں کیلئے دعا کرنے میں اور بھی موثر ہوں گے اگر ہم تھوڑا وقت خُدا کے ساتھ پوچھنے میں گذاریں تا کہ وہ ہمیں خاص ہدایات دے کہ ہمیں کیسے دعا یا شِفا کی خِدمت کرنی چاہیے۔

ہمارے پاس اِس کی مِثال ہے جب پولُس مِلِتے کے ٹاپو میں خِدمت کر رہا تھا۔

اعمال 8:28 ''اور ایسا ہوا کہ پُبلیُس کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا پولُس نے اُس کے پاس جا کر دعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔''

بائبل کیوں واضع کرتی ہے کہ پولُس نے دعا ختم کرنے کے بعد اُس شخص کی شِفا کی خِدمت کی؟ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اُس کی دعا خُدا سے سُننا تھی۔۔۔تا کہ وہ خاص ہدایات حاصل کرے کہ کیسے موثر طریقے سے خِدمت کرے۔تابعداری کرتے ہوئے پولُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُسے شِفا دی۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بیماروں کو شِفا دینے کے اپنے اور خُدا کے کردار کو بیان کریں۔

2۔ بیان کریں کہ آپ خُدا کے کلام کو کیسے دعا میں شامل کر سکتے ہیں۔

3۔ متفقہ دعا اور ایمان کی دعا کو بیان کریں اور بتائیں کے کیسے موزوں دعا آپکو شِفا کی خِدمت میں اور زیادہ موثر بنا سکتی ہے۔

سبق نمبر 8

اندر اور باہر سے شِفا

خُدا کا کلام سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔۔۔ ہمارے جسموں کی صحت اور شِفا ہماری جانوں کی صحت اور شِفا پر مُنحصر ہے۔صحت کے ماہرین اپنے مُطالعہ سے اِس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ نہ معافی، کڑواہٹ اور نفرت جوڑوں کے درد، گھنٹیا اور سرطان کی وجہ بنتے ہیں۔

دروازہ بند کریں!

ذہن یا جذبات کا منفی رویہ شیطان کو جگہ، کھُلا دروازہ یا حق بخش سکتا ہے کہ وہ ہمارے جسمانی بدنوں پر حملہ کرے۔

افسیوں 4:26-27 ''غُصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو سورج کے ڈوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔''

اکثر اوقات جسمانی بیماری کسی کی روح پر لگی چوٹ کی علامت ہوتی ہے۔جنہوں نے ہمیں رد کِیا، دھوکا دیا یا گھائل کِیا اُنہیں معاف کر کے، خُدا کے کلام سے اپنے ذہنوں کو نیا بنا کر اور خُدا کی شِفا یا قُدرت سے اپنی روحوں کو بحال کر کے، ہم اِن دروازوں کو بند کر سکتے ہیں اور شیطان کے حملوں کو اپنے جسموں پر حملہ کرنے سے روک سکتے ہیں۔

نہ معافی اور دوسرے منفی رویے کسی بھی شخص کے بدن میں شِفا یا قُدرت کے ظاہر ہونے میں رکاوٹیں ہیں۔حتیٰ کے وہ جنہوں نے جسمانی شِفا حاصل کی ہے اپنی شِفا کھو سکتے ہیں اگر وہ اُنہیں معاف کرنے سے اِنکار کر دیں جنہوں نے اُنہیں تکلیف پہنچائی ہے۔

جب کوئی شخص خُدا کی تابعداری کرتا ہے اور اپنے تکلیف پہنچانے والوں کو معاف کر دیتا ہے تو اُنہیں اپنی شِفا قائم رکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ہم اِسے اندر اور باہر سے شِفا پانا کہتے ہیں!

3 یوحنا 1:2 ''اے پیارے! مَیں یہ دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح تُو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے۔''

جان کو سمجھنا

چونکہ ہماری جسمانی صحت اور خوشحالی کا اِنحصار ہماری جان کی صحت پر ہے تو جان کو اور زیادہ سمجھنا اہم ہے۔

- جان ہمارا وہ حِصہ ہے جس کا تعلق ہماری فطرتی حسوں اور اس سے ہے کہ ہم اپنی سمجھ کے مُطابق ذہنی جذبات کے عالم میں کیا جواب دیتے ہیں۔یہ اِن چیزوں سے بنا ہے:

☆ ہمارا فہم۔۔۔وہ حِصہ جو دلیل دیتا اور سوچتا ہے

☆ ہمارے جذبات۔۔۔ہمارے محسوسات جو ہماری حسوں کا جواب دیتے ہیں

☆ ہماری مرضی۔۔۔ہماری آزاد مرضی جو ہمارے انتخابات کرتی ہے۔

روح، جان اور بدن

جان کو سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اِسے اپنی روح اور بدن سے علیحدہ کرنے کے قابل ہوں۔ ہم ایک میں تین کی شخصیت میں تخلیق کئے گئے تھے اور اِس میں ہر ایک حِصہ مل کر ہماری ایک مُکمل شخصیت بناتا ہے۔

نئے سِرے سے پیدا ہونے سے پہلے ہم روحانی اعتبار سے مُردہ تھے۔ گُناہ کی وجہ سے ہماری روحیں ناکارہ تھیں۔ نجات کے لمحہ یسوع مسیح میں نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم روحانی اعتبار سے زندہ ہو گئے۔ ہمارے جسم کو ہماری جان اور روح کے گھر ہونے کا حوالہ دِیا جا سکتا ہے۔ آسان ترین اصطلاح میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں:

☆ ہم روح ہیں۔

☆ ہم جان رکھتے ہیں۔

☆ ہم جسم میں رہتے ہیں۔

ہماری نئے سِرے سے پیدا ہوئی روحیں اپنے اندر خُدا کی زندگی رکھتی ہیں۔ ہماری روحیں ہمارا حِصہ ہیں جنہیں خُدا کا شعور ہے اور وہ خُدا سے رفاقت اور اسکی سِتائش کر سکتی ہیں۔ بطورِ نیا مخلوق ہماری روحیں اُتنی پاک، راستباز، بے اِلزام اور کامل ہیں جتنی کے وہ کبھی ہو سکیں گی۔

ہماری جانوں کی نجات

ماضی کے تلخ تجربات کی وجہ سے ہمارے بدنوں کی طرح ہماری جانوں کو بھی شِفا کی ضرورت ہے۔ ہمارے ذہنوں کو خُدا کے کلام سے نیا ہونے کی ضرورت ہے۔ خُدا کی شِفا بخش قُدرت کو حاصل کرنے سے ہمیں اُنہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ ہماری مرضیوں کو یسوع کی حاکمیت میں آنا ضروری ہے۔

پطرس نے روحوں کی نجات کو شاگردیت کے ایمان کا عمل کہا ہے۔

1 پطرس 9:1 ’’اور اپنے ایمان کا مقصد یعنی روحوں کی نجات حاصِل کرتے رہو۔‘‘

خُدا کیلئے الگ کِیا جانا پاک ہونے کا ایک تجرباتی عمل ہے جو کے ہماری جانوں اور بدنوں کو زیادہ سے زیادہ کاملیت کی اُس جگہ لے جاتا ہے جہاں ہماری روح ہے۔

1 تھسلنیکیوں 23:5 ’’خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بلکُل پاک کرے اور تُمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند

یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔''

جان کی مُصیبتیں

مُصیبت کا ذریعہ

مصیبتوں کے بڑے ذرائع ہیں جو ہماری جان کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔ چونکہ ہمارے والدین، بہنیں، بھائی اور ہمارے قریبی رشتہ دار کامل نہیں تھے جن کی وجہ سے پروان چڑھتے ہوتے ہوئے ہم سب نے کسی نہ کسی طرح جذباتی، جسمانی یا حتیٰ کے جنسی طور پر بدسلوکی کا سامنا کِیا ہے۔ باقی دوسرے دُکھ رَد کردئے جانے یا رد کئے جانے کے احساس سے آئے ہیں۔ بعض نے خود کو مُحبت سے محروم پایا ہے یا خاندان اور دوستوں سے دھوکے کا تجربہ کِیا ہے۔

داؤد نے لکھا،

زبور 19:34 ''صادق کی مُصیبتیں بہت ہیں لیکن خُداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے۔''

یعقوب 13:5 ''اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔ اگر خوش ہو تو حمد کے گیت گائے۔''

☆والدین کا سخت رویہ

والدین کا سخت رویہ جان کی تباہی کا سبب بن سکتا ہے اور بچے کے مُستقبل اور حال دونوں کیلئے مُشکل پیدا کرسکتا ہے۔

افسیوں 4:6 ''اور اے اولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔''

☆بدفعلی

بدفعلی جان کو تباہ کرتی ہے اور یہ نہ صرف اِس میں شامل فریقین کو بلکہ ارد گرد کے لوگوں کیلئے بھی مُشکل کا باعث ہوتی ہے۔

اِمثال 6:32-34 ''جو کِسی عورت سے زِنا کرتا ہے وہ بے عقل ہے۔ وہی ایسا کرتا ہے جو اپنی جان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ وہ زخم اور ذِلت اُٹھائے گا اور اُس کی رُسوائی کبھی نہ مِٹے گی۔ کیونکہ غیرت سے آدمی غضب ناک ہوتا اور وہ اِنتقام کے دِن نہیں چھوڑے گا۔''

☆گُناہ آلودہ خواہشات

گناہ آلودہ خواہشات جیسے کہ حرص، دولت اور مُقام کیلئے مُحبت، جان کے دُشمن ہیں۔

1 پطرس 11:2 ''اے پیارو مَیں تُمہاری مِنت کرتا ہوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مُسافر جان کر اُن جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔''

☆ گُناہ آلودہ اعمال

گُناہ آلودہ اعمال جان کو بیمار کرتے ہیں۔

گلتیوں 5:19-21 ''اب جِسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرام کاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔''

وہ میری جان کو بحال کرتا ہے

ہم جسمانی شِفا کے بارے تعلیم دے رہے ہیں لیکن کیا ہماری جانوں کیلئے شِفا ہے؟

داؤد بادشاہ کی دُعا

داؤد نے اپنی جان کی شِفا کیلئے دعا کی۔

زبور 41:4 ''میں نے کہا اے خُداوند مُجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شِفا دے کیونکہ مَیں تیرا گُنہگار ہوں۔''

غور کیجیے، داؤد کی جان اُسکے اپنے ہی گُناہ کے باعث تباہ ہوئی۔

زبور 6:1-4 ''اے خُداوند! تُو مُجھے اپنے قہر میں نہ جِھڑک اور اپنے غیظ وغضب میں مُجھے تنبیہ نہ دے۔ اے خُداوند! مُجھ پر رحم کر کیونکہ مَیں پژمُردہ ہو گیا ہوں۔ اے خُداوند مُجھے شِفا دے کیونکہ میری ہڈیوں میں بےقراری ہے۔ میری جان بھی نہایت بےقرار ہے اور تُو اے خُداوند! کب تک؟۔ لَوٹ اے خُداوند! میری جان کو چُھڑا۔۔۔''

زبور تیئس تسلی کی ایک خوبصورت تصویر ہے جو کہ خُدا ہر طرح کی حالت میں ہمیں دینا چاہتا ہے۔

زبور 23:1-3 ''خُداوند میرا چوپان ہے۔ مُجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مُجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مُجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مُجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔''

مُطمئن جان

جان کی تسلی کیلئے ایک خاص وعدہ موجود ہے۔

یسعیاہ58:10-11 ''اور اگر تُو اپنے دِل کو بھُوکے کی طرف مائل کرے اور آزردہ دِل کو آسُودہ کرے تو تیرا نُور تاریکی میں چمکے گا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائے گی۔ اور خُداوند سدا تیری راہنمائی کرے گا اور خُشک سالی میں تُجھے سیر کرے گا اور تیری ہڈیوں کو قُوت بخشے گا۔ پس تُو سیراب باغ کی مانند ہو گا اور اُس چشمہ کی مانند جِس کا پانی کم نہ ہو۔''

یسعیاہ نے لکھا کے اگر ہم بے غرضی سے اپنے آپکے دوسروں کی مدد کیلئے پیش کریں گے تو ہماری اپنی تاریکی نور بن جائے گی۔ خُداوند ہماری راہنمائی کرے گا، ہمیں زور دے گا اور ہماری جان کی ضرورتوں کو پورا کرے گا۔

یسوع شِکستہ دِلوں کے شِفا دیتا ہے

یسوع نے شِکستہ دلوں کے شِفا بخشی۔ اُس نے کہا،

لوقا4:18 ''خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مَسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں اور کُچلے ہوؤں کو آزاد کرُوں۔''

<u>جنگ کے اندر</u>

روح

نجات سے پہلے ہم روحانی اعتبار سے مُردہ تھے۔ ہماری جان اور جسم ہماری زندگیوں پر حُکمرانی کر رہے تھے۔ جب ہم نئے سِر سے سے پیدا ہوئے تو ہم روح سے پیدا ہوئے۔ ہم نئے مخلوق بن گئے۔۔۔ ایک زندہ روح۔

حتیٰ کہ ہماری جانیں شِفا چُکی ہیں اور ہماری مرضیاں ہماری زندگیوں کا خُداوند ہوتے ہوئے یسوع کی تابعداری میں آچُکی ہیں تو بھی ہم ایک مُسلسل جنگ کے اندر رہیں گے۔

خُدا روح ہے۔ اُس کے ساتھ رفاقت رکھنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم روح میں رہیں اور چلیں۔

یوحنا4:24 ''خُدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''

یوحنا3:5-6 ''یسوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔''

2 کرنتھیوں5:17 ''اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہِیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔''

جِسم

حتیٰ کے ہم نئے سِرے سے پیدا ہو چکے ہیں اور بطور نئے مخلوق روحانی اعتبار سے زندہ ہیں پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے جسمانی بدن اور جانیں ابھی تک ہماری زندگیوں کو قابو کرنا کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں روح میں چلنے اور رہنے کا اِنتخاب کرنا ہے۔

گلتیوں 25,24,17,16:5 ''مگر مَیں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جِسم کی خواہش کو ہر گز پُورا نہ کرو گے۔ کیونکہ جِسم روح کے خِلاف خواہش کرتا ہے اور روح جِسم کے خِلاف اور یہ ایک دوسرے کے مُخالف ہیں تا کہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ 24 اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دِیا ہے۔ اگر ہم روح کے سبب سے زِندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔''

جب ہم اپنی مرضیاں یسوع مسیح کی حاکمیت کے حوالہ کر دیتے ہیں تو ہم گُناہ میں مرنے کے عمل کا آغاز کر دیتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہم اپنے جسم کو اس کی خواہشات اور رغبتوں سمیت صلیب پر کھینچ دیتے ہیں تا کہ ہم روح میں چل اور رہ سکیں۔

شعور

اُن کا شعور (جان کا حصہ) روحانی چیزوں کو سمجھ نہیں سکتا جِنھوں نے اپنے ذہنوں کو نیا بنا کر تبدیل نہیں کِیا۔ نفسانی ذہن کیلئے یہ بیوقوفی ہے۔

1 کرنتھیوں 14-13:2 ''اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔''

روح کی چیزیں روحانیت سے سمجھی جاتی ہیں نہ کہ ذہن سے۔

☆نیا اور تبدیل ہونا

روح کی تابعداری میں ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ذہن کی تبدیلی ہو۔

رومیوں 2-1:12 ''پس اے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئ ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔''

روح القدس کی تبدیل کر دینے والی قدرت کے علاوہ، ذہن کو نیا کرنے کیلئے نفسیات اور صلاح کاری کی کوشش ہمیشہ نا کام ہوگی۔ ہمارے

ذہن ہماری اپنی کوششوں سے نئے نہیں بن سکتے کہ وہ دوسرے اِنسانوں سے مِلے ماضی کے دُکھوں سے نپٹ سکیں۔ ذہنوں کے نئے ہونے کی تکمیل صرف روح القدس کے مافوق الفطرت تبدیلی کے کام سے ہوسکتی ہے۔

ہمارے ذہن صرف خُدا کے کلام سے ہی نئے بن سکتے ہیں۔

☆ ہر روز خُدا کا کلام پڑھنے، مُطالعہ اور غور وفکر کرنے سے۔

☆ مسیح سے بھرے اُستادوں سے سُننے سے جو خُدا کے کلام سے بھرے ہیں اور وہ جو قدرت اور روح القدس کے بھید سے سِکھاتے ہیں۔

☆ تب تک غور وفکر کرنے سے جب تک کے کلام ہماری مُشکل سے زیادہ حقیقی نہ بن جائے۔

مِثال کے طور پر اگر ہم خوف زدہ ہیں تو ہم 2 تمُتھیس 7:1 کا حوالہ دے کر اُسے اپنے جُملے میں ڈھال سکتے ہیں تا کہ وہ ہمارے لئے ذاتی بن جائے۔

خُدا نے مُجھے خوف کی روح نہیں بلکہ قُدرت اور مُحبت اور تربیت کی روح دی ہے۔

جب ہم خُدا کے کلام کو پڑھتے، مطالعہ اور غور وفکر کرتے ہیں تو روح القدس ہماری روحوں کے وسیلہ اپنی سوچوں کو ظاہر کرے گا۔

یسعیاہ 55:8-9 ”خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تُمہارے خیال نہیں اور نہ تُمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بُلند ہے اُسی قدر میری راہیں تُمہاری راہوں سے اور میرے خیال تُمہارے خیالوں سے بُلند ہیں۔“

جان کی شِفا

شِفا کیلئے ایمان

جب خُدا اپنی سوچیں ہم پر ظاہر کرتا ہے تو ایمان ہماری روحوں میں آجاتا ہے۔ یہ ایمان خُدا کی قدرت کو جاری کرتا ہے اور ہماری جانوں کو بحال کرتا ہے۔

ایمان اِس طرح طریقے سے بولتا ہے:

☆ اب میں مزید شرم اور جرم کے نیچے نہیں۔ یسوع کے وسیلہ میرے پاس خُدا کے راستبازی ہے!

☆ میں مُستقبل میں شِفا پانے کی اُمید نہیں کر رہا۔ خُدا کا کلام کہتا ہے، ’اُسکے مار کھانے سے میں پہلے ہی شِفا پا چُکا ہوں‘۔ میں اسی وقت مُکمل شِفا کے ظاہر ہونے کا یقین کر رہا ہوں۔

☆ ”بدن اور جان خُدا کے کلام کے ساتھ ایک ہو جائیں گے! خُدا کی مرضی یہ ہے کہ میں ہر چیز میں خوشحال ہوں گا اور جس طرح میری جان خوشحال ہوتی ہے میں صحت میں رہوں گا“۔

اپنی یا دوسروں کی خِدمت میں پُر اثر ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اِسے روح القدس کی قدرت کے وسیلہ ایمان میں کیا جائے۔

خُدا کی معافی شِفا کو لاتی ہے

☆نجات کے وقت

شخصی توبہ اور یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعہ جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے تھے تو ہمارے ماضی کے تمام گُناہ معاف کردیے گئے تھے۔تو ہم نے خود خُدا کی راستبازی حاصل کی تھی۔لاعلمی میں، کئی شرم اور جُرم کے احساسات کی تکلیف اُٹھا رہے ہیں، اُنہیں اِس بات کا احساس نہیں ہے کہ وہ پہلے ہی معاف کئے جاچکے ہیں۔

2 کرنتھیوں 5:21 ''جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔''

رومیوں 8:1 ''پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔''

☆نجات کے بعد

ایماندار بننے کے بعد اگر ہم گُناہ کریں تو ہمیں توبہ کرنے میں جلدی کرنا ہے، گُناہ سے پھرنا ہے اور خُدا کے سامنے اسکا اِقرار کرنا ہے۔

1 یوحنا 1:9 ''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔''

یہ ایک حیرت انگیز آیت ہے۔اگر ہم گُناہ کریں تو بس ہمیں خُدا کے سامنے اقرار کرنا ہے اور خُدا ہمیں معاف کردے گا۔خاص طور پر آج یہ بڑا اہم ہے جب کہ کئی ایسے لوگ ہیں جو یہ کہتے ہوئے گُناہ تسلیم نہیں کرتے،

''میں ذمہ دار نہیں ہوں۔''

☆''بچہ ہوتے ہوئے میرے ساتھ بھی ایسا ہی برتاؤ کِیا گیا تھا۔''

☆''یہ میرے شوہر/بیوی کا قصور ہے۔''

☆یہ میرے ہمسایہ کا قصور ہے۔''

☆یہ میری مالی حالت کا قصور ہے۔''

ہمارے معاشرے میں ہم نے اپنے اعمال کو دوسروں کی غلطی کے طور پر سوچنا سیکھ لیا ہے۔ہمیں سِکھایا گیا ہے کہ ہم اپنے ماحول کیلئے بے یارو مددگار اشیاء ہیں۔لیکن یہ خُدا کے کلام کے مُطابق نہیں ہے۔

جو کُچھ بھی ہم کرتے ہیں ہمیں ایمانداری سے اُس کی ذمہ داری لے کر اُسے گُناہ مان کر خُدا کے سامنے اقرار کرنا چاہیے۔ذریعہ ایمان ہم مُکمل یقین دہانی حاصل کرسکتے ہیں کہ ہم معاف کردیے گئے ہیں۔

دوسروں کو معاف کرنے کے ذریعہ

نہ معافی کے تین عام دائرہ کار ہیں:

☆ دوسرے

☆ ہم

☆ خُدا

متی 15-14:6 ''اِس لئے اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو معاف کرے گا۔ اور اگر تُم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔''

ہم جان کی شِفا پاتے ہیں جب ہم دوسروں کو معاف کرتے ہیں۔ کسی بھی معاملے کو ختم کرنے کیلئے معافی ہی واحد راستہ ہے۔

اکثر ہم لوگوں کو ایسا کہتے ہوئے سُنتے ہیں، ''وہ اس قابل نہیں کہ اُنہیں معاف کِیا جائے'' یا ''اُنہوں نے تسلیم تک نہیں کِیا کہ اُنہوں نے غلط کِیا ہے!'' خُدا نے ہمیں معاف کرنے کیلئے کبھی ایسی شرط نہیں رکھی۔ ان سب سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑنا چاہیے۔

☆ ہم آزادی کے مُستحق ہیں

۞ حالانکہ اس میں شامل لوگ شائد معافی کے قابل نہ ہوں، ہم تکلیف سے آزاد ہونے کے مُستحق ہیں اور آزاد ہونے کا ایک یہ راستہ ہے اور وہ ہے معافی۔

مِثال کے طور پر اگر بچہ ہوتے ہوئے کِسی نے آپکے ساتھ بدسلوکی کی ہے اور بدسلوکی کرنے والا اِسے کبھی تسلیم نہ کرے۔ اُنہیں سزا دینے یا اُنہیں تکلیف دینے کی خواہش کو تھام کے نہ رکھیں۔ نہ ہی اپنی تکلیف کو محسوس کرنے کے حق کو تھام کر رکھیں۔

اگر ہم معاف نہ کریں تو ہم اُس شخص کو موقع دے رہے ہیں کہ وہ ہمیں بار بار، سال بہ سال ہمیں تکلیف دیتا رہے، اُن یادوں کے ذریعہ جو ہمارا پیچھا کرتی ہیں۔ ہم خود کو اُتنے ہی ہولناک بندھن میں رکھے ہوئے ہیں جب ہم نے پہلی بار تکلیف اُٹھائی تھی۔

۞ ہمارے پاس اس سے بھی بڑا حق ہے! ہمیں اُس بدسلوکی کے نتیجہ سے آزاد ہونے کے مُستحق ہیں۔

اسلئے معاف کریں! اسے خُدا کے ہاتھوں میں سونپ دیں اور پھر اپنی بھرپور اور مُکمل زندگی میں لوٹ جائیں۔

☆ یہ تابعداری ہے

یسوع نے ہمیں دوسروں کو معاف کرنے کا حُکم دِیا ہے۔

متی 22-21:18 ''اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ معاف کرتا رہے تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟۔ یسوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔''

افسیوں 32:4 ’’ اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تُم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔‘‘

مرقس 25:11 ’’ اور جب کبھی تُم کھڑے ہوئے دعا کرتے ہو اگر تُمیں کِسی سے کُچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ معاف کرے۔‘‘

یسوع کے حُکم کی تابعداری میں ہمیں ضرور دوسروں کو معاف کرنا ہے۔ ہم معاف کر سکتے ہیں کیونکہ یسوع جو اَب ہم میں رہتا ہے اُس نے معاف کِیا ہے۔ معافی کوئی ایسی چیز نہیں ہے جِسے جب ہم محسوس کریں تو معاف کرنے میں انتظار کریں۔ معافی ایک انتخاب ہے۔ یہ ایک عمل ہے جِسے ہمیں خُدا کی تابعداری میں لازمی کرنا ہے۔

بُھلا دینے کے ذریعہ

بُغض نہ رکھتے ہوئے ہم اپنی جانوں میں شِفا پا سکتے ہیں۔

افسیوں 4:26-27 ’’غُصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔‘‘

فلپیوں 13:3 ’’اے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہوں بلکہ صِرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا۔۔۔‘‘

جب ہم نہ معافی اور غُصے کو تھامیں رکھتے ہیں تو ہم شیطان کو جگہ یا کُھلا دروازہ فراہم کرتے ہیں کہ وہ ہمارے جسمانی، ذہنی اور جذباتی عالم میں حملہ کرے۔

معاف کرنے کے بعد ہم اپنے شِکستہ دِلوں میں یسوع کی شِفایاِ قوت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری کُچلی ہوئی جان رہائی پا اور آزادی جا سکتی ہے۔

لوقا 18:4 ’’خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مَسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔‘‘

اگر ہم ماضی کی منفی اور پرانی تکلیفوں، پریشانیوں اور غُصہ کے بارے مُسلسل بات کرتے رہیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے ہر کسی کو سچے طور پر معاف نہیں کِیا یا ہم اپنی جان کے دُشمن کو موقع دے رہے ہیں کہ وہ سارا ’’کوڑا‘‘ واپس ہم پر پھینک دے۔

جب ایک بار ہم معاف کر چُکے ہیں تو ہمیں اُن یادوں کے واپس آنے کے خلاف جنگ کرنا ہوگی اور آخر کار، ہم نہ صرف معاف کر چُکے ہیں بلکہ ہم اُسے بھول چُکے ہیں اور ہم نے تمام تکلیف کو جاری کر دِیا ہے۔

آرام اور بحالی

ہم خُدا کے آرام اور بحالی کے وسیلہ اپنی جان کیلیئے شِفا کو پا سکتے ہیں۔کئی دفعہ ہماری جانیں روزمرہ کی عام چیزوں سے کُچلی جاتی ہیں۔ہم بہت مصروف رہیں ہیں کہ ہم خُدا کے ساتھ وقت نہیں گُزار سکے یا وہ کام کرسکیں جو ہم کرنا چاہتے تھے۔ حالانکہ یہ مُشکل ہے مگر ہمیں اپنی ترجیحات پر نظرِ ثانی کرنی چاہیے۔نہ کہنا سیکھیں جب آپکو بہت سارے کاموں میں دھکیلا جائے۔خُدا کو سُننا سیکھیں اور صرف وہی کریں جو وہ کرنے کو کہتا ہے۔

یسوع نے کہا،

متی 11:28-29 ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔مَیں تُم کو آرام دوں گا۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھالو اور مُجھ سے سیکھو۔کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دِل کا فروتن۔تو تُمہاری جانیں آرام پائیں گی۔''

عبرانیوں کے کتاب کا مُصنف خُدا کے آرام میں داخل ہونے کے بارے بات کرتا ہے۔

عبرانیوں 4:1-3 ''پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُوا معلوم ہو۔ کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اِس لئے کُچھ فائدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اور ہم جو ایمان لائے اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔''

ایمان اور ضبطِ نفس سے، ہم لمحہ بہ لمحہ خُدا کے آرام اور سلامتی میں داخل ہو کر اُسے حاصِل کر سکتے ہیں۔

اپنی شِفا کے لئے خُدا کی سِتائش کریں

یہ اہم ہے کہ ہم سِتائش کے اظہار کے ساتھ خُداوند کو مُبارک کہنا شروع کریں۔

زبور 103:1-5 ''اے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ اور جو کُچھ مُجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مُبارک کہے۔ اے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ اور اُس کی کِسی نعمت کو فراموش نہ کر۔وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔وہ تُجھے تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہے۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔ وہ تُجھے عُمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔تُو عقاب کی مانند از سرِ نَو جوان ہوتا ہے۔''

تعریف ہمارے ایمان کا ایک اظہار ہے۔ہر مُقام پر خُدا کی تابعداری کرنے سے جن کا ہم نے مطالعہ کِیا، ہم ایمان میں ہیں، اپنی جانوں کیلیئے خُدا کی شِفا کو مانگتے اور یقین رکھتے ہیں کہ ہم اپنے بدن اور جان کیلیئے شِفا کا کامِل اور مُکمل ظہور پا چُکے ہیں۔

مرقس 11:24 ''اِس لئے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔''

ہم خدا کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہماری جانوں اور بدنوں کیلیئے شِفا مُہیا کی ہے تاکہ ہم اُن تمام چیزوں میں بحال ہوسکیں جس کیلیئے اُس نے ہمیں اپنی شبیہ پر پیدا کِیا تھا۔۔۔جان اور جسم۔

یہ جاننا کیسی خوشی ہے کہ ہم اندر اور باہر سے شِفا پا چُکے ہیں! کیونکہ ہماری جان شِفا پا چُکی ہے، شیطان کے پاس مزید کوئی جگہ، کوئی کُھلا

دروازہ نہیں کہ ہمارے بدنوں پر بیماری اور مرض کو لائے۔

ہم مُسلسل صحت میں چل سکتے ہیں۔ ہم دلیری سے دوسروں کی شِفا کی خِدمت جاری رکھ سکتے ہیں۔ یہ خُدا کی مرضی ہے! یہ ہمارے عہد کا حق ہے! واقعی اُس نے خود کو ہم پر بطور یہواہ یری ظاہر کیا ہے، خداوند جو ہمارا شافی ہے!

نوٹ: اس موضوع پر مزید مطالعہ کیلئے اے۔ ایل اور جوئیس گِل کا نئے مخلوق کی شبیہ پڑھیں۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ جان کے تین حصوں کو بیان کریں۔

2۔ جان اور روح کے درمیان جنگ کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

3۔ بیان کریں کہ جان کی شِفا کو کیسے حاصل کرتے ہیں۔

سبق نمبر 9
پاک روح اور اُس کی نعمتیں

پاک روح کا ظہور

1 کرنتھیوں 12 میں بیان کردہ پاک روح کی نو نعمتوں میں سے ایک نعمت شِفا کی ہے۔ اُنہیں نعمتوں (جمع) کا حوالہ دِیا گیا ہے کیونکہ جب ہم شِفا کی خِدمت کرتے ہیں تو بہت ساری نعمتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں۔
شِفا کی نعمتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں جب پاک روح روح سے بھرے ایمانداروں کے وسیلہ اپنی شِفایا قوت میں خِدمت کرتا ہے۔ یہ اُسکی نعمتیں ہیں نہ کہ ہماری۔ ہم برتن ہیں جنہیں وہ انہیں رہائی دینے کیلئے استعمال کرتا ہے جو ضرورت مند ہیں۔
جب ہم روح القدس کے ساتھ گہرے شخصی رشتے میں داخل ہوتے ہیں تو یہ نعمتیں مُختلف اوقات میں اُس وقت کی ضرورت کے مُطابق ہمارے وسیلہ کام کریں گی۔

خُدائی فطرت کی شخصیت

خُدا اپنی ذات میں ایک ہے پھر بھی وہ تین الگ اور انفرادی شخصیتوں میں پہچانا جاتا ہے۔۔ خُدا کی ذات کی ہر شخصیت برابر ہے اور ہر کوئی خُدا کی تمام خوبیوں رکھتا ہے۔ ہر ایک الگ ظاہر ہوا ہے اور واضع کام اور شخصیت رکھتا ہے۔
باپ اور بیٹے کی مانند پاک روح بھی ہر ایماندار کے ساتھ گہری شراکت کی خواہش رکھتا ہے۔
2 کرنتھیوں 14:13 ''خُداوند یسوع مسیح کا فضل اور خُدا کی مُحبت اور روح القدس کی شِراکت تُم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔''
پولُس نے ''پاک روح کی شراکت'' کا حوالہ دیا ہے۔ شراکت ایک یونانی لفظ ''کوئینونیا'' (koinonia) ہے جِس کا مطلب رفاقت یا شریک ہونا ہے۔ ہمیں پاک روح کے ساتھ رشراکت میں ہونا ہے۔ ہمیں اُس کے ساتھ شریک ہونا اور رفاقت رکھنی ہے۔

مددگار یا تسلی دینے والا

یوحنا کی انجیل میں چار الگ حوالاجات میں پاک روح کا حوالہ بطور مددگار دیا گیا ہے۔ کنگ جیمس ورژن میں اسکا نام تسلی دینے والا استعمال ہوا ہے۔ اصلی یونی لفظ ''پیراکلیٹو س'' (Parakletos) ہے جس کا مطلب کسی کیلئے بُلایا گیا ہے۔ اِس سے پتا چلتا ہے کہ وہ حالات کے مُطابق ہمیں شفایتی یا صلاح کار کے طور پر مدد دیتا ہے۔
یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ کہہ کر حیران کیا کہ میں تمہارے فائدے کیلئے جاتا ہوں۔ اپنے اِس بیان سے اُس نے واضع کر دیا کہ

ہمیں پاک روح کی گہری حضوری کی قدر کرنی، عزیز رکھنا اور داد دینی ہے کہ وہ اُس سے بھی زیادہ ہمارے ساتھ ہے جِتنا کہ یسوع جِسم میں ہمارے ساتھ ساتھ چلتا۔

یوحنا 16:7 ''لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۔''

یوحنا 14:15، یوحنا 14:26 اور یوحنا 15:26 میں یسوع کے الفاظ کے مُطابق پاک روح اُس کی گواہی دے گا، ہمیں سب باتیں سِکھائے گا، ہمیں سب باتیں یاد دِلائے گا اور ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔

اُس کو جاننا

جب ہم دعا اور سِتائش میں باپ اور بیٹے کے ساتھ اپنی گہری رفاقت کو قیمتی جانتے ہیں تو ہمیں پاک روح کی مسلسل حضوری کو بھی قیمتی جاننا اور داد دینی چاہیے کیونکہ وہ بطور مددگار، تسلی دینے والا، بطور صلاح کار، بطور اُستاد اور راہنما ہمارے ساتھ ہے۔

پاک روح کی قُدرت دھما کہ خیز، شاندار اور لامحدود ہے۔ بحر حال وہ نہایت نرم، فکر کرنے والا اور مُحبت کرنے والا شخص ہے جو ہماری بے حسی، نافرمانی اور گُناہ سے بُجھ اور رنجیدہ ہو جاتا ہے۔

☆ہمارے اندر رہتا ہے

چونکہ یسوع نے اس زمین پر بطور انسان کام کِیا تو وہ ایک وقت میں ایک ہی جگہ ہو سکتا تھا۔ آج ہمارے لئے یہ کِتنی بڑی بات ہے کہ پاک روح اور یسوع ہم میں سے ہر ایک کی زندگی میں مُسلسل رہ رہے ہیں۔

یوحنا 14:16-17 ''اور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ یعنی روحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہو گا۔''

☆ہمیں سِکھاتا ہے

پاک روح ہمارا اُستاد ہے۔

1 کرنتھیوں 2:13 ''اور ہم اُن باتوں کو اُن اِلفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِانسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن اِلفاظ میں جو روح نے سِکھائے ہیں۔۔۔۔''

یہ روح القدس ہے جو مُشکل اوقات میں ہمیں کہنے کو الفاظ دے گا۔

لوقا12:11-12 ''اور جب وہ تُم کو عِبادت خانوں میں اور حاکموں اور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تُمہیں سِکھائے دے گا کہ کیا کہنا چاہیے۔''

☆قوت دیتا ہے

جِس قوت میں ہم کام کرتے ہیں وہ پاک روح کی قوت ہے۔

اعمال1:8 ''لیکن جب روح القدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے۔۔۔۔''

☆دلیری دیتا ہے

پاک روح ہمیں دلیری دیتا ہے۔

اعمال4:31 ''۔۔۔۔اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔''

☆آگاہی دیتا ہے

وہ ہمیں راہنمائی دیتا ہے۔

لوقا2:26 ''اور اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی۔۔۔۔''

لوقا4:1 ''پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہُوا یردن سے لوٹا اور چالیس دِن تک روح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔''

اعمال13:4 ''پس وہ روح القدس کے بھیجے ہُوئے۔۔۔۔''

اعمال16:6 ''۔۔۔۔کیونکہ روح القدس نے اُنہیں آسیہ میں کلام سُنانے سے منع کِیا۔''

☆مُحبت دیتا ہے

روح القدس وہ ہے جو خُدا کی مُحبت کو ہمارے لئے حقیقی بنا دیتا ہے۔

رومیوں5:5 ''اور اُمید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔''

☆راستبازی، سلامتی اور خوشی

پاک روح کے وسیلہ ہمارے پاس راستبازی، سلامتی اور خوشی ہے۔

رومیوں 17:14 ''کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راست بازی اور میل مِلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔''

مُخلصی کی مُہر

پاک روح ہماری میراث کا بیعانہ ہے۔

افسیوں 1:13-14 ''اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعُودہ روح کی مہر لگی۔ وہی خُدا کی ملکیت کی مخلصی کے لئے ہماری میراث کی بیعانہ ہے تا کہ اُس کے جلال کی سِتائش ہو۔''

افسیوں 4:30 ''اور خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لئے مُہر ہوئی۔''

نعمتیں ظاہر ہوئیں

پاک روح نے ہمیں نو مُختلف روحانی نعمتیں دی ہیں۔ان میں سے کئی نعمتوں کا براہ راست تعلق بیماروں کی شِفا کے ساتھ ہے۔ہم سب ان نعمتوں میں خِدمت کرنا سیکھ سکتے ہیں تا کہ ہم خِدمت میں موثر ثابت ہوسکیں۔

1 کرنتھیوں 12:1,7-10 ''اے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم روحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو۔ 7 لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ پُہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کو وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافِق علِمیت کا کلام۔ کِسی کو اُسی روح سے شِفا دینے کی توفیق۔ کِسی کو معجزوں کی قُدرت۔ کِسی کو نبوت۔ کِسی کو روحوں کی اِمتیاز۔ کِسی کو زُبانوں کا ترجمہ کرنا۔''

ہماری زندگیوں میں پاک روح کی نعمتوں کا کام اس بات کی علامت ہے کہ اُسکی حضوری ہمارے ساتھ ہے۔انہیں کبھی بھی ہماری تکبر سے بھری ساکھ تعمیر کرنے کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔انہیں سادگی سے بہنا چاہیے، کسی قسم کے دکھاوے اور نرسنگے کی آواز کے بغیر، تا کہ تڑپتی دُنیا کیلئے خُدا کی مُحبت ظاہر ہوسکے۔

مندرجہ ذیل حصوں میں ہم پاک روح کی چھ نعمتوں کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں اور یہ کہ وہ کس طرح خاص طور پر شِفا سے جُڑی ہیں۔

روحوں کے درمیان امتیاز

تعریف

﴿روحوں کے درمیان امتیاز روحوں کی دُنیا میں ایک مافوق الفطرت بصیرت ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ کسی بھی شخص، صورتحال، عمل یا کسی پیغام کے پیچھے کس قسم کی روح یا روحیں ہیں۔ یہ ہماری روح میں ایک علم ہے جو مافوق الفطرت بھید سے آتا ہے جس کا مقصد کسی بھی روح کی فطرت، اور اُسکے کام کا ذریعہ جاننا ہے۔

روح کے عالم میں تین شعبے ہیں جن میں ہم اس نعمت کے ذریعہ فرق جان معلوم کر سکتے ہیں۔

☆خُدا کا روح یا اُسکے فرشتے

☆اِنسانی روح

☆شیطان اور بدروحیں

کمزوری کی تاثیر

زیادہ تر کسی بھی شخص کی بیماری یا مرض کیلئے کمزوری کی تاثیر ذمہ دار ہوتی ہے۔ مِثال کے طور پر سرطان، جوڑوں کے مرض، ناراضگی اور کڑواہٹ کی تاثیریں ہیں۔ روحوں کے امتیاز کی روحانی نعمت سے روح القدس ظاہر کرے گا یا اپنی اُنگلی ٹھیک مسلئے کی جگہ پر رکھے گا تاکہ وہ شخص رہائی اور شفا پا سکے۔

لوقا 20:11 ''لیکن اگر مَیں بدروحوں کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہنچی۔''

نعمتیں کیسے کام کرتی ہیں

جب کوئی شخص خُدا کے روح کی راہنمائی میں چلتا ہے تو روحوں کے امتیاز کی نعمت کا ظہور ایک اظہار یا سوچ سے آئے گا جو کہ اُس روح کی شناخت یا نام ظاہر کرے گا جو اُس مسلئے کی جڑ ہے۔

متی 9:32-33 '' جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جس میں بدروح تھی اس کے پاس لائے۔ اور جب رو بدروح نِکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔''

روح کے عالم میں کام کرنے اور روحانی جنگ میں موثر کام کرنے کیلئے ہمیں سمجھ حاصل کرنی ہے اور روحوں کے امتیاز کی نعمت کیلئے خود کو پیش کرنا ہے۔ اس نعمت کے ذریعہ پاک روح ہماری راہنمائی کرے گا اور قوت دے گا۔

عِلمیت کا کلام

تعریف

﴿عِلمیت کا کلام خاص حقائق کیلئے روح القدس کا ایک مافوق الفطرت بھید ہے، حال اور مُستقبل، کسی صورتحال یا شخص کے

بارے جو کے فطرتی ذہن سے جانا نہیں گیا تھا۔ یہ نعمت خُدا کی طرف سے معلومات فراہم کرتی ہے جو کہ فطرتی طور پر جانی نہیں گئی۔

یسوع اور سامری عورت

سامری عورت کی کہانی میں یسوع عِلمیت کے کلام سے جانتا تھا کہ اس کے پانچ شوہر تھے اور اُس کا موجودہ شوہر اُسکے ساتھ نِکاح میں نہیں تھا۔

یوحنا 18:4 ''کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔''

یسوع کے پاس اُس عورت کے بارے علم اسلئے نہیں آیا تھا کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا بلکہ وہ روح کی نعمتوں کے وسیلہ بطور اِبنِ آدم کام کر رہا تھا۔

شِفا کیلئے عِلمیت کا کلام

اکثر شِفا کی خِدمت کے دوران خُدا کسی خاص بیماری کیلئے علمیت کے کلام کو ظاہر کرے گا۔ بعض اوقات یہ کسی خاص شخص کیلئے ہوگا اور بعض اوقات بہت سے لوگوں کیلئے۔

اِس کی شناخت کسی بیماری کے نام سے کی جاسکتی ہے، درد کی جگہ سے یا جسم کے اُس حصہ سے جِس میں خُدا اپنی شِفا کو ظاہر کرے گا۔

یہ کیسے آتا ہے

علمیت کا کلام شِفا کی خِدمت کرتے ہوئے مُختلف طریقوں سے آتا ہے۔

☆ بے آرامی کے احساس سے جِسے اکثر دباؤ سے بیان کیا جاتا ہے، ایک جھنجھناہٹ یا سنسنی کے احساس سے۔

☆ بعض اوقات یہ ایک ہلکی سی درد سے محسوس ہوتا ہے

علمیت کا کلام الفاظ یا کسی سے خیال سے بھی آسکتا ہے جس سے بیماری، مرض یا درد کا بیان ہوتا ہے۔

☆ بیماری کا نام

☆ جسم کے مُتاثرہ حصے کا نام

علمیت کا کلام جسم کے اُس حِصہ کی رویا سے بھی آسکتا ہے جسے شِفا کی ضرورت ہے۔

☆ بیمار شخص کا ظاہر ہونا

بعض اوقات خُدا کسی شخص کا عمومی مُقام ظاہر کرے گا، یا ٹھیک اس شخص کو جس کی شِفا ظاہر ہونے والی

ہے۔بعض اوقات اِسے کسی بھی خاص کمرے کے حِصہ،بغلی راستہ یا اُس شخص کے عین مُقام کی جانب کھینچنے (جیسے کسی مقناطیس سے) کے طور پر بیان کِیا جاتا ہے۔

دوسرے اوقات میں یہ ایک روشنی، یا چمک یا کسی دوسرے احساس سے آتا ہے جو آپکی توجہ اُس خاص شخص کی جانب کھینچ لیتا ہے۔

بعض اوقات خداوند لوگوں کے نام ظاہر کرے گا یا اُنکی شناخت دے گا جو اُنکی یقین دہانی کروائے گا کہ روح القدس خاص شِفا کیلئے اُنکی طرف اِشارہ کر رہا ہے۔

☆ایمان جاری ہونا

جب پاک روح علمیت کے کلام کے وسیلہ اُس خاص شِفا کو ظاہر کرتا ہے اور وہ شخص فوراً قبول کرتا ہے کہ یہ اُنکے لئے بیان کِیا گیا ہے تو ایمان جاری ہو جاتا ہے اور پھر شِفا کا ظہور ہو جائے گا۔

☆غیب بینی کی بدروحوں کے خلاف احتیاط

وہ شخص جو اِس نعمت میں کام رہا ہے اُسے احتیاط کرنی ہے کہ وہ حقیقت میں علمیت کا کلام حاصل کر رہا ہے نہ کہ غیب بینی کی بدروحوں کو سُن رہا ہے۔غیب بینی کی بدروح کی حضوری کا ادراک کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ کے دیکھیں کے کسے جلال مِل رہا ہے۔

☆ کیا جو خِدمت کر رہا ہے وہ ساری توجہ اپنی اور اپنی خوبیوں کی طرف کھینچ رہا ہے؟

☆ کیا لوگ تماشائی بنے "نمائش" سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟

☆ کیا علمیت کے کلام کا کام لوگوں کو خُدا پر اونچے درجے کے ایمان میں لا رہا ہے؟ یا خِدمت کرنے والے شخص پر ایمان بڑھ رہا ہے؟

پاک روح کبھی کسی انفرادی شخصیت کو جلال نہیں دے گا بلکہ ہمیشہ خُدا کو!

☆قدم بڑھانے کیلئے رضامند رہیں

جب کوئی شخص علمیت کے کلام کے شعبہ میں خِدمت کرنا سیکھ لیتا ہے تو وہ خُدا سے خاص بھید حاصل کرتا ہے،ضروری ہے کہ وہ ایمان میں باہر نکلے اور اُس کلام کو بولے۔

☆ اگر ہم غلط ہوں تو ہمیں بیوقوف لگنے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

☆ ہمیں روح القدس کیلئے حساس ہونا سیکھنا چاہیے۔

☆ ہمیں خُدا کی تابعداری کرنی چاہیے،ایمان میں باہر نکلیں اور شِفا میں خُدا کو جلال دیں۔

حِکمت کا کلام

تعریف

حِکمت کا کلام ایماندار کو دِیا گیا مافوق الفطرت بھید ہے۔ فطرتی یا مافوق الفطرت علم کی بُنیاد پر کاروائی میں آگے بڑھنا خُدا کی حِکمت ہے۔ یہ خُدا کا منصوبہ اور مقصد ظاہر کرتا ہے:

☆ ہماری زندگیوں اور خِدمتوں کیلیئے

☆ فی الفور پورا کرنے کیلیئے یا بعض اوقات مُستقبل میں

☆ کسی خاص ضرورت میں کیسے خِدمت کرنے کیلیئے

حِکمت کا کلام کئی صورتوں میں آتا ہے: ایک باطنی آواز سے، جاگتے ہوئے رویا کے ذریعہ، سوتے میں خواب کے ذریعہ، بولنے کی نعمتوں میں کام کرنے کے ذریعہ۔

شِفا میں

حِکمت کا کلام روحوں کے امتیاز کی نعمت اور علمیت کے کلام کے ساتھ ہی کام کرتا ہے۔ یہ ایک بھید ہے کہ کسی خاص ضرورت میں کیسے خِدمت کی جائے۔

حِکمت کا کلام حِفاظت اور ہدایات کیلیئے دِیا جاتا ہے اور کئی بار یہ ظاہر کرتا ہے کہ علمیت کے کلام اور روحوں کے امتیاز سے حاصل کردہ علم کا اطلاق کیسے کِیا جائے۔ شائد یہ خادم کو کسی خاص سمت میں بصیرت بخشے۔

حِکمت کا کلام ہمیں یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ:

☆ کسی شخص پر ہاتھ رکھیں

☆ کلام کو بولیں

☆ تخلیقی معجزا دِکھائیں

☆ بدروح کو نِکالیں

حِکمت کا کلام ہمیں شِفا کی نعمتوں میں موثر کام کرنے کی حِکمت دیتا ہے۔ یہ دلیری سے خِدمت کرنے کیلیئے ایمان کو تخلیق کرتا ہے۔

ایمان کی نعمت

تعریف

﴿ ایمان کی نعمت کسی خاص وقت اور مقصد کیلئے مافوق الفطرت ایمان ہے۔کسی خاص وقت میں آپ کسی بھی صورتحال میں ہیں تو یہ ایمان کی قوت اُس خاص کام کی تکمیل کیلئے دی جاتی ہے۔

مافوق الفطرت

ایمان کی نعمت مافوق الفطرت طریقے سے آتی ہے نہ کہ خِدمت کرنے والے شخص کی اپنی محنت سے۔

☆ یہ ایمان کا وہ اندازہ نہیں ہے جو ہر ایمان کو دیا گیا ہے۔

☆ یہ وہ ایمان نہیں ہے جو خُدا کے کلام کے مُطالعہ سے آتا ہے۔

☆ یہ روح القدس کے ذریعہ مافوق الفطرت طریقے سے آتا ہے جب کِسی خاص معجزے کی ضرورت ہو۔

☆معجزات کے ساتھ

بعض اوقات ایمان کی نعمت تب دی جاتی ہے جب کسی تخلیقی معجزے کا ظہور ہونا ہو۔اچانک جو خِدمت کر رہا ہے وہ روح میں دیکھے گا کہ بدن کا غائب ہوا حِصہ بحال ہو رہا ہے۔روحانی نعمت حِکمت کے کلام کا یہ کام ہے۔

مِثال

ظاہر ہوتا ہے کہ پطرس کو ایمان کی نعمت دی گئی تھی جب اُس نے لنگڑے شخص کو دلیری سے کہا،

اعمال 6:3 ''پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دیئے دیتا ہوں۔یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔''

معجزات کی قُدرت

تعریف

﴿ معجزت کی قُدرت فطرت کے عام کام میں مافوق الفطرت مُداخلت ہے۔یہ خُدا کی مافوق الفطرت قُدرت کے عملی مُظاہرہ ہے جس سے فطرت کا قانون تبدیل، منسوخ یا قابو میں کِیا جاتا ہے۔

جب جسمانی بدن میں تخلیقی معجزے سے بحالی کا کام کِیا جائے تو یہ شِفا کی نعمتوں میں سے ایک نعمت کا کام ہے۔

تخلیقی معجزے

کئی دفعہ لوگوں کے جسمانی اعضا حادثات، سرجری، پیدائشی نُقص یا بگڑ چکی بیماریوں کی وجہ سے غائب ہو جاتے ہیں۔شائد ہمارا ایمان اُس درجے تک نہیں گیا جہاں ہم تخلیقی معجزہ رونما ہونے کیلئے خُدا پر ایمان رکھ سکیں گے۔
ہمیں جس ایمان کی ضرورت ہے اُس کی مضبوط بُنیاد خدا کے کلام کے علم پر ہونی چاہیے۔

کلام میں ظاہر ہوا

ہمیں پڑھنا، مُطالعہ کرنا اور غور و فکر کرنا ہے کہ تخلیقی معجزات کے بارے خُدا کا کلام کیا بیان کرتا ہے۔ہمیں یہ پتا ہونا چاہیے کہ خُدا کے ساتھ سب کُچھ ممکن ہے۔
متی 26:19 ''یسوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔''
یسوع نے تخلیقی معجزے کی خِدمت کی۔
مرقس 5,3:3 ''اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سُوکھا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔ 5۔۔۔اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھا دِیا اور اس کا ہاتھ دُرست ہو گیا۔''
ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے کہا کہ تم بھی وہ کام کرو گے جو میں کرتا ہوں۔ہم یسوع کے وعدہ کو جانتے ہیں۔
مرقس 23:9 ''یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تُو کر سکتا ہے! جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔''

حِکمت کا کلام۔۔۔ایمان کی نعمت

شائد اچانک سے حِکمت کے کلام ایک تاثر یا رویا کی صورت میں ہماری روحوں میں اُتر آئے۔ہم خود کو متاثرہ شخص کیلئے تخلیقی معجزہ کی خِدمت کرتے ہوئے ایک خاص سمت میں دیکھیں گے۔روح میں، ہم دیکھیں گے کہ معجزہ ہو رہا ہے اس سے پہلے کہ وہ جسمانی بدن میں رونما ہو۔
اب یقین کرنے میں مزید جدو جہد باقی نہیں رہی۔ایمان کی نعمت ہماری روحوں میں آ چکی ہے۔ہمارا ایمان دلیرانہ ایمان کے ساتھ مُتحرک ہو چُکا ہے کہ معجزہ رونما ہونے والا ہے۔

معجزات کی قُدرت

جو کُچھ ہم نے خود کو اپنی روحوں میں کرتے دیکھا ہے ہم اُسے فوراً عمل میں لانا شروع کرتے ہیں۔یہ معجزات کی قُدرت ہے۔

ہم دلیری سے نئے خلیوں کو، ہڈی یا اعضا کو بولتے اور حُکم دیتے ہیں کہ وہ نئے بننا شروع ہو جائیں۔ہم ایمان کی مُثبت توقع کے ساتھ تخلیق کرتے ہیں جب تک کہ تخلیقی معجزے کی تکمیل ظاہر نہ ہو جائے۔

یسوع ہمارے ساتھ کام کر رہا ہے

ہم جانتے ہیں کہ یسوع اُسی طرح ہمارے ساتھ کام کر رہا ہے جیسے وہ ابتدائی ایمانداروں کے ساتھ کام کر رہا تھا۔

مرقس 20:16 ''پھر اُنھوں نے نِکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔''

شِفا کی نعمتیں

تعریف

❖ شِفا کی نعمتیں خُدا کی شِفا یا قُدرت کی اُن لوگوں میں مافوق الفطرت مُنتقلی ہے جنہیں شِفا کی ضرورت ہے۔اُنہیں نعمتوں (جمع) کے طور پر بیان کِیا گیا ہے کیونکہ ایک سے زیادہ نعمتیں ایک ساتھ مِل کر بطور شِفا کی نعمت کام کرتیں ہیں۔جس شخص نے شِفا حاصل کی ہے اُس نے شِفا کی نعمتیں حاصل کیں ہیں۔

مافوق الفطرت ہیں

شِفا کی روحانی نعمتیں طِبی سائنس جیسی نہیں ہیں۔لوقا، اعمال اور لوقا کی کتاب کا مُصنف اسکی عمدہ مِثال ہے۔کُلسیوں کو لکھتے ہوئے پولُس اُس کی بطور طبیب نشاندہی کرتا ہے۔

کُلسیوں 14:4 ''پیارا طبیب لُوقا اور دیماس تُمیں سلام کہتے ہیں۔''

لوقا پولُس کے ساتھ مِلتے کے ٹاپو پر تھا لیکن وہاں اُس کے پاس بیماروں کے آنے کا بیان نہیں مِلتا۔پولُس کے پُبلیُس کو شِفا دینے کے بعد لوگ بیماروں کو اُس کے پاس لائے اور اُنہوں نے شِفا پائی۔

اعمال 28:8-9 ''اور ایسا ہوا کہ پُبلیُس کا باپ بُخار اور پیچِش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی۔''

حالانکہ میڈیکل طبیب وہاں ہر موجود تھا لیکن یہ پولُس رسول تھا جس نے مافوق الفطرت طریقے سے لوگوں کو شِفا دی۔

نوٹ: جب ہم خدمت کرتے ہیں تو ہمیں ڈاکٹروں اور میڈیکل سائنس کے ساتھ توازن اور تعاون میں ہونا ہے۔ہم میں سے کئی آج اس لئے زندہ ہیں کیونکہ ہمیں ڈاکٹروں نے زندہ رکھا ہے جب تک کہ ہمارا ایمان ہماری شِفا لینے کیلیئے بڑھ نہ جائے۔لیکن میڈیکل سائنس کو شِفا کی نعمتوں کے ساتھ نہ

مِلائیں۔

کبھی کسی کو یہ نہ کہیں کے وہ اپنے ڈاکٹر کے پاس نہ جائیں اوراپنی دوائیاں کھانا بند کردیں۔ جب وہ شِفا پا جائیں گے تو اُنہیں دوائی کی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ چونکہ اُنکے ڈاکٹر نے اُنہیں دوائی تجویز کی ہے اسلیئے وہی اُنہیں بند کرنے کا بھی کہے گا!

شِفا کی نعمتوں کا مقصد

شِفا کی نعمتوں کے تین مقاصد ہیں:

☆ بیماروں کی رہائی

☆ انسانی بدنوں میں شیطان کے کاموں کو مِٹانا

☆ نشانات اور عجائبات کے ذریعہ نجات کے پیغام کو ثابت کرنا

جب ہم روح القدس کے ساتھ قریبی تعلق میں جاتے ہیں تو شِفا کی نعمتیں اور دوسری نعمتیں ہمارے وسیلہ سے جاری اور کام کریں گی۔

علمیت کے کلام کے ذریعہ ہم مافوق الفطرت علم حاصل کریں گے جو یہ ظاہر کرے گا کہ خُدا کسی خاص شخص یا بیماری کو شِفا دینا چاہتا ہے۔ روحوں کے امتیاز کا روح یہ ظاہر کرے گا کہ شیطانی بیماری کی جڑ کہاں ہے اور اسے باہر نکالنے کی ضرورت ہے۔

حِکمت کے کلام کے ذریعہ ہم مافوق الفطرت بھید حاصل کرتے ہیں کہ ہم کیسے کسی شخص کے لئے موثر خِدمت کریں۔ ہم خود کو یہ کرتے دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ معجزہ یا شِفا رونما ہو رہی ہے۔ ہم ایمان کی نعمت کو جاری کرتے ہیں اور ہم دلیری سے معجزات کی قُدرت میں خِدمت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

جب ہم روح القدس کی تمام نعمتوں میں خِدمت کرنا سیکھ لیتے ہیں تو ہم ایمان میں توقع کرتے ہیں کہ وہ ہماری زندگیوں میں کام کریں اور جاری ہوں، ہم دریافت کریں گے کہ معجزات کرنا اُتنا ہی آسان ہے جتنا غیر زبانوں میں کوئی پیغام دینا یا روح القدس کی کسی بھی دوسری نعمت میں کام کرنا۔

نوٹ: اے۔ ایل اور جوئس گِل کی کتاب ''پاک روح کی نعمتوں کے وسیلہ مافوق الفطرت زندگی'' پاک روح کی نعمتوں کے بارے زیادہ گہرا مطالعہ ہے۔

سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ بیان کریں کہ پاک روح کون ہے اور وہ ہماری زندگیوں میں کیا کرتا ہے۔

2۔ بیماروں کیلئے دعا کرتے ہوئے روحوں کے امتیاز کی نعمت کیسے معاون ہے؟

3۔ شِفا کی خِدمت اور تخلیقی معجزات کرتے ہوئے حِکمت کے کلام اور ایمان کی نعمت کا کام بیان کریں۔

سبق نمبر 10
اپنی شِفا حاصل کرنا اور قائم رکھنا

اس سبق میں ہم شِفا میں رکاوٹوں اور شِفا کو قائم رکھنے کے مُطلق مطالعہ کریں گے۔ کئی دفعہ وہ چیزیں جو ہمیں شِفا پانے سے باز رکھے ہوئے تھیں، اگر وہ اُن چیزوں کو واپس آنے دیں تو یہ اُنکی شِفا کھونے کی وجہ بنیں گی۔
اس سبق کے پہلے حصہ میں ہم اُن چیزوں پر نظرِ ثانی کریں گے جو ہم سیکھ چُکے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنی زندگیوں میں اِن سچائیوں کو مرکزِ نگاہ بنائیں۔

شِفا میں رکاوٹیں

جب کوئی شخص اپنی شِفا کے ظہور کو حاصل نہیں کرتا تو اس کے پیچھے وجہ ہے۔ اُس شخص کو وجہ تلاش کرنے کیلئے خُدا کے ساتھ وقت گُذارنا چاہیے۔ انکو احتیاط کرنی ہے کہ جب وہ وجہ تلاش کرتے ہوئے وقت گُذاریں تو ملامت قبول نہ کریں۔ خُدا ملامت نہیں کرتا۔ وہ درست کرتا اور اپنی راستبازی میں ہدایت کرتا ہے کیونکہ وہ ہمیں اپنے بیٹے کی شبیہ پر ڈھال رہا ہے۔
اگر آپ اس وقت خُدا کی شِفا پر یقین کر رہے ہیں تو یہاں رُک جائیں اور پاک روح سے پوچھیں کہ کیوں آپ نے ابھی تک اپنی شِفا کے ظہور کو حاصل نہیں کِیا۔ جب آپ اِس مطالعہ میں بڑھتے ہیں تو جو کُچھ خُدا نے آپ پر ظاہر کِیا ہے اُس پر فوراً عمل کریں۔

خود سے پوچھنے کیلئے سوالات

☆ نہ معاف ہوئے گُناہ

﴾ کیا کوئی نہ معاف ہوا گُناہ میرے اور خُدا کے درمیان رکاوٹ بنا رہا ہے؟

گُناہ جان کو زخمی کرتا ہے اور کمزوری کی روح کیلئے دروازہ کھولتا ہے کہ وہ ہمارے بدن میں بیماری کو لائے۔ خُدا کے حضور گُناہوں کا اقرار اور اُس کی معافی حاصل کرنا شِفا پانے کیلئے ضروری ہے۔
یعقوب 5:15-16 ’’جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بیمار اچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی معافی ہو جائے گی۔ پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔‘‘

نہ معاف کردہ گُناہ بیماری کو قیام کرنے کا موقع دیتے ہیں۔شیطان وہ گُناہ آپ سے چھپانے کی کوشش کرے گا۔ہم شائد خود کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں کہ وہ دور ہو گیا ہے مگر بیماری وہاں ہی رہتی ہے۔ضروری ہے کہ ہم اُس گُناہ کی معافی حاصل کرنے کیلئے خُدا کے سامنے اُسکا اقرار کریں۔

متی 7-5,2:9 ''اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گُناہ معاف ہوئے۔ 5 آسان کیا ہے۔یہ کہنا کہ تیرے گُناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر ؟۔لیکن اِس لئے کہ تُم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ۔اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔''

اگر ہماری زندگیوں میں کوئی گُناہ ہے تو ہمیں خُدا کے سامنے اُسکا اقرار کرنا اور معافی حاصل کرنا ہے۔

1 یوحنا 9:1 ''اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔''

☆ دوسروں کیلئے نہ معافی

﴾ کیا میں نے ہر اُس شخص کے معاف کر دِیا ہے جس نے مُجھے دُکھ تکلیف پہنچائی ہے؟ کیا میں نے خود کو معاف کِیا ہے؟ کیا میں نے خُدا کے معاف کِیا ہے؟

کئی سال لوگوں کی خِدمت کرتے اور دوسری تنظیموں سے بات چیت کے دوران ہم نے پایا ہے کہ کسی شخص کو شِفا نہ ہونے کی بنیادی وجہ نہ معافی ہے۔

خود کو معاف کرنے سے زیادہ دوسروں کو معاف کرنا قدرِ آسان ہے۔ہم لوگوں کو اسی باتیں کہتے سُنتے ہیں،'' میں کیسے اتنا بیوقوف رہا ہوں۔میں نے کیسے خود کو اس حالت میں پڑنے دیا؟'' ہم کیسے دوسروں تو معاف کر دیتے ہیں مگر اپنے لئے کاملیت کی توقع کرتے ہیں۔

خود کو معاف کریں!

جب بُری چیزیں رونما ہوتی ہیں تو لوگ خُدا کو الزام دیتے ہیں۔''میرے ساتھ خُدا نے کیوں ایسا ہونے دِیا؟ وہ خُدا ہے! وہ اسے روک سکتا تھا!''

اگر آپکی صورتحال میں یہ سچ ہے تو خُدا کے آگے اپنے جذبات کا اقرار کریں۔وہ پہلے ہی جانتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔

کہیں،''خُدا میں نے غلط سمجھا ہے۔میں جانتا ہوں کہ تو مُحبت کا خُدا ہے۔میں جانتا ہوں کو تو میرے تصور سے بھی زیادہ مُجھ سے پیار کرتا ہے۔اب مُجھے احساس ہو چُکا ہے کہ وہ تُو نہیں بلکہ شیطان تھا جو میری زندگی میں وہ آفت لایا تھا۔میں نے اسکا الزام تجھ پر لگایا تھا۔لیکن اب میں تُجھے معاف کرتا ہوں اور اپنے تمام منفی جذبات کو چھوڑتا ہوں۔''

مرقس 11:24-25 ''اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کُچھ تُم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُم کو مِل جائے گا۔ اور جب کبھی تُم کھڑے ہو کر دعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے معاف کرو تاکہ تُمہارا آسمانی باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ معاف کرے۔''

☆ نا اہلی، جرم، ملامت

﴿ کیا میں نا اہلی، جرم اور ملامت کے جذبات کو موقع دے رہا ہوں کہ وہ مُجھے خُدا سے پانے کو باز رکھیں؟

شیطان کے سب سے مکار اور خطرناک ہتھیاروں میں سے نا اہلی، جرم اور ملامت کی سوچیں ایک ہیں۔ جرم کے احساس کا ازالہ گُناہ کے اقرار کے وسیلہ اور ایمان سے معافی حاصل کرنے سے کِیا جاتا ہے۔ اگر جرم کا احساس جاری رہے اور وہ نا اہلی اور ملامت کے ساتھ مِل جائے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔

ہماری قدر یسوع کے وسیلہ ہے۔ ہم اُس میں خُدا کی راستبازی ہیں۔ ہم خُدا باپ کے ساتھ راستی سے کھڑے ہیں تو وہ یسوع کی بدولت ہے۔

ہمارا خود کو نا اہل محسوس کرنا یسوع کے مخلصی کے کام، اُسکی راستبازی اور اُس میں ہمارے مُقام کا انکار ہے۔

رومیوں 8:1 ''پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں ہے۔''

2 کرنتھیوں 5:21 ''جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔''

اِن جذبات کو رد کریں۔ خُدا کے کلام کا اقرار کرنا شروع کریں اور ان جگہوں میں مضبوط بن جائیں۔

☆ جھوٹی اُمید

﴿ کیا میں جھوٹی اُمید کو موقع دے رہا ہوں، ایک فریب کے میں مُستقبل میں کسی وقت شِفا پا جاؤں گا، ایمان کی جگہ جھوٹی اُمید کو دے رہیں ہیں؟

ہمارے پاس ایک سچی اُمید ہے جو ایمان کو بڑھاتی ہے۔ اس پر یقین کرتے ہوئے ہم اُسکا ظہور حاصل کریں گے جس کو ہم مُستقبل میں پانے کی اُمید کرتے ہیں۔

جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو ہم نا اُمیدی سے اُمید میں داخل ہو جائیں گے۔ بحرحال اگر ہم اُمید سے ایمان میں داخل نہیں ہوں گے تو یہ جھوٹی اُمید بن سکتی ہے۔

عبرانیوں 1:11 ''اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔''

جب ہم اپنی شِفا کی اُمید کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ابھی تک میں نے شِفا کیلئے ایمان حاصل نہیں کِیا، لیکن ہم اِسے مُستقبل میں کسی وقت حاصل کرنے کی توقع کرتے ہیں۔

بعض اوقات کوئی شخص یہ یقین کرتا ہے کہ وہ تب شِفا پائیں گے جب مُستقبل کی تقریب ہوگی یا جب وقت آئے گا۔ اکثر وہ خود پر غیر حقیقی توقعات لا دلیتے ہیں اور پھر خود کو ملامت کرتے ہیں۔

جھوٹی اُمید جو ایمان کو نہیں بڑھاتی ایک فریب ہے۔ یہ شِفا پانے میں رکاوٹ ہے جو شیطان چاہتا ہے کہ آپ مان لیں۔۔۔ اِسے رد کریں!

☆ جھوٹی تعلیم

۞ کیا مُجھے جھوٹی تعلیم کے بیج تو شِفا پانے سے نہیں روک رہے جو میں نے ماضی میں شِفا حاصل کرنے کیلئے قبول کئے تھے؟

تو وہ تعلیم جو خُدا کے کلام کے مُتضاد ہے یا اچھی تعلیم کے فُقدان نے شیطان کو موقع دیا ہے کہ وہ مسیحیوں سے وہ چُرا لے جو قانونی طور پر ہمارا ہے۔ جھوٹی تعلیم کہتی ہے:

☆ بیماری خُدا کی مرضی ہے۔

☆ درد تمہیں صبر کرنا سِکھائے گا۔

☆ بیماری تُمہیں خُدا کے قریب لائے گی۔

☆ تکلیف سے خُدا کو جلال مِلے گا۔

کوئی بھی جھوٹی تعلیم جو آپ نے پائی ہے اُسے لیں اور کہیں، ''میں آج۔۔۔۔۔ رد کرتا ہوں۔ میں ہر اُس سوچ کو جو خُدا کے کلام کے مُتضاد ہے حُکم دیتا ہوں کے وہ اپنے آپ ظاہر ہو جائے اور میری سوچوں سے باہر آجائے۔''

☆ شک اور بے اعتقادی

۞ کے میرے دِل میں بے اعتقادی ہے؟

بے اعتقادی ماضی کی تعلیم کی وجہ سے، ہماری زندگیوں میں نہ سُلجھے گُناہ سے، یا حتیٰ کہ نا اُمیدیوں کے اُن وقتوں کی وجہ سے جب ہم ماضی میں شِفا کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بے اعتقادی ایمان کے مُتضاد ہے۔

اگر ہم بے اعتقادی سے لڑ رہے ہیں تو ہم یہ دعا کر سکتے ہیں، ''خُدا میری بے اعتقادی کا علاج کر!'' اور پھر خُدا کے کلام پر غور و فکر کریں کہ وہ

شِفا کے بارے کیا کہتا ہے۔

مرقس 9:24 ''اُس لڑکے کے باپ نے فی الفور چِلا کر کہا مَیں اِعتقاد رکھتا ہُوں ۔تُو میری بے اعتقادی کا عِلاج کر۔''

☆قُدرتی حِسوں پر بھروسہ

کیا میں اپنی فطرتی حِسوں پر بھروسہ کر رہا ہوں بجائے کہ میں اپنی روح کو موقع دوں کہ وہ خُدا کے کلام پر یقین کرے؟

اپنی فطرتی حسوں کے ساتھ ہم اُسی پر یقین کرتے ہیں جو ہم جو دیکھتے، سُنتے، چھوتے، سونگھتے یا چکھتے ہیں۔ہمیں اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ خُدا کے کلام کا بھید ہماری حسوں سے کہیں زیادہ حقیقی اور سچا ہے۔

شک کرتے توما پر غور کرتے ہیں۔

یوحنا 20:24-28 ''مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توآم کہتے ہیں یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ بلکہ اِعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اُس سے کہا اے خُداوند! اے میرے خُدا!۔''

توما کو یسوع کا جواب آج بھی ہمارے لئے بہترین جواب ہے!

آیت 29 ''یسوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔مُبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔''

دعا کریں،''خُدا جو تیرا کلام سِکھاتا ہے اُسے ہر اُس چیز سے جو میں دیکھ،سُن ،چھو،سونگھ یا چکھ سکتا ہوں زیادہ حقیقی بنا۔مُجھے زیادہ سے زیادہ روحانی عالم میں چلنا اور اپنے کلام پر اور اعتقاد کرنا سِکھا!''

جنگ کیلئے مسلح ہونے سے شِفا قائم رکھیں

دُشمن کو پہچانیں

شیطان چور اور ڈاکو ہے۔وہ ہماری صحت کا دُشمن ہے۔

یوحنا 10:10 ''چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

شیطان پھاڑ کھانے والے شیر کی طرح ڈھونڈتا ہے کے کِس کو پھاڑ کھائے۔

1 پطرس 9-8:5 ’’تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ تُم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔‘‘

شیطان ہمارے بدن، جان اور روح کا دُشمن ہے۔ ضروری ہے کہ ہم اُس کی چالوں کو پہچانیں اور اپنی زندگیوں میں اُسے شِکست سے دوچار رکھیں۔

خُداوند میں مضبوط بنیں

ہمیں خداوند میں مضبوط بننا سیکھنا ہے، اپنے ہتھیار پہنے رکھنے ہیں، چوکس رہنا ہے اور ہر جنگ جیتنے کیلئے تیار رہنا ہے۔ عظیم سورما، پولُس رسول نے ہمیں اس بارے میں لکھا۔

افسیوں 13-10:6 ’’غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مُقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔‘‘

شیطان کے تیروں کا ادراک کریں

شیطان ہماری صحت کو چُرانے کیلئے درد، علامات، منفی سوچوں اور شک کے جلتے ہوئے تیروں کا استعمال کرتا ہے۔

افسیوں 16:6 ’’اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سِپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو۔‘‘

ہمیں شیطان کے حملوں کا مُقابلہ کرنے کیلئے ایمان کی سِپر دی گئی ہے۔ اگر ہم اپنے ایمان کی سِپر کا مسلسل استعمال کرتے رہیں تو درد، علامات، اور شک کے منفی خیالات ہمیں برباد نہیں کر سکتے۔

☆منفی خیالات

ہمیں اپنے خیالات کو دیکھنا ہے اور شک کو موقع نہیں دینا کے ہمارے ذہنوں میں قیام کرے۔ اسے کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی نظریں یسوع پر جمائے رکھیں۔

متی 31-27:14 ’’یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے

پانی پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چِلا کر کہا اے خُداوند مجھے بچا! یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لِیا اور اُس سے کہا اے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟''

جب ہم اپنے جذبات، اپنے خوف، منفی اظہار یا دوسروں کے الفاظ کا اثر لینا شروع کر دیں گے تو ہم ڈوب جائیں گے۔

☆فِکر

شک کی طرح، فکر بھی خُدا کے کلام کے مُتضاد ہے۔ کوئی شخص ایک ہی وقت میں فکر کرتے ہوئے ایمان میں نہیں چل سکتا! فکر گُناہ ہے۔ فکر کرنا اصل میں یہ یقین کرنا ہے کہ خُدا کے کا کلام سچا نہیں ہے۔

لوقا 12:22-29 ''پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کیونکہ جان خُوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خُدا اُنہیں کھِلاتا ہے۔ تُمہاری قدر تو پرِندوں سے کہیں زیادہ ہے۔ تُم میں ایسا کون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟۔ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فِکر کیوں کرتے ہو؟۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے اُن میں سے کسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اِعتقاد تُم کو کیوں نہ پہنائے گا؟۔ اور تُم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پِئیں گے اور نہ شکی بنو۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن چیزوں کے مُحتاج ہو۔''

☆اُنہیں رد کریں

ہمیں فوراً منفی سوچوں کو رد کرنا سیکھنا ہے۔ جیسے ہی بیماری اور مرض کی سوچیں ہمارے ذہنوں میں آئیں ہمیں اُنہیں عملاً رد کرنا سیکھنا ہے۔ پولُس نے لکھا کہ ہمیں ہر سوچ کو مسیح کی غلامی میں لے آنا ہے۔

2 کرنتھیوں 10:3-5 ''کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔''

ہمیں اپنی سوچوں کی نگہبانی کرنی ہے اور اور اِنہیں مسیح کی سوچوں کے ساتھ مُتفق اور تابعداری میں رکھنا ہے جیسے کہ کلام میں ہماری شفا اور صحت کے بارے ظاہر کِیا گیا ہے۔

ہمارے ذہن ایسی سوچوں اور بیماری کی علامتوں کو رد کرنے کیلئے مُنظم ہونے چاہیے جو خُدا کے کلام کے ساتھ مُتفق نہیں۔

ہمیں ایسی سوچوں کو رد کرنا چاہیے جو بیماری لاتی ہیں جیسا کہ ''میرے خیال سے میں نزلے کا شِکار ہو رہا ہوں'' یہ شیطان کیلئے دروازہ کھولتا ہے کہ ہمیں شِکست دے۔ جب ہم شیطان کی چالوں کے بارے چوکنا رہیں گے تو ہم اپنی صحت کو برقرار رکھ سکیں گے۔

زندگی کے طوفانوں کے سامنے کھڑے ہوں

بیج بونے والی تمثیل میں، اپنے دِلوں میں خُدا کے کلام کا بیج حاصل کرنے کے بعد ہمیں خبردار کِیا گیا ہے کہ شیطان، جِسے کھیت کے پرندوں کے طور پر ظاہر کِیا گیا ہے وہ فوراً بیج چُرانے کو آجائے گا۔

مرقس 4:3،4،14-17 ''سُنو! دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نِکلا۔ اور بوتے بوتے یوں ہوا کہ کُچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر اُسے چُگ لِیا۔ 14 بونے والا کلام بوتا ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔''

یسوع نے ہمیں خبردار کِیا ہے کہ جب ہم کلام کی خاص سچائیوں کو حاصل کر لیتے ہیں تو شیطان فوراً انہیں چُرانے آجائے گا۔ یسوع نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ شیطان کی ہمیں لُوٹنے کی چالوں میں مُصیبت اور ایذا رسانی کا استعمال ہوگا۔

مُصیبت اور ایذا رسانی

مصیبت اور ایذا رسانی کیا ہیں؟

Webster's Dictionary مُصیبت کو بیان کرنے کیلئے ایسے الفاظ شدید ذہنی دباؤ، تکلیف، پریشانی، ظُلم، دُکھ اور آزمائشوں کا بیان کرتی ہے۔ یہ کہتی ہے ایذا رسانی مُستقل ہے، یہ بِن بلائی توجہ، درد کا عذاب، سزا اور خاص طور پر مذہب کی وجہ سے موت ہے۔

شیطان جانتا ہے کہ اگر خُدا کا کلام کسی شخص کی زندگی میں قائم رہا تو وہ اُسے شِکست نہیں دے پائے گا۔ تو وہ ہر مُمکن کوشش کرے گا کہ وہ اُنکے اُس خاص کلام میں شک پیدا کرے۔

اگر کسی شخص نے شِفا کے مُطلق کلام حاصل کِیا ہے اور اپنے جسم میں شِفا کے ظہور کا پا لِیا ہے تو شیطان اکثر بیماری کی علامت اور درد کے جلتے تیر پھینکے گا۔ وہ اُنکے ذہنوں میں یہ کہتے ہوئے جلتے ہوئے منفی خیالات کے تیر ڈالے گا کہ بیماری واپس آگئی ہے۔

تیز آندھی

یسوع کشتی میں بیٹھا تھا جب اُس نے اُس بڑی بھیڑ کو جو دریا کے کِنارے جمع تھی بیج بونے والی تمثیل کہی۔ اُس نے

لوگوں کوخبر دار کِیا کہ شیطان خُدا کے کلام کا بیج چُرانے فوراً آئے گا۔
بعد ازاُسی دنجب وہ پار جا رہے تھے، وہ کشتی کے پیچھے جا کر سو گیا۔
مرقس 4:37-39 ''تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی ہر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر رور ہاتھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔

☆ کلام کی وجہ سے آتی ہیں

مُصیبت اور ایذا رسانی بڑی آندھی کی صورت میں کلام کی وجہ سے آئی تھی۔ جیسے یسوع نے کہا تھا، شیطان فوراً اُنکے دِلوں میں سے کلام کا بیج چُرانے کو آ گیا تھا۔ ایمان پر عمل کرنے اور خود طوفان کو ڈانٹنے کی بجائے، اُس تمثیل میں لوگوں کی طرح، وہ ٹھوکر کھا گئے۔

یہ مچھوارے بار بار جھیل میں آندھی کا سامنا کرنے والے دہشت زدہ اور خوف کا شِکار ہو گئے کہ وہ ڈوب جائیں گے۔ وہ اِسلئے ٹھوکر کھا گئے کیونکہ یسوع سو رہا تھا اور ایسا لگ رہا تھا جیسے اُسے اُنکی صورتحال کی پراہ نہیں۔ اُنہوں نے یسوع کو جگایا اور اُس پر اِلزام لگایا، ''اُستاد، تُجھے پرواہ نہیں کہ ہم مرے جاتے ہیں؟''

شائد ہم نے بیماریوں، مرض اور تکلیفوں کی مُصیبتوں اور ایذا رسانیوں کا جواب خُدا کے حضور چِلا کر دیا ہے کہ ''تُجھے پرواہ نہیں کہ میں ڈوب رہا ہوں؟ تُجھتے پرواہ نہیں کہ بیماری کے یہ علامتیں مُجھ پر آ گئی ہیں؟'' شائد ہم ابتدائی ایمانداروں کی مانند ٹھوکر کھا گئے ہیں اور جو خُدا کو الزام دے رہے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ یہ سب ہونے دے رہا ہے۔ ایسا کرنے سے ہم نے بھی شیطان کو موقع دے دیا ہے کہ وہ ہمارے دِلوں میں سے کلام کا بیج چُرا لے جائے۔

☆ ''تھم جا''

مرقس 4:39-41 ''اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔ پھِر سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو َاب تک ایمان نہیں رکھتے؟۔ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟۔''

اگر شیطان وہ کلام چُرا سکتا جو ہم نے حاصل کِیا تھا تو وہ بیماری کی علامات اور مرض کو ہمارے اُوپر واپس بھی لا سکتا ہے۔ جب شیطان ہماری زندگیوں کے خلاف طوجان برپا کرتا ہے تو ہمیں یسوع کی مانند، اپنی کشتی میں اُوپر کھڑے ہونا ہے اور دلیری، اعتماد سے خُدا کا کلام بولنا ہے۔ جب ہم ایسا کریں گے تو ہمارا ایمان بڑھے گا۔ ہم اپنی ندگیوں میں خُدا کے کلام کو ثابت کریں گے اور ہم ایمان میں مضبوط اور مضبوط

تر ہوتے جائیں گے!

ہمارا فیصلہ

جس لمحہ مصیبت اور ایذ ارسانی کے جلتے تیر آتے ہیں تو ضرور ہے کہ ہم ایک فیصلہ کریں۔

☆ کیا ہم خُدا کے کلام پر یقین کرتے ہیں یا ہماری روایات کے عقائد پر؟

☆ کیا ہم خُدا کے کلام پر یقین کرتے ہیں یا ہماری بیماری کی علامات پر؟

☆ کیا ہم خُدا کے کلام پر یقین کرتے ہیں یا دوستوں کے شک سے بھرے الفاظ پر؟

☆ کیا ہم خُدا کے کلام پر یقین کرتے ہیں یا ڈاکٹر کی رپورٹ پر؟

ہمیں اپنے اندر یہ فیصلہ کرنا ہے اور خُدا کے کلام پر کھڑے ہونا ہے چاہے ڈاکٹر، ہمارے دوست اور بیماری کی علامات کُچھ بھی کہتیں ہوں۔ اِس لمحہ ہم کسی دوسرے کے ایمان، تعلیم اور گواہی پر کھڑے نہیں ہو سکتے۔ضروری ہے کہ ہم خُدا کے کلام کی بُنیاد پر اپنے ایمان میں مضبوط کھڑے ہوں۔

اِس دُنیا کی فِکریں

یسوع نے ہمیں خبردار کِیا ہے کہ اگر ہم اس دُنیا کی فِکروں کو، دنیاوی سوچ اور مزاج کو اپنے ذہنوں میں آنے کی اجازت دیں تو کلام ہماری زندگیوں سے باہر نِکل سکتا ہے۔

مرقس 19:4 ''اور دُنیا کی فِکر اور دولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل ہوکر کلام کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔''

اگر ہم اپنے دلوں کی زمین کو کاشت کرتے اور مُسلسل خُدا کے کلام پر غور وفکر کرنے کا پانی ڈالتے رہیں تو ہمارے دِل اچھی زمین رہیں گے۔ہم فتح اور کثرت کی برکات میں رہیں گے۔

مرقس 20:4 ''اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔کوئی تیس گُناہ کوئی ساٹھ گُناہ۔کوئی سو گُناہ''

شیطان کو موقع نہ دیں

ہمیں گُناہ کو اپنی زندگیوں سے دور رکھتے ہوئے شیطان کو کوئی موقع نہیں دینا۔

''مزید گُناہ نہ کرنا''

بیتِ حسدا کے حوض پر یسوع نے ایک ناتواں شخص کو جس میں کمزوری کی تاثیر تھی، شِفا دینے کے بعد یسوع نے اُسے ایک اہم پیغام دینے کیلیئے اُس تلاش کی۔

یوحنا5:14 ''اِن باتوں کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں مِلا۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ تُو تندرُست ہو گیا ہے۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تُجھ پر اِس سے بھی زیادہ آفت آئے۔''

اگر ہم نہ اعتراف کردہ گُناہ یا اپنی زندگیوں میں جس گُناہ سے توبہ نہیں کی تھامے رکھیں تو ہم شیطان کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہمارے اوپر بیماری کو واپس لے آئے اور ہماری شِفا کو لُوٹ لے۔

افسیوں4:27 ''اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔''

بدروحوں کو موقع نہ دیں

کمزوری کی تاثیریں ہمیشہ واپس گھر میں آنے کا موقع تلاش کرتی رہتی ہیں۔

متی12:43-45 '' جب ناپاک روح آدمی میں سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور نہیں پاتی۔ تب کہتی ہے مَیں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤں گی جِس سے نِکلی تھی اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔''

گھر کو بھرا رکھیں

ضروری ہے کہ ہم اپنے گھروں اور بدنوں کو بھرا رکھیں۔

☆یسوع سے

مُکاشفہ3:20 ''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔''

☆روح القدس سے

1 کرنتھیوں3:16 ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا روح تُم میں بسا ہوا ہے؟۔''

☆خُدا کے کلام سے

یوحنا15:7 ’’اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لئے ہو جائے گا۔‘‘

☆ایمان سے

1 یوحنا5:4 ’’ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہے اور وہ غلبہ جِس سے دُنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔‘‘

خُدا کی کامل فطرت گُناہ کو برداشت نہیں کرسکتی۔ اگر ہم اپنی زندگیوں میں گُناہ کو جاری رہنے کا موقع دیں گے تو ہم خود کو خُدا کی محافظت سے ہٹالیں گے اور شیطان کیلئے دروازہ کھول دیں گے کہ وہ ہماری صحت اور ذہنی سکون لُوٹ سکے۔

اپنی شِفا قائم رکھنے کیلئے جنگ کریں!

ہتھیار پہنے رکھیں

اپنے ایمان کی سِپر مضبوط رکھیں اور شیطان کے شک اور بے اعتقادی کے جلتے تیروں کو بُجھانے کیلئے ہمیشہ تیار رہیں۔

صحت خُدا کی مرضی ہے

آپ یہ جانتے ہوئے الٰہی صحت میں چل سکتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ آپ شِفا پائیں۔

اعمال10:38 ’’کہ خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھِرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔‘‘

3 یوحنا1:2 ’’اے پیارے! مَیں دعا کرتا ہوں کہ جِس طرح تُو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے۔‘‘

ایمان مضبوطی سے تھامیں

جِس ایمان کا ہم اقرار کرتے ہیں ضرور ہے کہ ہم اُسے مضبوطی سے تھامیں رکھیں۔ جو ہم اقرار کرتے ہیں ہم ویسے ہی رہتے، ویسا ہی کرتے اور ویسا ہی کہتے ہیں۔

عبرانیوں4:14 ’’پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گُذر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اِقرار

پر قائم رہیں۔''

رومیوں 10:6-10 ''مگر جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو)۔ یا گہراؤ میں کون اُترے گا؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں سے جلا کر اُوپر لانے کو)۔ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔ کہ اگر تُو اپنی زبان سے مسیح کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔''

ہمیں احتیاط کرنا ہے کہ ہم اپنے مُنہ کو موقع نہ دیں کے وہ بے تکی باتوں سے ہماری گواہی کو برباد نہ کر دے۔ اگر ہم ہمیشہ وہی کہیں جو خُدا کا کلام کہتا ہے تو ہم ایمان اور خُدا کے کلام کو مضبوطی سے تھامے رکھ سکتے ہیں۔

خُدا کا کلام بولیں

بیماری کی مُتضاد علامات کے باوجود ہمیں یقین کرتے رہنا اور خُدا کا کلام بولتے رہنا ہے۔

یوایل 10:3 ''۔۔۔کمزور کہے کہ میں زور آور ہوں۔''

2 کرنتھیوں 13:4 ''چُونکہ ہم میں وہی ایمان کی روح ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ مَیں ایمان لایا اور اِسی لئے بولا۔ پس ہم بھی ایمان لائے اور اِسی لئے بولتے ہیں۔''

شروع میں عجیب اور حتیٰ کے مُشکل لگتا ہے، مگر ہم خُدا کے کلام کو بولنے میں خود کو مُنظم کریں گے اور شک نہ کریں گے تو ہم فتح میں رہیں گے جو مسیح میں ہماری ہے!

فتح سے بڑھ کر غلبہ پائیں

یہ جاننا ضروری ہے کہ ہمیں فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل ہے!

رومیوں 8:37-39 ''مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے مُحبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو مُحبت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زِندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔''

حالات، تاثیریں اور دوسرے لوگ ہمیں خُدا کی مُحافظت سے جُدا نہیں کر سکتے۔ یہ ہم ہی ہیں جو خود کو جُدا کر سکتے ہیں۔ خُدا کے کلام کو جاننے سے اور یہ کہ ہم مسیح میں کون ہیں ہم اپنے ایمان کو قائم رکھ سکتے ہیں اور صحت میں رہ سکتے ہیں۔

لوگوں کیلئے یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ شِفا پائیں، اپنی شِفا میں قائم رہیں اور کامل صحت میں رہیں۔ ہمیں خُدا کے روحانی جنگ اور ایمان کے

منصوبے کو سمجھنا اور اُسکی پیروی کرنا ضروری ہے۔ ہمیں گُناہ اور شک سے کِنارہ کرنا ہے۔ خُدا کے کلام کو جاننے سے، یقین کرنے سے، بولنے سے اور عمل کرنے سے، ہم اپنے بدن اور جان کی اچھی صحت میں رہنا جاری رکھیں گے!

سوالاتِ برائے نظرِ ثانی

1۔ وہ کون سی تین چیزیں ہیں جو کسی شخص کی شِفا میں رکاوٹ کا باعث ہوسکتی ہیں اور اُن پر کیسے غالب آیا جا سکتا ہے؟

2۔ بیج بونے والی تمثیل اور بڑی آندھی کے درمیان کیا تعلق ہے اور اس کا ربط کیسے آپ کے ساتھ ہے؟

3۔ ہم کیسے شیطان سے جنگ کر سکتے ہیں اور اپنی شِفا قائم رکھ سکتے ہیں؟

ایک مکمل تربیتی سِلسلہ

بائبلی تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لِئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدمِ معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ ہم کافی کُچھ کھو چُکے ہیں کیونکہ ہم ناواقف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا مُہیا کر رکھا ہے۔ جِن چیزوں سے ہم ناواقف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سِلسلہ اِسی لِئے تشکیل دِیا گیا ہے تا کہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رِہ سکیں!

ہمیں مضبُوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیئے۔ یہ طاقتور، بُنیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سِلسلہ اِس مقصد کے لِئے ہے ۔۔۔ ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لِئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔ (اِفسیوں 4:12-13) ہر ایماندار کا یسُوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اِن مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئی مخلُوق کی شبِیہ۔۔۔ جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کِس لِئے تخلیق کِیا گیا! ''نئے سِرے پیدا'' ہونے کا کیا مطلب ہے۔ راستبازی کا یہ بھید ایمانداروں کو احساسِ جُرم، مُذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لِئے آزاد کرتا ہے تا کہ وہ مسیح کی شبِیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اِختیار۔۔۔ کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ''وہ اِختیار رکھیں!'' تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لِئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کِیا۔ آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔ آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پے روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

مافوق الفطرت زندگی۔۔۔ پاک رُوح کی نعمتوں کے وسِیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رِشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ اِن نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی مافوقالفطرت زندگی میں داخل ہوتے

ہوئے انہیں ہَوا دیں تا کہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔۔مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لِئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دِکھائیں۔

شفا کے لِئے خُدا کی فراہمی۔۔۔۔خُدا کی شفایا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پُختہ بُنیاد جو شفا پانے اور شفا کی مؤثر خدمت کرنے کے لِئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لِئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد و ستائش۔۔۔۔خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حَمد و ستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لُطف بائبلی اظہار میں ستائش کی بُلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سِکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حضُوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔۔خُدا کی حضُوری

کیسا شاندار دِن ہے جِس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اِس کا تجربہ کیا جا سکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔۔دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذِکر اعمال کی کِتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حِصّہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔۔آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی حتّٰی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا "مَیں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ اَرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے"۔ اِس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کِتاب اِبتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہٰذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لِئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں

کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تاکہ خُدا کے کام کے لِئے لوگ تیار ہوسکیں۔اپنی زندگی میں خُدا کی بُلاہٹ کا جانیں!

رہنے کے لِئے نمونے۔۔۔۔پُرانے عہدنامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچّائیاں اِس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زِندہ ہوجاتی ہیں۔مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُربانیاں اور پُرانے عہدنامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ایل اور جوئیس گِل کی کِتابیں:

حکومت کے لِئے مُقرر

نِکلو! یسوع کے نام میں

دھوکے پر فتح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لِئے پیش رفت

بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کِتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔